

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, February 01, 2006

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at two minutes past five in the evening with Mr. Presiding Officer (Dr. Khalid Ranjha) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

و یوم تشق السماء بالغمام ونزل الملائكة تنزیلاً ○ الملك یومئذ
الحق للرحمن وكان یوما علی الكفرین عسیراً ○ ویوم یعض الظالم
علی یدیه یقول یتیتی اتخذت مع الرسول سبیلاً ○ یویلتی
لیتی لم اتخذ فلاناً خلیلاً ○ لقد اضلنی عن الذکر بعد اذ جاءنی
وكان الشیطن للانسان خذولاً ○ وقال الرسول یارب ان قومی
اتخذوا هذا القرآن مهجوراً ○

ترجمہ۔ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ بھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے
اس دن مجی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا۔ اور جس دن نفاقیت
اندیش ظالم اپنے ہاتھ کات کات کر کھانے کا اور کئے کا کہ اسے کاش! میں نے پیغمبر کے ساتھ

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, February 01, 2006

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at two minutes past five in the evening with Mr. Presiding Officer (Dr. Khalid Ranjha) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

و یوم تشق السماء بالغمام ونزل الملائكة تنزیلاً ○ الملك یومئذ
الحق للرحمن وكان یوما علی الكفرین عسیراً ○ ویوم یعض الظالم
علی یدیه یقول یتیتی اتخذت مع الرسول سبیلاً ○ یویلتی
لیتی لم اتخذ فلاناً خلیلاً ○ لقد اضلنی عن الذکر بعد اذ جاءنی
وكان الشیطن للانسان خذولاً ○ وقال الرسول یارب ان قومی
اتخذوا هذا القرآن مهجوراً ○

ترجمہ۔ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ بھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے
اس دن مجی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا۔ اور جس دن نفاقیت
اندیش ظالم اپنے ہاتھ کات کات کر کھانے کا اور کئے کا کہ اسے کاش! میں نے پیغمبر کے ساتھ

رشتہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے شامت کاش میں نے نکل شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دعا دینے والا ہے اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔
(سورۃ الفرقان آیت ۲۵-۳۰)

Mr. Presiding Officer: Now, let's take the leave applications first.

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب! پہلے سوالات لیجئے، agenda پر موجود ہیں۔

Mr. Presiding Officer: I come to the item No. 2 on the agenda. I regret, today we have a problem that the Ministers are not available. So, what is sense of the House.....

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب والا! agenda پر سوالات موجود ہیں اور ہمارے پاس سوالات table پر نہیں ہیں۔ Ministers کا آنا نہ آنا تو بعد کی بات ہے لیکن پہلی چیز تو یہ ہے کہ آدھ گھنٹہ پہلے questions اور ان کے جوابات ہمارے پاس یہاں پر ہونے چاہئیں۔
جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی اسحاق ڈار صاحب۔

Point of Order Re: Absence of Ministers from the House.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار، جناب! میں ان کو supplement کروں گا کہ سارے

Ministers کے لئے ضروری نہیں ہے کہ ایک dignitary کے آنے پر absent ہوں۔ It has never been the tradition and I am sure کہ Maximum دو یا تین minister's کے rota day پر سوالات ہوتے ہیں تو تین

relevant Ministers or Ministers of State could have been attending the House. So, I think it is very inappropriate that neither we have seen the questions which is gross irregularity and violation of rules of Senate, as well as the three Ministers out of a cabinet of 72 could not be spared to

attend this House and just for one hour's questions and answers. It is very abnormal sir.

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، یہ مسئلہ ایسا serious ہے کہ we must censure the section of the Government.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی مناء اللہ بلوچ۔

سینیئر مناء اللہ بلوچ، جناب والا! جس طرح محترم پروفیسر خورشید صاحب اور محترم اسحاق ڈار صاحب نے کہا، 'مناسب تو یہ تھا کہ ۶۲ وزراء اور وزرائے مملکت میں سے کم از کم دو چار لوگ اس ایوان کے تقدس اور احترام میں یہاں موجود ہوتے۔ باقی ممبران یہاں موجود ہیں۔ وہ اپنی تمام مصروفیات ترک کر کے اس ایوان میں آپ کے حکمنامے کے تحت یہاں پر پہنچ جاتے ہیں۔

جناب والا! اس پر میرے خیال میں آپ کسی کو بھی کسی صورت معاف نہ کریں تاکہ کم از کم آئندہ یہ سلسلہ چل نہ سکے۔ جناب! اس ملک میں اسلام آباد تو راستے میں پڑتا ہے، کل کسی اور ملک کا کوئی سربراہ یہاں آ جانے کا اور یہ سارے وزراء غائب ہو جائیں گے اور یہاں یہ بنایا جانے کا کہ کسی ملک کے سربراہ کے استقبال کے لئے گئے ہونے تھے۔ انرپورٹ پر امیگیشن والے بیٹھے ہونے ہیں۔ جن لوگوں کو مہمانداری کے فرائض سونپے گئے ہیں وہ تو پہنچ گئے ہوں گے۔ یہ مفت میں بیکانی شادی میں عبداللہ دیوانہ بن کر باقی وزراء کیا کرنے گئے ہیں؟ کم از کم اس غیر سنجیدہ پن کا serious notice لیا جائے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، نثار میمن صاحب۔

سینیئر نثار احمد میمن، جناب والا! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بیشتر اس کے کہ آپ ایوان سے رائے لیں، آپ سے رابطہ یقیناً کیا گیا ہو گا یا آپ نے کیا ہو گا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک وفاقی وزیر یہاں موجود ہے، ممکن ہے وہ depute کئے گئے ہوں کہ دوسروں کے behalf پر کریں۔ میں ایوان کے دوسرے ساتھیوں سے agree کرتا ہوں جنہوں نے اب تک بولا ہے کہ یا تو وہ خود آتے یا انہوں نے آپ سے اجازت لی ہوگی یا minister کو authorise کیا ہوتا۔

بہتر تو یہ ہے کہ جن کے یہاں پر questions تھے وہ آتے تو اس سے ایوان میں بہتر تھا بھی قائم ہو گی اور ایوان کی بالادستی کا معاملہ اس سے متعلق ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب وسیم سجاد صاحب۔

سینیٹر وسیم سجاد (قائد ایوان)، جہاں تک ممبران کا یہ کہنا ہے کہ وزراء کو یہاں پر حاضر ہونا چاہیے تھا، میرا خیال ہے کہ اس سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ ایوان کی کارروائی بہت اہم ہوتی ہے اور وزراء کو یہاں پر ہونا چاہیے تھا۔ لیکن جن وجوہات کی بناء پر وہ نہیں آ سکے، وہ میں بیان کروں گا اور وہ یہ ہے کہ ہمارے معزز مہمان کی آمد تقریباً دو بجے تھی اور خیال یہ تھا کہ وزراء وہاں دو بجے جا کر واپس بھی آ جائیں گے لیکن چند وجوہات کی بناء پر جو ہمارے control میں نہیں تھیں، ان کی آمد میں تاخیر ہو گئی۔ اس وجہ سے چونکہ مہمان اتنے اہم ہیں اور ہمیں اتنے عزیز ہیں کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم دل و جان سے ان کا استقبال کریں اس لئے سب وزراء وہاں گئے اور تاخیر کی وجہ سے وہ آپ کو بروقت اطلاع نہ دے سکے جس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں۔ ایک وزیر ہیں لیکن ان کا ایک ہی سوال ہے، اگر ان سے کوئی پوچھنا چاہے تو یہ حاضر ہیں۔

جناب والا اس سے مجھے ایک بات یاد آتی ہے، کہتے ہیں کہ ویت نام کی لڑائی جب ختم ہونے لگی تھی تو سارے Americans واپس چلے گئے، ایک بے چارہ بوڑھا رہ گیا تھا اور وہ جب جانے لگا تو American فوج نے اسے روک لیا اور salute کیا کہ sir, you cannot go. اس نے کہا کہ باقی سارے چلے گئے ہیں، میں ایک اکیلا رہ گیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ چلے گئے تو we will have no American life to defend. آج ہمارے پاس بھی یہ ایک موجود ہیں تو we will hold on to him.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب بنگرنی صاحب۔

سینیٹر لیاقت علی بنگرنی، جناب چیئرمین صاحب! آپ کا شکریہ۔ جناب! ہمارے قائد ایوان صاحب نے توضیح پیش کی یقیناً اس وقت ہمارے ایک معزز مہمان ہمارے ملک میں آ رہے ہیں۔ ہمیں ان کے استقبال کے لئے ہر صورت جانا چاہیے لیکن 72 out of 10 فیصد

بھی ہمارے پاس آتے تو میرے خیال میں سات وزراء یہاں کافی تھے۔ یہ روایت نہیں ڈالنی چاہیے کہ Parliament کو وزراء کے تابع بنائیں بلکہ وزراء کو اور ان کی Cabinet کو Parliament کے تابع بنانا چاہیے۔ اس سلسلے میں آپ سے گزارش ہے کہ آپ ایک ruling دے دیں کہ خواہ کوئی بھی صورت حال ہو جب ایوان کی کارروائی چل رہی ہوتی ہے، میں repeat نہیں کرنا چاہتا، کم از کم سات، آٹھ وزراء موجود ہوں۔ اگر ان میں سے بھی کچھ نہ آنا چاہیں، مگر جن کے سوالات ہوں، ان کو ضرور آنا چاہیے۔ And I am hopeful that you can manage this thing.

Mr. Presiding Officer: I will request the honourable Minister to.....

آپ اس موضوع پر کچھ کہنا چاہیں گے، before we... آج آپ قابو آگئے ہیں۔

جناب محمد اجمل خان (وزیر برائے کھیل و ثقافت)، جیسے Leader of the House نے کہا ہے کہ timing میں ایسی changes آئیں اور مجھے بھی جانا تھا۔ Timing was 2.30 کے بعد وہ timing change ہو گئی تو delay ہو گیا۔ تو all the ministers were stuck up in the Airport. وہی وجہ ہے۔ میں تو تیار ہوں، میرا ایک

سوال ہے، اگر میرے معزز دوست پوچھنا چاہتے ہیں تو I am here.

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، آپ نے شاید میرے اولین سوال کی طرف توجہ نہیں دی اور وہ یہ ہے کہ وزراء آئیں یا نہ آئیں، وہ دوسرا مسئلہ ہے اور بلاشبہ اس پر ان کی گرفت بھی ہونی چاہیے اور ایوان کے وقار اور ایوان کے وقت، ایوان کی روایات کی اپنی اہمیت ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ Question Hour suspend ہو سکتا ہے بشرطیکہ پہلے سے Opposition اور Government میں understanding ہو جائے اور ہم کرتے رہے ہیں۔ چیرمین اس بارے میں اپنی بات طے کر لے لیکن جب Question Hour suspend نہیں ہوا ہے تو ہمارے یہاں آنے سے پہلے questions اور جوابات floor پر موجود ہونے چاہئیں تھے، یہ کیوں نہیں تھا؟

دوسری بنیادی بات یہ ہے کہ میں اس بات کو بہت serious لیتا ہوں، ٹھیک ہے کہ سودی عرب کے سربراہ ہمارے بہت محترم ہیں، ان کا استقبال ایک قومی اعزاز ہے لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ایوان اس طرح suspend ہو جائے۔ جیسا کہ میرے ساتھیوں نے کہا کہ دو، تین، چار وزراء کا یہاں ہونا اور کارروائی کے لئے بہت ضروری تھا۔ کسی بھی طریقے سے۔

Mr. Presiding Officer: Taking the House into confidence

عباسی صاحب سے بات ہونی تھی اور ان کا خیال یہ تھا کیونکہ آج وزراء نہیں آسکے لہذا جو آج کے questions ہیں ان کو رستے دیں۔ لہذا جو سوالات ہیں ان کو ہم مؤخر کر دیں۔۔۔۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، کس سے بات ہونی تھی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، عباسی صاحب سے بات ہونی تھی۔

سینیٹر ڈاکٹر صدر علی عباسی، جناب چیئرمین! بالکل صحیح ہے کہ میرے ساتھ آپ کی یہ بات ہونی تھی کہ وزراء صاحبان آج نہیں آ رہے تو میں نے اس وقت بھی آپ سے یہی کہا تھا جو چیز پروفیسر صاحب نے point out کی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ message دیتے ہیں۔ جس طرح دوسرے سارے دوستوں نے باتیں کیں کہ 72 وزیر ہیں اور ہر ٹکے کے دو دو وزیر ہیں، اگر تین نہیں تو دو ضرور ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں، یہ condone نہیں کیا جاسکتا کہ وزیر نہیں آئے تو ہم اس کو condone کر دیں۔ سوال یہ ہے کہ پروفیسر صاحب کی بنیادی بات کا ابھی تک کسی نے جواب ہی نہیں دیا کہ Questions floor of the House پر کیوں نہیں ہیں؟ اگر سوالات تھے تو مجھے پتا نہیں کہ کون کون سے ٹکے کے آج سوالات ہیں۔ اگر آپ مجھے ٹکے بتا دیں تو میں point out کر سکتا ہوں کہ اس ٹکے میں کتنے وزیر ہیں۔ کون وفاقی وزیر ہے اور کون وزیر مملکت ہے اور کون جو نیر وزیر ہے۔ اگر وفاقی وزیر نہیں آسکتے تو State Minister آئیں، State Minister نہیں آتے تو کوئی ان کا alternate آنے۔ پوری 72 کی کابینہ میں سے تین آدمی بھی اگر یہاں نہیں آسکتے تو اس میں ایوان کو روکنے کا کیا سوال ہے۔ شاہ عبداللہ صاحب کے لئے ہمارے دل میں بہت

عزت و احترام ہے۔ سعودی عرب پاکستان کا بہت بڑا دوست ہے لیکن اس کی وجہ سے آپ تین وزیر spare نہیں کر سکتے پوری کی پوری Cabinet کو آپ نے وہاں line up کرنا ہے۔ یہ کہل کا انصاف ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، ایک منٹ۔ issues before us is in two folds.

No.1 جیسا کہ پروفیسر صاحب فرما رہے تھے questions should have been laid before the House. This I think is a lapse, it is not condonable

یہ بھی پتا چلتا ہے کہ Law کے متعلق amendment آتی ہے اور basic law ممبران کو نہیں دیا جاتا تو جہاں تک اس کا تعلق ہے questions have not been placed on the table that is certainly not condonable and who-ever is responsible. They have to explain as to why this has not happened. As far as the second

part is concerned, there are two matters before us جس سے میں آگاہ ہوں کہ آج ہم نے دن وقف کیا ہوا تھا for Balochistan issue. جب عباسی صاحب سے بات ہوئی تو ان کا کہنا یہ تھا کہ ہاں جی چونکہ item No.10 بہت اہم ہے تو آج شاید ہمیں اس پر اتنا اعتراض نہ ہو۔ بہر حال what-ever the House thinks, if you think we take questions as there are or if you think that we defer it... کسنا چاہا رہے ہیں۔ جی۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ Thank you Mr. Chairman۔ آج کے اس واقعہ کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے۔ ہم سعودی عرب سے آئے ہوئے مہمان کی انتہائی قدر کرتے ہیں، احترام کرتے ہیں لیکن Leader of the House نے کہا اور فاضل وزیر صاحب نے بھی کہا کہ ان کا جہاز پہلے دو بجے آنا تھا۔ پھر اس کے بعد اس میں تاخیر ہو گئی اور ابھی تک ان کا جہاز نہیں آیا۔

جناب چیئرمین! اس میں ایک پہلو protocol کا بھی ہے۔ تقریباً اڑھائی تین مہینے پہلے اسی ہمارے دوست ملک سے ایک بڑی شخصیت تشریف لائی تھی اور ان کو بھی اسی طرح

کہ وہ dignitary وقت پر نہیں پہنچ سکے تھے سرکاری ضیافت میں بھی اور وزیروں سے ملاقات میں بھی اور اس سے ہمارے لوگوں کو ابھی خاصی خفت اٹھانی پڑی۔ embarrassment ہوئی تھی۔ ہم سعودی عرب سے آنے والے مہمانوں کی انتہائی قدر کرتے ہیں لیکن اس پہلو پر بھی غور ہونا چاہیے کہ اس level کے مراسم میں protocol کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس وقت وزیر خارجہ صاحب تشریف نہیں رکھتے۔ میں آپ کی وساطت سے یہ چاہوں گا کہ وزیر خارجہ صاحب protocol کے اس پہلو کی طرف بھی توجہ دلائیں۔

جناب چیئرمین! اسی طرح آج اسلام آباد میں بچے سکولوں میں گئے اور ان کو وہاں اس وقت بتایا گیا کہ آج چھٹی ہے وہاں چلے جاؤ۔ میرے خیال میں یہ زیادہ بہتر ہوتا کہ وہ کل ہی اسکول سے چھٹی announce کر دیتے اور آج جب بچے اسکول گئے تو انہیں بتایا گیا کہ آپ لوگ چھٹی کریں۔ I think this is an example of mismanagement. اس کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے، شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب پروفیسر صاحب۔

سینیئر پروفیسر غفور احمد، جناب چیئرمین! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو معزز مہمان آ رہے ہیں، وہ صرف حکومت کے ہی نہیں، پورے ملک کے مہمان ہیں اور بہت اہم مہمان ہیں۔ میں صرف یہ بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اپوزیشن کے کسی ممبر یا قائد کو بھی وہاں بلایا گیا تھا؟ جو مہمان ہیں وہ صرف سڑکار کے نہیں پورے ملک کے مہمان ہیں، پورے ملک کے لیے قابل عزت اور باعث افتخار ہیں۔ میں یہ جاننا چاہوں گا کہ کیا اپوزیشن کے کسی ممبر کو بلایا گیا ہے؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب نانیک صاحب۔

سینیئر فاروق احمد نانیک، جناب! وہاں سڑک پر ڈکڑی بجانی جا رہی ہے، آج دو محرم ہے، ہم مسلمان ہیں، آپ سب کو معلوم ہے کہ کربلا کے اندر کتنا بڑا حادثہ ہوا۔ پہلی محرم سے دس محرم تک تمام مسلمان اس چیز سے گریز کرتے ہیں۔ ہم کیا message بھیج رہے ہیں؟ Fundamentalism یا moderation؟ میری نظر میں یہ بہت زیادتی ہے، بچے باہر صبح سے پیاسے کھڑے ہوئے ہیں، نہ ہی ان کو کھانا ملا ہے، اسی طرح نیچر کھڑے ہیں۔ This is

This is exploiting the students, religion as well as the teachers of this city.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب کامران مرتضیٰ صاحب۔

سینیٹر کامران مرتضیٰ، اسی آپ نے questions and answers کے بارے میں فرمایا کہ questions lay نہ کرنا تو condonable نہیں ہے اور جو وزیر نہیں آنے یہ condonable ہے۔ جناب! آپ نے ایک شخص کو جرم زدور لوگ ہیں، ان کے بارے میں آپ نے کہا کہ وہ تو condone نہیں ہو سکتا، ان پر ہمارا بس چلتا ہے اس لیے ہم ان کو گریبان سے پکڑ کر غوب اچھی طرح ہلائیں گے اور جن پر ہمارا بس نہیں چلتا، جو تشریف نہیں لائے، ہم ان کا کچھ نہیں کر سکتے۔ جناب! اگر انہوں نے کوئی جرم نہیں کیا تو انہوں نے بھی کوئی جرم نہیں کیا، اگر اس کو condone کر رہے ہیں تو اس کو بھی condone کریں۔ ورنہ ان دونوں کے خلاف ایکشن لیں، آپ کی مہربانی۔

Mr. Presiding Officer: So what is the mood of the House? Do we move on to next item or do you think.....Amanullah Sahib.

سینیٹر امان اللہ کنرانی، جناب! عرض یہ ہے کہ وزیر داخلہ کا ہونا بہت ضروری ہے، وہ اس وقت نہیں ہیں اور اس کے لیے اگر کل ممکن ہو سکے تو کل کر لیں، نہیں تو پھر پرسوں یا جو بھی available day ہو۔

سینیٹر پروفیسر ساجد میر، جناب چیئرمین! شکریہ، چونکہ بظاہر اس وقت questions کے answers نہیں ہیں، کوئی اور کام بھی نظر نہیں آ رہا، میں ایک چھوٹی سی بات جو میں نے پہلے بھی کی تھی، وہ دہرانا چاہتا ہوں۔ کسی نے کہا تھا کہ اک مرز تعافل ہے سو وہ ان کو مبارک اک عرض تمنا ہے سو ہم کرتے رہیں گے

تو جناب! عرض تمنا یہی ہے کہ محترم قائد ایوان نے گزشتہ روز یہ فرمایا تھا کہ Mother of Parliaments میں ہمیشہ شام کو اجلاس ہوتے ہیں اور وہ کوئی پاگل لوگ نہیں

ہیں کہ ہمیشہ شام کو meet کریں۔ جناب! میں نے چوہدری محمد سرور MP سے بات کی ہے وہ پرانی بات ہے جب شام کو اجلاس ہوا کرتے تھے اور میرے خیال میں وسیم سجاد صاحب ابھی طرح جانتے ہیں کہ جب شام کو اجلاس ہوتے تھے تو وہ رات دو بجے اور صبح پانچ بجے تک چلتے تھے۔ بہر حال اب پوزیشن یہ ہے کہ ایک عرصے سے Monday کو British Parliament کا اجلاس ڈھائی بجے سر پہر سے دس بجے تک ہوتا ہے Tuesday کو بھی اسی طرح ہوتا ہے Wednesday کو صبح ساڑھے گیارہ بجے سے سات بجے تک چلتا ہے Thursday کو صبح ساڑھے دس بجے سے شام پانچ بجے تک چلتا ہے۔ دارالامراء کے رکن لارڈ نذیر احمد بھی میرے مہربان دوست ہیں ان سے بھی میری بات ہوئی ہے اور ان کے کہنے کے علاوہ بھی ہمیں کچھ نہ کچھ idea ہے کہ وہاں House of Lords ایک ایسا House ہے جس کی sittings اتنی ہوتی ہیں جتنی کہ شایہ کسی اور ہاؤس کی نہیں ہوتیں۔ آپ نے یہاں رکھا ہوا ہے 90 days 120 days اتنے days اور ان کا پورا ہفتہ ہے چھٹیاں ملا کے۔ وہاں ایسا کوئی idea نہیں ہے۔ تو میں آپ کی وساطت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ Mother of Parliaments کے ہمارے جو سعادت مند اور فرمانبردار بیٹے ہیں کیا وہ اب اس بات کے لیے تیار ہیں کہ ہمارا اجلاس ہفتے میں چار دن مسلسل چلے۔ دو دن صبح چلے دو دن شام چلے۔ جمعہ وہ کہتے تھے سرور صاحب یہ بتا رہے تھے کہ جمعہ کو کبھی اجلاس ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا۔ اس کے بارے میں جیسے چاہیں۔ میں امید کروں گا کہ Mother of Parliaments کے جو سعادت مند بچے ہیں فرمانبردار بچے ہیں وہ اس گائیڈ لائن کے سامنے کوئی اچھا فیصلہ کریں گے۔

سینیٹر وسیم سجاد، جناب! انہوں نے جو معلومات دی ہیں مجھے بالکل نئی پڑیں گی۔ میں نے تو جو پڑھا تھا دیکھا تھا گئے تھے ہمیشہ ڈھائی بجے ہوتا ہے لیکن بہر حال ہوتا ہے۔ سوال تو یہ ہے کہ یہاں پر majority کا کیا consensus ہے اور کس طرح ہم چلتے ہیں۔ یہ بات ہمیشہ بیٹھ کر طے کی جاتی ہے۔

یہاں پر جو دقت ہے ایک تو یہ ہے کہ لوگوں کے کام ہوتے ہیں۔ وزراء کے کام ہوتے ہیں Cabinet meetings ہوتی ہیں وزراء کی meetings ہوتی ہیں۔ ہمیں اپنے آپ کو

adjust کرنا ہوتا ہے۔ جو لوگ professionals ہیں، کوئی ڈاکٹر ہے، کوئی engineer ہے وہ اپنا اپنا کام کرتے ہیں تو یہ تو ایک consensus دیکھ کر، majority کی convenience دیکھ کر ہم آپس میں بیٹھ کر طے کر لیں گے۔ کئی دفعہ ہمارا اجلاس صبح بھی ہو جاتا ہے۔ جمعہ کو ہم صبح بھی کرتے ہیں۔ ویسے بھی کئی دفعہ صبح ہو جاتا ہے۔ یہ ہم چیئرمین صاحب کے ساتھ بیٹھ کر طے کر لیں گے، جو بھی مناسب ہو گا کر لیں گے۔

سینیٹر پروفیسر ساجد میر، وسیم صاحب قائد ایوان ہیں۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ last Senate میں، میں data بھی کسی وقت آپ کو فراہم کر دوں گا، کہ last Senate میں زیادہ تر اجلاس ہمارے صبح کو ہوتے تھے۔ کبھی کبھار شام کو بھی ہو جایا کرتا تھا۔

میری ایک تجویز ہے، اس پر عمل درآمد تو ذرا مشکل ہے۔ میں قدر کرتا ہوں آپ کی بھی اور جو جناب چیئرمین ہیں ہمارے اور خاص طور پر ان کی اسلامی ادائیں جو ہیں وہ تو بڑی بھانے والی اور دل کو قبضے میں کرنے والی ہیں۔ آتے ہیں، سلام کرتے ہیں ہاؤس کو، جاتے ہوئے سبحان رب العزت عمایضون پڑھتے ہیں، درمیان میں درود شریف پڑھتے ہیں۔ اس لیے میں تو چاہوں گا کہ وہ continue کریں لیکن اگر وہ ایثار کریں اور وسیم سجاد انشاء اللہ elect ہو ہی جائیں گے مزید چھ سال تک تو انہیں چیئرمین بھی بنا دیا جائے تو میرے خیال میں مسئلہ حل ہو جائے گا کیونکہ پچھلے سینیٹ میں مجھے ابھی طرح یاد ہے کہ زیادہ تر اجلاس صبح کو ہوتے تھے۔ تو جب یہ بطور چیئرمین آجائیں گے تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ صبح کے اجلاس ہوں گے، شام کے کم ہوں گے۔

سینیٹر کامل علی آغا، ان کی مہربانی ہے یہ ہمارے اندر نفاق نہ ڈالیں۔ ہم دیکھیں گے جو بہتر ہے وہ کریں گے۔

سینیٹر وسیم سجاد، میرے خیال میں اس کا ایک حل ہے جی اور وہ یہ ہے کہ اگر ہمارے معزز سینیٹر صاحب کو وزیر بنا دیا جائے تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔

سینیٹر پروفیسر ساجد میر، میں وزیر بن سکتا ہوں لوٹا نہیں بن سکتا۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر، جی چھ صاحب۔

سینیئر نعیم حسین چٹھہ، میری گزارش ہے کہ بڑی دلچسپ گفتگو شروع ہو گئی

ہے تو میری تجویز یہ ہوگی کہ چونکہ Question Hour is always very very important,

اور very interesting and very useful part of the discussion of the House.

چونکہ وہ جہاز بھی آگیا ہے تو میرا خیال ہے وزراء فارغ ہونے والے ہی ہیں اور evening

prayers کا وقت ہو گیا ہے آپ اجلاس کو آدھ گھنٹے کے لیے adjourn کر دیں تو حسب

ضابطہ اسی طرح ہم کارروائی شروع کریں گے with the Question Hour.

Mr. Presiding Officer: It is for the House to decide

جیسے آپ کہتے ہیں اس کے مطابق فیصد کر لیتے ہیں۔ جو جو برانے آپ کی ہے فرما دیجئے۔

سینیئر نعیم حسین چٹھہ، میں سمجھتا ہوں کہ Question Hour کو adjourn نہیں

کرنا چاہیے۔ That is also very useful for the public interest. وزیر آہی رہے ہیں

within half an hour they will be here, so, we should do according to the

daily routine work and start with Question Hour. This will be an

appropriate suggestion.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی ہار میمن صاحب! آپ کچھ suggest کرتے ہیں؟

سینیئر نثار احمد میمن، آپ نے مجھ سے رائے طلب کی ہے لہذا میں آپ کی

خدمت میں اس کا ایک چھوٹا سا حل پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اگر وقفہ سوالات کو پہلے لے لیا جاتا

تو یہ بہتر تھا۔ تاہم میرے سوال کا ابھی آپ نے جواب نہیں دیا ہے اور اس پر آپ نے روشنی

نہیں ڈالی ہے کہ آیا آپ کی وزیروں سے بات ہونی تھی یا نہیں ہونی تھی؟ وزیر اعظم

سیکرٹریٹ سے بات ہونی تھی یا نہیں ہونی تھی؟ جناب والا! آپ کو اجلاس اس کی روشنی میں

کرنا چاہیئے تھا۔ اس وقت آپ یہ کر سکتے ہیں کہ چونکہ وزراء یہاں نہیں ہیں، questions and

answers are not placed on the table. لہذا آپ sequence کو change کرتے ہوئے

پہلا ایک گھنٹہ points of order کے لئے دے دیجئے اور اس اجلاس میں آپ اپنے سیکرٹریٹ کو

ہدایت کریں کہ وہ یہاں questions and answers بھی رکھ دیں اور وزراء کو ہدایت کریں

کہ وہ بھی اس دوران اجلاس میں شامل ہو جائیں تاکہ معمول کے مطابق ہاؤس کا کام چلے۔ اس کے بعد اگر ordinances lay ہوتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ ہم adjournment motions کی طرف چلے جائیں گے۔ جناب والا! اجلاس کی کارروائی کو meaningful ہونا چاہیے کیونکہ اس ایوان کے ایک ایک لمحے کے لئے پاکستان کے عوام اخراجات دے رہے ہیں 'taxes' دے رہے ہیں۔ اس لئے ہمیں یہاں کوئی غیر ضروری گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔ میرا خیال ہے کہ ہم چاہیں گے کہ آپ اس پر ruling دیں۔ شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ہدایت اللہ شاہ صاحب۔

سینیئر ہدایت اللہ شاہ: جناب چیئرمین! شکریہ۔ پہلے میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کے ایجنڈے کے مطابق ایوان میں سوالات رکھے گئے ہیں لیکن قسمتی سے آج یہاں کوئی وزیر موجود نہیں ہے۔

ایک معزز رکن: ایک وزیر موجود ہے۔

سینیئر ہدایت اللہ شاہ: جو وزیر موجود ہے اس کا صرف ایک سوال ہے۔ دوسری بات میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک میں سعودی عرب کے فرماں روا آرہے ہیں۔ یہ ہم سب کے مہمان ہیں اور ہم سب کے لئے واجب الاحترام ہیں۔ چاہیے تو یہ تھا کہ آج ہم سب کو ان کے استقبال کے لئے دعوت دی جاتی اور ہم سب وہاں ان کے استقبال کے لئے جاتے لیکن ایسا کرنے کی بجائے صبح سے چھوٹے چھوٹے بچوں اور بچیوں کو بلایا ہوا ہے۔ جناب والا! مجھے تو معلوم نہیں ہے کہ یہ protocol کا کون سا طریقہ ہے۔ بہتر یہ تھا کہ آج کا اجلاس مہمانوں کی خاطر ملتوی کر دیا جاتا اور ہم سب ان کے استقبال کے لئے ایرپورٹ پر موجود ہوتے۔ اب چونکہ ہم اجلاس میں شرکت کے لئے دور دور سے آئے ہیں اس لئے میری گزارش ہے کہ اس اجلاس کو جاری رکھا جائے اور جیسے شمار میمن صاحب نے کہا ہے کہ ہمیں points of order پر بولنے کا موقع دیا جائے تاکہ ہم یہاں عوام کے مسائل پیش کر سکیں۔

Mr. Presiding Officer: I think to resolve this matter....

(Interruption)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: میرا خیال ہے کہ پہلے بھنڈر صاحب بول لیں۔ Let us

resolve the matter.

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب چیئرمین! میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ ہم نے کبھی بھی وزراء کی غیر حاضری کو support نہیں کیا لیکن آج کے واقعے کے بارے میں میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر وزراء حاضر نہیں ہیں تو ان کی غیر حاضری کی وجہ بہت معقول ہے اور ہم یہ چاہتے ہیں اور اپنے دل کی گہرائیوں سے چاہتے ہیں کہ سودی عرب کے فرماں روا کا جتنا بھی استقبال کیا جائے، کم ہے۔

(ڈیک بجائے گئے)

جناب والا! ہمارے تعلقات ان کے ساتھ ہیں، ہمارے جو روابط ان کے ساتھ ہیں، ہماری جو حقیقت ان کے ساتھ ہے، اس کا تقاضا یہی ہے کہ ہم ان کے استقبال کو یہاں کسی طرح سے بھی موضوع سخن نہ بنائیں اور یہ جو باتیں کی جا رہی ہیں کہ وہاں صبح سے بچے پیٹھے ہونے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ بچے اور بوزے سب استقبال کے لئے جائیں۔ یہ ہمارا فرض ہے۔ ہمارا مملکت کے طور پر بھی اور وزراء کا بھی فرض ہے بلکہ سب کا فرض ہے کہ ان کا پر جوش استقبال کیا جائے، اس لئے اس موضوع کو موضوع سخن نہ بنایا جائے۔

(داخلت)

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر: اگر بن چکا ہے، تو اسے نہیں بننا چاہیے تھا۔ میری اپنی ذاتی رائے ہے کہ اسے موضوع سخن نہیں بننا چاہیے تھا اور ہمیں welcome کرنا چاہیے تھا۔ ہمارا اس سلسلے میں resolution آنا چاہیے تھا کہ ہم انہیں پاکستان میں welcome کرتے ہیں بجائے اس بات کے کہ ہم یہ کہیں کہ وہاں بچے پیٹھے ہونے ہیں اور صبح سے پیٹھے ہونے ہیں۔

جناب والا! جہاں تک سوالات کا تعلق ہے، میں یہ سمجھتا ہوں اور شاید آپ کو بھی یاد ہوگا کہ طے یہ ہوا تھا کہ پہلے باجوڑ کے واقعے کے متعلق بحث ہوگی اور پچھلے جمعہ کے روز بلوچستان پر بحث کے لئے دن مقرر کیا گیا تھا لیکن یہ نہ ہو سکی۔ اس کے بعد یہ طے ہوا تھا کہ یہ

بحث اگلے روز ہوگی اور اس بحث کو زیادہ وقت دینے کے لیے شاید یہ impression تھا کہ اگر وقفہ سوالات کرنا ہے تو ضرور اعتراض آنے کا کہ بلوچستان پر ایک دو گھنٹے میں بحث نہیں ہو سکتی۔ اس کے لیے کافی time چاہیے۔ یہی اس بات کی ایک justification ہو سکتی ہے لیکن اگر یہ سوالات اگلی turn پر جانے ہیں تو ضرور لے کر جائیں، ان کے جوابات نہیں آئیں گے۔ یہ سوالات اگلی turn پر سارے repeat ہوں گے اور جہاں تک آج کے کام کا تعلق ہے تو میرا خیال یہ ہے کہ چونکہ یہ طے ہوا تھا کہ بلوچستان کی صورت حال پر آج بحث ہوگی تو ہمیں وہ بحث شروع کرنی چاہیے۔ اس کو زیادہ سے زیادہ time دینا چاہیے اور سارا وقت بلوچستان کی بحث کے لیے مختص کیا جائے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، میم صاحب۔

سینیئر میم خان بلوچ، جناب چیئرمین صاحب! بڑے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ آج سودی عرب کے فرماں روا آرہے ہیں جو ہمارے قریبی دوست ہیں۔ آج ان کا پروگرام ہے آج کے دن کے لیے کم سے کم ہمیں اپنا اجلاس نہیں رکھنا چاہیے تھا۔ پہلے سے یہ طے ہونا چاہیے تھا کہ وہ دو دن یہاں رہیں گے اور وہ ہمارے مہمان ہیں، ہم نے ان کا استقبال کرنا ہے، ہم نے اس کے لیے activity کرنی ہے تو ہمیں چاہیے تھا کہ ہم دو دن اجلاس کرتے ہی نہیں۔ جب قومی اسمبلی دس دن تک اپنا اجلاس ملتوی کر سکتی ہے تو ہم نے دو دن کے لیے بھی کیوں نہیں ملتوی کیا؟ اس کے علاوہ آج دونوں ایوانوں کا ہمارے وسیم سجاد صاحب کو وہاں مل بیٹھ کر آجے کا پروگرام طے کرنا چاہیے تھا کہ وہ آرہے ہیں ہمارے اجلاس نہیں ہوں گے۔ تو اس سلسلے میں ہمارے پروگرام کو اس طرح ترتیب دینا چاہیے تھا۔ اس کے باوجود ہمارے درمیان کوئی negotiation نہیں ہوئی۔ آج جو بات زیر بحث آئی تھی کیونکہ یہ اجلاس ۱۴ فروری تک جاری رہے گا، میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے تین سال کے حوالے سے یہ آخری اجلاس ہوگا اور اس آخری اجلاس میں ہمارے بہت سے سوالات ہیں، ہم پہلے بھی چین سے نہیں بیٹھ سکتے تھے اور اسی routine سے ہمارے سوالات نہیں آئیں گے اور defer ہوں گے اور اسی طرح چلے جائیں گے تو ظاہر ہے کہ اس ایوان میں ہم تین سال کے لیے ہیں تو اس

کی جو مجموعی پیداوار ہے اس کو کام کرنا چاہیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آنے والے جو دوست ہیں ان کو ہم یہی بتا سکتے تھے۔ بلوچستان کا مسئلہ پچھلے ہفتے ہوا، پچھلے ہفتے کچھ وجوہات کی بنا پر آج کے لیے مقرر کیا تھا اور آج بھی اگر کل اور پروں کے لیے جانے کا تو اسی طرح رہ جانے گا۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ آج کا اجلاس جاری رکھا جائے، اس کو مغرب تک ملتوی رکھیں اور اس کے بعد شروع کریں، شروع کرنے کے بعد سوالات شروع کر کے ختم کریں اور بلوچستان کے مسئلے پر آج ہی بحث ہوئی چاہیے، چاہے رات گیارہ بج جائیں ہم اس کے لیے تیار ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، ڈار صاحب۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار، جناب چیرمین صاحب! بہت شکریہ۔ سب سے پہلے بھنڈر صاحب نے mis-interpret کیا تھا۔ اس ہاؤس میں کوئی ایسا معزز رکن موجود نہیں جو یہ نہیں چاہتا کہ ان کا استقبال اچھے اور ایک مثالی طریقے سے نہیں ہونا چاہیے۔ سب کا ایک consensus ہے مگر اس issue کو بھی confuse نہیں کرنا چاہیے اور ایک غلط message نہیں دینا چاہیے۔ We are all united جتنا بہترین ان کا استقبال ہو سکتا ہے وہ ہونا چاہیے اور جتنی ہم ان کو عزت و احترام دے سکتے ہیں دینی چاہیے۔ ہر حکومت نے ماضی میں بھی ایسے ہی کیا ہے۔ یہ impression بالکل کسی کو نہیں دینا چاہیے نہ ہی پریس کو دینا چاہیے۔ اب alternatives کی بات دونوں sides سے کی۔ اب اصل issue جو آپ نے فرمایا کہ solution کیا ہے؟ میں دو alternatives suggest کرتا ہوں priority جو alternative one ہے وہ یہ ہے کہ ابھی مغرب کی break ہونے والی ہے۔ آپ اس کو 6.05 تک یا دس منٹ تک normally دوبارہ call کرتے ہیں۔ اگر اس وقت تک relevant Ministers کو message بھی دیا جائے کہ وہ آجائیں۔ سوال ready ہیں ان پر ہم اپنا وقت ضائع نہ کریں اور مغرب کی break کے بعد ہم آکر question hour شروع کریں اور پھر بلوچستان کی جو بحث ہونے والی ہے تو کم از کم اگر فیڈرل منسٹر نہیں تو سینٹ منسٹر کو ضرور ہونا چاہیے۔ I am sure کہ وہ relevant issue ہے۔ میں احترام کرتا ہوں وسیم صاحب کا جو Leader of the

House میں لیکن ایسے sensitive موقع پر اگر وہ بھی نہ آئیں تو وہ بھی ایک خط signal ہے اور اگر وہ آجائیں تو we will start business اجلاس ۱۱ بجے تک ہو سکتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے نہ آئیں اور آپ کو یہ message ملے کہ ان کی مصروفیات ابھی جاری ہیں تو پھر آپ ہاؤس اس کو مغرب کی break کے بعد adjourn کر دیں اور سب business کل پر defer کر دیں۔ پھر کل کے دن کو آپ working day بنا دیں کیونکہ آپ نے جو rota دیا ہے اس میں کل non working day ہے، کام نہیں ہونا ہے۔ دونوں صورتوں میں آج یا کل یہ سارا معاملہ حل ہو سکتا ہے۔ میری یہ گزارش ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، گلشن سید صاحبہ۔

سینیٹر گلشن سید، جناب چیئرمین! اپوزیشن کے لوگوں سے میری درخواست ہے کہ پچھلے تین سال سے ہر ممبر اٹھ کر ہدیت کا لفظ بولتا ہے۔ ہم بڑی ہدیت ہیں کہ آج وزیر نہیں آیا۔ ہم بڑے ہدیت ہیں کہ ہمارا ملک ایسا ہے۔ ہم بڑے ہدیت قوم ہیں، ہم بڑے ہدیت لوگ ہیں۔ ہمارا ان کو بتانے کہ ہدیت بہت ہی برا لفظ ہے۔ خدا کے واسطے اس کو بھڑو دیں۔ ابھی بات کریں گے تو اچھے رہیں گے۔ اگر آپ ہدیت کہتے رہیں گے تو ایک دن ہدیت ہی بن جائیں گے۔ ابھی انہوں نے کہا کہ ہماری بڑی ہدیت ہے کہ وزیر نہیں آئے۔ اب سب کو پتا ہے کہ وزیر کیوں نہیں آئے؟ بلوچستان بڑا ہدیت ہے، پنجاب بڑا ہدیت ہے، سندھ بڑا ہدیت ہے۔ خدا کے واسطے ان سے کہیں کہ یہ لفظ بھڑو دیں۔ اب تین سال ختم ہو رہے ہیں۔ نئے سال کی نئی روایات قائم کریں اور پاکستان کے لئے ہدیت کا لفظ بھڑو دیں۔ پاکستانی قوم کے لئے کوئی اچھا لفظ استعمال کریں۔ میری ان سے یہ درخواست ہے اور مجھے امید ہے کہ اس پر یہ سنجیدگی سے غور کریں گے۔ شکریہ جی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، پری گل صاحبہ۔

سینیٹر آغا پری گل، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سب سے پہلے میں اپنی طرف سے اور پاکستانی عوام کی طرف سے اپنے مہمان کو خوش آمدید کہتی ہوں کہ وہ پاکستان تشریف لائے۔ جناب چیئرمین صاحب! ہمیں تو خوش ہونا چاہیے کہ پاکستان میں ایک ایسا مہمان بھی آیا۔

مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے جو سینیٹر حضرات ہیں وہ کم از کم مہمانوں کو تو معاف کر دیں کیونکہ یہ تو مہمان کو بھی معاف نہیں کرتے۔ حالانکہ وہ پورے پاکستان کا مہمان ہے۔ آپ کا مہمان ہے، سب کا مہمان ہے۔ ہمیں تو زبردست قسم کا استقبال کرنا چاہیے۔ بجائے اس کے کہ ہم پھر وہی کھے شکوے کریں کہ بچے کھڑے ہیں۔ یہ بچے تو ۲۰ سال سے اسی طرح کھڑے ہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ پاکستان میں یہ ہوتا رہتا ہے۔ آج اگر ہمارے عزیز مہمان یہاں پاکستان تشریف لائے ہیں تو ہمیں اس پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے کہ یہ بچے بھوکے ہیں۔ میں اپنے سینیٹر حضرات سے یہ کہنا چاہتی ہوں کہ ٹھیک ہے آپ President کو برا بھلا کہتے ہیں، وزیر اعظم کو برا بھلا کہتے ہیں اور وزراء کو برا بھلا کہتے ہیں۔

(اس موقع پر ایوان میں مغرب کی اذان سنائی دی)

سینیٹر آغا پری گل، جناب چیئرمین! میں صرف ایک بات عرض کروں گی کہ میری صحافی بھائیوں سے درخواست ہے کہ ہمارے سودی عرب سے آنے والے معزز مہمان کے متعلق بعض سینیٹر حضرات نے کچھ باتیں کی ہیں وہ ازراہ کرم کل کے اخباروں میں نہ تحریر فرمائیں۔ اور آئندہ معزز مہمانوں کے بارے میں ایسا نہ کہا جائے، مہربانی۔

جناب پریڈائیڈنگ آفیسر۔ وسیم سجاد صاحب۔

سینیٹر وسیم سجاد، جناب والا! آپ مناسب وقفے کے لیے ہاؤس کو adjourn کر دیں، اس کے بعد میرے خیال میں وزراء آجائیں گے۔ میرا خیال ہے سوا چھ یا ساڑھے چھ بجے تک adjourn کر دیں۔

Mr. Presiding Officer: I adjourn the House till 6.30.

{The House was then adjourned for Maghrib prayers to reassemble again

at 6.30. p.m.}

{The House reassembled after Maghrib prayers with Mr.

Presiding Officer (Senator Dr. Khalid Ranjha) in the Chair. }

Mr. Presiding Officer: Wasim Sahib, I think to end up the debate regarding the visit of the worthy guest, I think we should express our sentiments.

Senator Wasim Sajjad: Sir, I think, we have all agreed that a unanimous resolution will be moved before the House. So, I may be allowed to move this resolution which is a unanimous resolution of the House. This House warmly welcomes *Khadim-ul-Harman Sharifan*, his Majesty King Abdullah Bin Abdul Aziz Al-Saud, King of the Kingdom of Saudi Arabia, on his first visit to Pakistan as Head of State. The people of Pakistan have the highest respect and affection for his Majesty. The visit of his Majesty symbolizes the strong brotherly relations between Pakistan and Saudi Arabia who are tied together by links of history, religion and culture. This House recognizes that the Government and people of Saudi Arabia have always given the highest importance to the interest of Pakistan and its people. This House is confident that the visit of his Majesty will further solidify the already strong relationship between the two countries.

This resolution may be sent to his Majesty through his excellency, the Ambassador of Saudi Arabia in Pakistan. A copy of the resolution may also be sent to the President *Majlis-e-Shoora* of Saudi Arabia.

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Presiding Officer: Thank you. I believe this resolution is

unanimously carried. Now, we take up questions. Question No.73.

73. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.07 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the amount allocated in the current budget for the supply of electricity to new areas in the country with province-wise break-up?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Electrification work is being carried out under President Directives/PM's Directives, MNAs Grant and District Nazims Grant throughout the country.

In addition to above Roshan Pakistan Programme for Village Electrification has been targeted to complete rural electrification of 100% villages through WAPDA and Alternative Energy resources.

Rs.900 million have been allocated by GoP during 2005-2006 for Roshan Pakistan Programme of which the expenditure for electrification of these villages will be met accordingly through PSDP.

GoP has fixed target of 13000 villages for electrification during 2005-2006, the province-wise break-up, is as under:—

Punjab	9000
Sindh	1000
NWFP	2000
Balochistan	1000
Total:	13000

Mr. Presiding Officer: Any supplementary?

سینیئر لیاقٹ علی بنگرنی، جناب چیئرمین! وزیر برائے بجلی و پانی سوال نمبر 73 کے جواب میں فرماتے ہیں کہ دیہاتوں کو بجلی کی فراہمی کے لیے روشن پاکستان پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جس کے تحت واپڈا یا دیگر توانائی وسائل سے تمام دیہاتوں کو بجلی فراہم کر دی جائے گی۔ مزید برآں روشن پاکستان پروگرام کے تحت 2005-2006 کے دوران 900 million روپے کی رقم حکومت پاکستان نے مختص کی ہے اور یہ تمام اخراجات پی ایس ڈی پی کے تحت دیہاتوں کو بجلی فراہم کرنے پر خرچ کیے جائیں گے۔ مزید تفصیلات دیتے ہوئے

ہمارے محترم وزیر نے بلوچستان کے ایک ہزار دیہاتوں کو بجلی فراہم کرنے کا ہدف بھی مقرر کر دیا ہے اور خوش قسمتی کی بات ہے کہ اس ضمن میں بلوچستان میں کئی ایک دیہاتوں کا سروے بھی مکمل کیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جتنی صاحب اس ہدف کے حصول کے لیے اگلا قدم بھی اٹھائیں گے مگر بات یہ ہے کہ بلوچستان کو جہاں بجلی کے تقریباً ساڑھے پانچ سو میگاواٹ کی ضرورت ہے وہاں اس وقت بمشکل اس ضرورت کا دسواں حصہ بھی نہیں مل پا رہا اور اس وقت مالی سطح پر سستی بجلی پیدا کرنے کے طریقے رائج ہیں، ہائیڈل پاور سٹیشن اور تھرمل پاور سٹیشن کی حوصلہ افزائی بھی کی جا رہی ہے۔ جناب چیئرمین! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہمارا خط معدنی وسائل سے مالا مال ہے اور خصوصاً بجلی پیدا کرنے کے لیے وہاں گیس اور کوئلے کے کافی ذخائر بھی موجود ہیں مگر قیمتی کی بات ہے کہ ان کو استعمال میں نہیں لایا جا رہا۔ اس کی معمولی سی مثال میں وزیر محترم کو پیش کروں گا کہ اگر وفاقی حکومت بلوچستان کے لیے تھرمل پاور اسٹیشن چلانے میں تھوڑی سی سنجیدگی دکھانے تو اس سے ہماری کوئلے کی صنعت کو بھی فائدہ حاصل ہو گا کیونکہ اس سے ماہانہ ساڑھے چار ہزار ٹن سے لے کر چھ ہزار ٹن تک کوئلے کی کمپت ہو سکتی ہے۔ اس صنعت سے وابستہ ہمارے ہزاروں افراد کو بھی روزگار ملے گا۔

جناب چیئرمین! سوال یہ ہے کہ اس وقت کوئلہ تھرمل پاور اسٹیشن میں چار مشینیں running position میں پڑی ہوئی ہیں جن میں سے دو بذریعہ گیس چلتی ہیں اور دو بذریعہ کوئلہ۔ ایک تخمینے کے مطابق اگر ان کو گیس کے ذریعے چلایا جائے تو ایک یونٹ تین روپے کے لگ بھگ پڑتا ہے جب کہ حکومت پاکستان کی WAPDA Authority اور IPPs کے مابین ہونے والے معاہدے کے مطابق واپدا بلوچستان میں ایک نجی ادارے سے 60% بجلی چھ روپے فی یونٹ کے حساب سے خریدنے کا پابند ہے۔

جناب چیئرمین! سوال کی طرف آ رہا ہوں، جب کہ دوسری طرف اپنے units کو جو کہ ان کے پاس بالکل صحیح حالت میں پڑے ہوئے ہیں، دو تین دفعہ انہوں نے اسے اونے پونے فروخت کرنے کی بھی کوشش کی اور جناب! 60% بجلی خریدنے کی بجائے اب نجی ادارے سے 100% بجلی خریدی جا رہی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ معاہدے میں 60% بجلی خریدنے کی کنجاش ہے جب کہ

100% خرید رہے ہیں۔ اس میں جناب! میرے خیال میں اربوں روپے کے اضافی اخراجات صوبے اور مرکز کو برداشت کرنے پڑ رہے ہیں۔ چنانچہ بجلی کے بار بار تھل اور voltage کی کمی کا مسئلہ خطرناک صورتحال اختیار کر چکا ہے جس سے نہ صرف زمینداروں کی کروڑوں روپے کی مشینری جلتی ہے بلکہ جب فصل تیار ہوتی ہے تو اس میں اربوں روپے کا بجلی نہ ہونے کی وجہ سے نقصان ہو جاتا ہے۔

میں وزیر صاحب سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ وہ مجھے بتائیں کہ اس وقت جو چار generators وہاں پڑے ہوئے ہیں۔۔۔ شیخ مندا تھرمل پاور اسٹیشن واحد بلوچستان کا قومی ادارہ ہے وہ انہیں کب running position دیں گے۔ پہلے جو انہوں نے معاہدہ کیا تھا اس کا اب وقت گزر چکا ہے۔ اس سے پہلے WAPDA نے صوبہ سندھ میں لاکھڑہ تھرمل پاور اسٹیشن بند کر دیا تھا مگر اس وقت کے گورنر جو آج کل ہمارے خوش قسمتی سے چیئرمین بھی ہیں انہوں نے WAPDA Authority کو مجبور کیا کہ وہ ان کو چلائیں، ان میں گدو تھرمل بھی ہے، جامشورو ہے، کوٹڑی ہے، لاکھڑا ہے، کراچی اور صوبہ پنجاب میں بھی ایسے ہزاروں میگاواٹ بجلی کے بڑے بڑے تھرمل موجود ہیں۔ میری ان سے دردمندانہ اپیل ہے کہ ہمارے صوبے کو جو اس وقت 550 میگاواٹ بجلی کی ضرورت ہے کیا وہ احکامات صادر فرمائیں گے کہ شیخ مندا تھرمل پاور اسٹیشن کو جہاں تین مشینیں اس وقت ایسے پڑی ہوئی ہیں جن میں سے صرف ایک گیس کے ذریعے چل رہی ہے اور باقی دو کوئلے کے ذریعے چلنے کے قابل ہیں ان کو چلایا جائے تاکہ ہماری دوسری صنعتوں کا بھی تحفظ ہو اور لوگوں کو بھی بے روزگاری سے بچایا جائے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، میرا خیال ہے سارے سوال repeat ہونے میں بہتر ہو گا کہ آپ سب کے سوالوں کا جواب اکٹھا دے دیں۔

جناب بیات علی جتوئی (وزیر برائے پانی و بجلی)، جیسے آپ چاہیں لیکن میرے

خیال میں

there are lengthy questions and if all these members ask me, I think, it is better that I individually reply them.

کہتا ہوں۔ لیکن جناب the question about the Thermal Power Station and the question about 500 mega watt of electricity does not raise because it is

not part of the question. لیکن میں ان کے لیے یہ کہہ دوں کہ اسی حکومت کی وجہ سے 'صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کے personal interest اور وزیراعظم پاکستان شوکت عزیز صاحب کے personal interest کی وجہ سے ہم نے 2007 میں پورے پاکستان میں بجلی مکمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم اس پر عمل کریں گے۔ انشاء اللہ اس پر implementation ہو رہی ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ اس سال ہم تیرہ ہزار دیہات کو بجلی فراہم کریں گے۔ بلوچستان کے اندر جو تین گزرڈ سٹیشن ہیں، جن میں زائری ہے، 'نال ہے، 'خضدار ہے ان پر کام چل رہا ہے۔ Rehabilitation کا بھی کام ہو رہا ہے۔ اگر تھرمل کی کوئی خاص وجہ ہے بند ہونے کی تو یہ مجھے writing میں دے دیں تو اس پر بھی ہم عمل کریں گے کیوں کہ بلوچستان ہمیں عزیز ہے پاکستان کا حصہ ہے and we have respect for all of them and as far as

electrification is concerned, this is the programme of the President and the Prime Minister اس کے ساتھ روشن پاکستان پروگرام ہے، ایم این اے کا ہے، ناظم کا ہے اس کی منظوری پر ہم electrification کرتے ہیں۔ We will be in a position to electrify whole of Pakistan by 2007.

جناب پریذیڈنٹ آفیسر، جی انصاری صاحب۔

سینیٹر عبداللطیف انصاری، جناب چیئرمین! آپ کے توسط سے وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو روشن پاکستان پروگرام 2005-06 ہے اس میں سندھ کے لئے صرف ایک ہزار دیہات رکھے گئے ہیں جبکہ پورے پاکستان کے تیرہ ہزار دیہات ہیں، کیا یہ سندھ کے ساتھ ناانصافی نہیں ہے۔ ایک ایسا صوبہ جو بہت زیادہ earning دیتا ہے اس میں سے ایک ہزار دیہات رکھے گئے ہیں۔ دوسری چیز یہ ہے کہ سندھ میں تھر کے اندر کوئٹہ بہت زیادہ ہے اور وہاں کے کوئلے سے بجلی سستی پیدا ہوگی اس کو کیوں استعمال نہیں کیا جاتا۔ کیا گورنمنٹ کے پاس کوئی ایسا پروگرام ہے کہ وہاں کے کوئلے سے بجلی پیدا کی جائے۔ تیسری بات جو وزیر

کے کوٹے سے بجلی سستی پیدا ہوگی اس کو کیوں استعمال نہیں کیا جاتا۔ کیا گورنمنٹ کے پاس کوئی ایسا پروگرام ہے کہ وہاں کے کوٹے سے بجلی پیدا کی جائے۔ تیسری بات جو وزیر صاحب نے فرمائی تھی کہ صدر اور وزیراعظم کا پروگرام ہے کہ 2007 میں پورے ملک کو روشن کر دیں گے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ باتیں سنتے ہوئے کان پک گئے ہیں کہ پورے ملک میں سے غربت ختم ہو جائے گی۔ غریب لوگ ابھی تک پریشان ہیں۔ غربت تو ختم نہیں ہوتی، یہ پروگرام ہوتے ہیں لیکن عدا کرے کہ پورا ملک 2007 میں روشن ہو جائے۔ پاکستان میں غربت تو ختم نہیں ہوتی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی وزیر صاحب۔

جناب لیاقت علی جتوئی، جناب چیئرمین اے پی سی تو غربت کا اس سے تعلق ہی نہیں ہے۔ یہ تو ہم village electrification کی بات کر رہے ہیں۔ انصاری صاحب میرے بہت ہی معزز اور محترم دوست بھی ہیں۔ ان کے ساتھ میرے پرانے تعلقات بھی ہیں۔ میں یہ کہتا ہوں کہ ہم نے اپنے پروگراموں کو ہمیشہ عملی جامہ پہنایا ہے۔ This Government is determined, we have always given commitment and we implemented that.

اس کے ساتھ یہ جو بتا رہے ہیں کہ پنجاب میں 9000 ہیں۔ اگر یہ دیکھ لیں تو اس میں صدر، وزیراعظم، ناظم، وزیر، سینیٹر، ایم این اے، ان سب کا کوٹہ ہے اور سب سے زیادہ پنجاب کے گاؤں electrify ہونے والے رستے ہیں۔ سندھ میں کم ہیں، اسی حساب سے پھر بلوچستان کے ہیں چونکہ وہ scattered area ہے اس میں زیادہ وقت لگے گا، پیسے زیادہ لگیں گے وہ بھی ہم کر رہے ہیں۔ لیکن پنجاب کے گاؤں زیادہ رستے ہیں جن میں بجلی نہیں ہے۔ یہ جو پروگرام ہے یہ ایم این اے، ناظم، سینیٹرز اور ایم پی اے سب کو ملا کر یہ allocation ہے throughout جس میں سے یہ دیہات بتائے گئے ہیں۔

اس کے ساتھ انصاری صاحب کا کوٹہ کا تھا۔ تو جناب! let me tell you, this

has happened for the first time in the history of Pakistan, when the President Musharraf has gone to China, he has negotiated with the

Chinese President there, شنوا گروپ کے ساتھ بات ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کو یہ بھی پتا ہونا چاہیے کہ تھریڈنگ میں سزکیں بن گئی ہیں۔ جہاں پر یہ کوئڈ available ہے، پانی پہنچ گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ واپڈا پانچ ارب روپے کے خرچے سے ٹرانسمیشن لائن بنارہا ہے۔

President is leaving for China on 23rd, we have held a couple of meetings with Shanwa Group. Now, the only problem with Shanwa

Group is that it is being registered in the Stock Market. They will now

finally negotiate اس کے ساتھ ایک اور غوثخبری بھی انصاری صاحب کو دینا چاہتا ہوں کہ میں دہلی اور لندن میں road show پر گیا تھا، AES امریکہ کی ایک کمپنی ہے جس کو تھر میں ہم نے block 2 دیا ہوا ہے۔ وہ اس کا سروے کر رہے ہیں اس کی feasibility بنا رہے ہیں۔ اس میں 1000 میگاواٹ کوئلے سے بجلی پیدا ہوگی اور 1.2 بلین امریکن ڈالر کی investment ہے - which will bring prosperity and development in that area

and we are taking care of that sir.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی ایم خان صاحب۔

سینیئر مہیم خان بلوچ، میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے خضدار کی بات کی۔ خضدار کے سلسلے میں ان کے گوش گزار کر دوں کہ خضدار کا main grid station سہراب ہے، جہاں سے پورے خضدار کو، قلات کو، خاران کو اور آس پاس کے تمام علاقوں کو بجلی ملتی ہے۔ وہاں پر ہماری زمیندار action committee کی طرف سے یا عوام کی طرف سے اکثر شکایت آتی ہے کہ ups and downs کا سلسلہ یہاں پر موجود ہے۔ یہاں لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ موجود ہے۔ اس سلسلے میں میں نے ایک دفعہ وزیراعظم شوکت عزیز صاحب سے بات کی تھی، انہوں نے کہا کہ درخواست لکھیں، میں نے درخواست لکھی اور اس درخواست کو رے کریم واپڈا بلوچستان گئے۔ واپڈا نے دو باتیں کہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، سوال کریں۔

سینیئر مہیم خان بلوچ، میں سوال کی طرف ہی آ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دادو

گرڈ سٹیشن سے main line آ رہی ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اس میں آٹھ سال گتے ہیں، دس سال گتے ہیں یا بارہ سال گتے ہیں اس وقت تک جب تک main line نہ آجائے سہرا گرڈ سٹیشن کی capacity کو بڑھانے کے لئے انہوں نے پائیس کروڑ روپے کا estimate بنایا ہے۔ پائیس کروڑ روپے کی رپورٹ میں نے پرائم منسٹر سیکرٹریٹ میں جمع کروائی۔ میں وزیر موصوف صاحب سے پوچھتا ہوں کہ اس سلسلے میں انہوں نے کیا کیا ہے کہ اتنا بڑا مسئلہ ups and downs and load shedding کا وہاں پر موجود ہے۔

جناب چیئر میں، جی وزیر صاحب۔

جناب لیاقت علی جتوئی، میں محترم سینیئر صاحب کو بتا دوں کہ یہ جو تین گرڈ

اسٹیشن تھے میرے آنے سے پہلے ان پر کام بند تھا۔ I am on record. I think۔

Sanaullah Baloch is also here, bear me, if I am wrong on this.. میں بلوچستان

کوٹہ گیا۔ I met the Governor and Chief Minister. اس کے بعد اگلے ہی روز when I

took over the charge as Federal Minister for Water and Power میں نے

direction دی اور تینوں پر کام چل رہا ہے۔ خضدار میں کتنے پیسے خرچ ہونے ہیں وہ ہمارا کام

ہے۔ We will complete and as far as load shedding is concerned, دادو اور

خضدار لائن اسی سال شروع کریں گے تاکہ جو بھی شکایت ہے وہ ختم ہو جائے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب ڈار صاحب۔

سینیئر محمد اسحاق ڈار، جناب چیئر میں! میرا بڑا simple سوال ہے۔ یہ بڑا اچھا

ambitious plan ہے کہ تیرہ ہزار villages کی

rural electrification during 2005 and 2006. It would have been more

appropriate if the answer should have given, an estimated expenditure for

rural electrification of 13000 villages.....

Mr. Presiding Officer : Can I interrupt you here? I will request

the

members that kindly اگر آپ سوالات کریں تو جلد جواب بھی آجائیں: جب تمہیں لمبی ہو جاتی ہے تو جواب کم ہو جاتا ہے۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار، میں اسی لئے عرض کر رہا ہوں کہ سمجھ نہیں آئی۔ میں گزارش یہ کر رہا ہوں کہ تیرہ ہزار دیہات کے لئے جو PSDP allocation ہے وہ 900 ملین روپے ہے۔ I can see کہ جو different areas پر focus ہے لیکن 900 ملین کے ساتھ ایک ہزار یا ڈیڑھ ہزار according to my experience آپ rural electrification کر سکتے ہیں۔ اگر حکومت یہ جاتی کہ تیرہ ہزار دیہات کے لئے اتنی amount درکار ہے اور وہ اس طرح فنڈ ہوگا تو زیادہ بہتر ہوتا۔ اگر ڈیڑھ نہیں دیا گیا ہے تو منسٹر صاحب ابھی دے دیں ورنہ بعد میں ہمارے ساتھ share کر لیں۔ کیونکہ 900 ملین میں تو ایک ہزار سے زیادہ دیہات کی electrification ہو ہی نہیں سکتی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی منسٹر صاحب۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Although this is not the part of question but for honourable Ishaq Dar sahib, I have lot of respect.....

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، نہیں: انہوں نے آپ کو option دیا ہے کہ بعد میں جاسکتے ہیں۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: No, no. I would give him exactly the figures and how much is going to be the expenditure. How many villages will be electrified. This is the commitment of Government about 13000 villages but I think, very rightly I will provide any information which is required.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی مرتضیٰ صاحب۔

سینیٹر کلارن مرتضیٰ، جناب چیمبرمین! میرا جواب تو ہو گیا ہے۔ اس میں ایک چیز کی اور میں clarification مانگ رہا ہوں کہ غوث خاں پاکستان فنڈ سے کتنا ہے اور ممبر پارلیمنٹ

کے فز سے کتنا ہے؟ اس کا break up بھی دے دیں۔ بلوچستان کے دیہات پر کتنا خرچ ہوگا اور جو باقی میں ان پر کتنا ہوگا؟

جناب پریذائٹنگ آفیسر، جی یہ بعد میں بتا دینا کیونکہ یہ سوال سے باہر ہے۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: I will provide them

جناب پریذائٹنگ آفیسر، جی مناء اللہ بلوچ۔

سینیٹر مناء اللہ بلوچ، شکریہ۔ جناب جنرل میں! میں مختصراً محترم لیاقت جتوئی صاحب سے یہی کہنا چاہوں گا کہ بہت سی باتیں ہمارے ہاں کی جاتی ہیں کہ تمام مراعات اور سولتیں آبادی کی بنیاد پر تقسیم کی جائیں گی۔ جناب! گزارش یہ ہے کہ تیرہ ہزار میں سے نو ہزار دیہات جو منجانب میں electrify ہوں گے یہ 69% بنتا ہے۔ جبکہ سندھ اور بلوچستان کے ایک، ایک ہزار جو less than 7% بنتے ہیں اور 15% NWFP بنتا ہے۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ پچھلے سیشن میں بھی ہم نے سوال کیا تھا، اٹھارہ ہزار میگاواٹ بجلی اس ملک میں پیدا ہوتی ہے۔ اٹھائیس فیصد بجلی hydel power generation سے 62% آپ کے thermal power produce کرتے ہیں اور اس میں 37% Gas سندھ اور بلوچستان کی استعمال ہوتی ہے۔ یعنی پاکستان کی بجلی کی پیداوار میں صوبہ منجانب کا کردار نہیں ہے کیونکہ نہ اس کی گیس استعمال ہوتی ہے اور نہ ہی اس کی hydel power generation ہے۔ یہ تو تیرہ ہزار آپ کے آنے والے وقت کے ہیں، ابھی منجانب 63% consume as a province کرتا ہے جو over all production electricity کی ہے۔ یہ جو نفر تیں اور کدورتیں پیدا ہوتی ہیں بنیادی وجہ یہ ہے کہ جب آپ سمجھتے بھی ہیں کہ سندھ اور بلوچستان میں پسماندگی زیادہ ہے، human development index میں بھی یہ بات کی گئی ہے کہ بلوچستان اور سندھ پسماندہ صوبے ہیں۔ جب اتنا بڑا آپ کا ایک پروگرام ہے جو لوگوں کو بجلی کی فراہمی سے متعلق ہے تو اس میں کم از کم آپ اس پسماندگی کو مد نظر رکھتے ہوئے بلوچستان کو دو ہزار، تین ہزار، سندھ کو چار ہزار دیہاتوں کے لئے بجلی فراہم کرتے، اسی طرح سرحد کو، کیونکہ منجانب تیس بیس تیس سال سے اپنی آبادی کے حساب سے ویسے بھی زیادہ بجلی استعمال کر رہا ہے، 63% کر رہا ہے ویسے اس

کا حصہ 54% بنتا تھا۔ آیا آپ کی وزارت 'صدر یا وزیر اعظم سیکریٹریٹ نے اس تفاوت یا عدم
تفریق inequality in distribution of social services کو کبھی work out کیا ہے؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، وزیر پانی و بجلی۔

جناب لیاقت علی جتوئی، میں جفاں کہ ہم نے یہاں جو figures دیئے ہیں اور جو

electrification ہے اس کی clarification کرنا ضروری ہے کہ Punjab is the
majority as far as the members of the National Assembly, Senate and

even Provincial Assembly because of the population they have more

seats. ان کے زیادہ ناظمین بھی ہیں۔ صرف یہ نہیں ہے کہ یہ 9000 ہم نے کر دیئے ہیں

is a quota out of which that development quota ایک تو روشن پاکستان ہے اور ایک

غوشمال پاکستان ہے، 'Senators MPA's, Ministers, MNA's, ان سب کا پروگرام

ہے۔ اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ ہم نے پنجاب کو priority دے کر اتنے villages

کروا دیئے ہیں it's not so. This is the programme. The question if you want

me, I will read the question again and you then compare the reply. اس میں

ہم نے یہی بتایا ہے کہ جو جو quota میں آتے ہیں۔

I want to share this information اچھا جناب ایک اور بات۔ یہ جو بات ہوئی

with the upper House and honourable members also. Sir, this time

مہربانی سے ہمارے reservoirs میں پانی زیادہ تھا، ہم نے hydel پر زیادہ generation کی ہے

by going on to the hydel because. اور ہم نے پاکستان کا 50 ارب روپیہ بچایا ہے،

previously we were on thermal. we have 500 mega watt وہ بچایا ہے،

surplus in electricity, however we have surplus electricity. سب سے پہلے تو

جناب! شروع میں یہ ہوتا تھا کہ on minor repairs they used to just close these

power houses, the small maintenance in all there. When I came, I took a

serious note because IPP's brought them into the fold, took them into the

confidence, until we have gone for rotation programme. All plants should not be shut down in the same time. So, we have fixed programme for them and that's the reason today. Pakistan has 1500 mega watt surplus electricity. We have saved out of that also, that 50 million

let me tell Sanaullah Baloch sahib that this is ^{لیکن} rupees have been saved not a priority fixed by the Government of Pakistan. This is all that programme which is mentioned.

جناب پریذائیڈنگ ممبر، ڈاکٹر محمد حامد صاحب۔

Senator Dr. Muhammad Said: Thank you Mr. Chairman, I would like to ask the honourable Minister, I have got two question marks to this question 73.

جناب پریذائیڈنگ ممبر، بدین صاحب کی بات سن لیں۔

سینیٹر میر ولی محمد بادینی، جناب پیٹرین ۱ میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بازار سے ونے دن ایک ہندو تاجر کو اٹھایا اور لے گئے۔ وزیر صاحب پیٹھے ہوئے ہیں، میں یہ اس لئے عرض کر رہا ہوں کہ کہیں وہ چلے نہ جائیں۔ چور بھی معلوم ہے، وہ border cross کر کے بھاگ گیا ہے، اس کا سارا خاندان نوشی میں ہے۔ آج تک پولیس کے کوئی کارروائی نہیں کی۔ سب لوگ ان کے پاس گئے ہیں اور جدوجہد کر رہے ہیں۔ پولیس کی طرف سے آج تک کچھ نہیں ہوا۔ اسی شہر کے چور ہیں، انہیں معلوم ہے، بندے معلوم ہیں، ان کے باپ دادا سب معلوم ہیں لیکن آج تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

جناب پریذائیڈنگ ممبر، یہ مسئلہ ویم صاحب سے متعلق ہے، آپ اس کو بعد میں کہیں گے۔ ہاں ہی آپ سوال کر رہے تھے، where is last supplementary? آپ اگلے سوال پر کر لیں۔

Senator Dr. Muhammad Said: Mr. Chairman, I would like to

ask the honourable Minister that it is good news to know that 13000

villages are to be electrified in the coming year. I would like to know sir,

why the Tribal Area has not been in this scheme and this is despite the

fact that there are two power houses, the Warsak and Kuramgarai are

situated within this Tribal Area. Sir, No. 2 and also during the last three

years almost all senators of the Tribal Area out of their own development

funds have earmarked a lot of money for the electrification of the villages

and they have paid in advance and it is on record, not a single so far, not

a single village has been electrified so far.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آفریدی صاحب! آپ بھی ساتھ کر لیں۔ I think, we

have enough supplementaries.

سیٹنر حمید اللہ جان آفریدی، جناب چیئرمین شکرہ۔ میرا supplementary

observation...

question بھی ڈاکٹر صاحب سے ملتا رہتا تھا۔ سب سے پہلے جو ایک

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، تو رہنے دیں۔

سیٹنر حمید اللہ جان آفریدی، میں نے پہلے بھی request کی تھی کہ جب

پورے پاکستان کی بات ہو رہی ہو تو میرے خیال میں FATA پاکستان میں ہی آتا ہے یا پھر

totally disown کر دیں کہ پاکستان میں نہیں ہے۔ لہذا اس کے جواب کے ساتھ اس کا نام

آنا چاہیے یا اس میں electrification کا plan نہیں بھی ہے تو آگے bracket میں لکھا جا

سکتا تھا کہ فی الحال اس میں ہمارا plan نہیں ہے۔ جناب! میرا بھی question یہی ہے کہ

FATA میں Tribal Area میں ان کا electrification کا کیا plan ہے؟ ہمارے حق

وہاں کے local MNAs ہیں، باقاعدہ Annual Development Plan ان سے info کیا

جاتا ہے اور ان کی identification پر وہاں electrification ہو رہی ہے تو senators کے

تے as such ان کا کوئی اس قسم کا option ہے کہ ان کے کہنے پر وہاں electrification

ہونی چاہیے؟ Thank you.

جناب پریذائنگ آفیسر، جناب جتوئی صاحب - It is very composite

question now.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: No sir, basically this was a question which was in fact asked, you know, as break up I think, if I am not wrong sir but the Tribal Area is part of the NWFP province, that is, no, as far as data is concerned.

Mr. Presiding Officer: I am not raising also.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Yes sir, as far as...

جناب پریذائنگ آفیسر، خدائے مہربان نے ابھی انکی کھڑی کی ہے۔
جناب لیاقت علی جتوئی، جناب! ٹھیک ہے، یہ FATA کی اگر کوئی separate
بات کرنا چاہ رہے ہیں یا کوئی ایسی بات ہے تو I am prepared to look into this, I can
Northern areas یا FATA کے programme کے senators کو جو assure them
میں 'وہ چل رہا ہے' - And there is any complaint or there is any delay in that
work, please let me know, I will look into this personally, break up like

this I have already submitted.

Mr. Presiding Officer: Now, we will come to quesiton No. 75.

Mr. Sanaullah Baloch, answer taken as read.

75. *Mr. Sanaullah Baloch: (Notice received on 24-11-2005 at 4.09 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the number of colleges, schools, hospitals and training centres established by PPL in Balochistan; and

(b) the percentage of profit being spent by PPL on the social, economic and educational sectors in Sindh and Balochistan?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) The required information is given below:—

Colleges	1
Schools	3
Academies	1
Additional rooms constructed in schools	4
Libraries	3
Hospitals	5
Dispensaries	2
Training centers	2

(b) During the FY 2004-2005 PPL spent Rs. 224 million being 2.6% of the total profit of the Company and 4.9% of the profit earned from PPL operated fields located in Sindh and Balochistan i.e. Sui, Kandhkot and Mazarani on the social economic and educational sectors of Sindh and Balochistan.

Mr. Presiding Officer: any supplementary?

سینئر میناء اللہ بلوچ، بست شکریہ جناب۔ مجھے وزیر موصوف برانے Petroleum

the number of and Natural Resources نظر نہیں آتے۔ جناب! میرا سوال تھا کہ

colleges, schools, hospitals and training centres established by PPL in

East India میں پاکستان کو Pakistan Petroleum Limited Balochistan.

the percentage of profit being اور جناب! اس کا جز تھا Company

spent by PPL on the socio, economic and the educational sectors in

Sindh and Balochistan جناب! PPL سالانہ 60 ارب روپے کے قریب سندھ اور بلوچستان

کے قدرتی وسائل سے منافع کھاتی ہے جس میں بالخصوص gas کا بڑا عمل دخل ہے۔ Sir، مجھے جو

جواب ملا تھا وہ یہ ہے کہ انہوں نے ایک college establish کیا ہے اس میں یہ detail نہیں

ہے کہ یہ college کہاں پر ہے۔ دوسرا یہ ہے کہ انہوں نے تین سکول قائم کئے ہیں PPL

کوئی 30, 40 سال سے exploitation کر رہا ہے ان دونوں صوبوں کی۔ Academies ہیں

additional rooms، libraries ہیں، hospitals ہیں، dispensaries ہیں، training

centres ہیں، ایک، ایک، دو، دو، لیکن کسی کی کوئی تفصیل نہیں ہے کہ یہ کہاں ہیں۔ جناب!

میں صرف اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ اس میں دیا گیا ہے کہ 224 million, 2.6% of the total profit of the PPL has been spent, مطابق بلوچستان اور سندھ کی سماجی اور معاشی ترقی کے لئے۔ اگر محترم وزیر صاحب یہاں بیٹھے ہیں تو ایک تو وہ مجھے ان کی location بتائیں اور آپ کی معلومات کے لئے جناب! یہ جو schools اور کالج کا بتا رہے ہیں یہ PPL کی ان چار دیواریوں میں ہیں جو انہوں نے اپنے ملازمین کے لئے بنائے ہیں۔ میں پوچھ رہا ہوں کہ بلوچستان اور سندھ کے مجموعی سماجی، معاشی اور تعلیمی فائدے کے لئے انہوں نے کیا کیا۔ کیونکہ ہماری گیس اور ہماری دھات کو انگریزوں سے بھی بدترین طریقے سے لوٹ کر لے جا رہے ہیں لیکن اس کے بدلے میں سندھ اور بلوچستان کے غریب لوگوں کو کیا دیا ہے۔ ذرا تفصیل میں بتادیں تو مہربانی ہوگی۔

Mr. Presiding Officer: Who will take up this question? Please

Hiraj Sahib.

Honourable Member..... جناب محمد رضا حیات ہراج، میرے خیال میں

جناب پریذائڈنگ آفیسر، میرے خیال میں mike کا فائدہ تھوڑا زیادہ ہے۔

Mike بڑا ہونا چاہیے۔

جناب محمد رضا حیات ہراج، کوئی بات نہیں جی۔ میری آواز پہنچ جائے گی انشاء

اللہ تعالیٰ۔ Sir, the reality is that the Honourable Member is badly mistaken

from those two provinces profits ہیں جو PPL کے sir,

percentage ہے جو کہ PPL وہاں پر spend کرتی ہے۔ جو فرمایا کہ East India

Company ہے I take exception to such accusations. جناب! اس کے بعد یہ ہے

provinces میں percentage کے مطابق 224 million روپے تقریباً last year میں

خرچ ہوئے ہیں۔ Honourable Member نے ٹھیک کہا کہ مجھے detail چاہیے۔ I am in a

position to give him a detail. Sir, کالج ہے that is in Pasni. Higher

Schools جو Secondary School in Passni، کی بات کی

there is Sui Model School in Dera Bugti, there is a school building for Taleem Foundation which is also in Sui District Dera Bugti, Army Public School in Khuzdar, there is a Children Academy in Dera Bugti, there is a library building at the Boys Inter College Dera Bugti, there is a library building, books, furniture etc. in Khuzdar, there is a public library building in Khuzdar, there is a technical training centre also in Dera Bugti, there is computer training centre, reading room cum library in Dera Bugti.

یہ Sir, educational services یا economic یا جو health services ہیں، ان میں equipment for the laboratories and children ward in DHQ Hospital Khuzdar, ambulances to the BHUs in Bolan District, ambulances to the DHQ Hospital in Gwadar, sir, ambulances to DHQ Hospital in Dera Bugti, sir, there is mobile dispensary in Dera Bugti, there is a

dispensary out side the company area which is also in Dera Bugti. جو PPL کی activity ہے وہ ہے کنڈکٹ میں، مزرانی میں، بلوچستان کے ان areas میں۔ اگر دیکھا جائے تو یہ جو activities کی میں نے specific details دی ہیں they are all over the province sir. اور PPL کی essential activities جو بلوچستان میں ہیں، اگر part (b) کا جواب جو printed ہے میرے محترم ممبر دیکھیں اس میں categorically جو انکا focus ہے وہ ان areas میں ہے جب کہ وہ activities دوسرے اضلاع میں بھی جاتی ہیں so this is not the case. جو PPL کے profits ہوتے ہیں اس کا percentage لوگوں کی welfare کے لئے وہاں پر خرچ کیا جاتا ہے اور وہ ہو رہا ہے۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر، بی بی یاسمین شاہ صاحبہ۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ، جناب! میرا وزیر موصوف سے یہ سوال ہے کہ وزیر صاحب نے بلوچستان کے بارے میں تو بتا دیا کہ کتنے hospitals and schools ہیں۔ سندھ

کے لئے نہیں بتایا۔ اگر وہیں کی تفصیل بھی بتادیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔

(مداخلت)

جناب محمد رضا حیات ہراج، Part (b) پڑھیں the percentage of profit is

being spent by the PPL on the social, economic and educational sectors

of Sindh تو وہ percentage وہاں پر printed ہے۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، اگر بی بی نے سوال پوچھ ہی لیا ہے تو جواب دے ہی

دیں۔

جناب محمد رضا حیات ہراج، Ok. sir, I can respond sir.

(مداخلت)

جناب محمد رضا حیات ہراج، میں یہ نہیں کہہ رہا میں جواب دے رہا ہوں۔ مجھے پہلے

وہ جواب دیئے دیں۔ جناب! گزارش یہ ہے کہ جو last year کے declared profits تھے

PPL کے 8.6 billion rupees اس کی community development کی جو

percentage ہے وہ تقریباً 2.6% ہے اس کی جو figure بنتی ہے اگر دکھا جائے تو that

is Rs. 224 million sir, profits from Sindh and Balochistan that is 4.6 billion

appoximately. اس میں کچھ اوپر نیچے ہو سکتا ہے لیکن 4.6 is the figure which is on

record sir، چونکہ اس میں تھوڑی سی development کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور کمپنی

اس چیز کو مد نظر رکھتی ہے کہ اس میں development زیادہ ہونی چاہیے تو بجائے اس پر

spend 2.6% کرنے کے ان کے جو profits میں اس کا 4.9% spend کیا جاتا ہے۔ 4.6

billion rupees کا اگر 4.9% لیں تو وہ 224 million rupees, which is being spent

in Balochistan and Sind sir.

جناب پریذائٹنگ آفیسر، جناب انصاری صاحب۔

سینئر میناء اللہ بلوچ، جناب چیئرمین! I would like to

جناب پریذائٹنگ آفیسر، Please آپ نے ایک سوال پوچھ لیا ہے اس کے

سینیٹر منام اللہ بلوچ، جناب! میرا سوال تھا۔ اس پر جو ہماری معلومات ہیں۔۔۔۔۔ لیکن یہاں تو جواب میں اور کاغذات میں غلط بیانی سے کام لیا جاتا ہے۔ جناب! اس طرح کی کمپینوں کی تو اب عادت بن گئی ہے کیونکہ سب کو پتا ہے کہ تحقیقات نہیں ہوتی۔ ٹھیک ہے جناب! میں agree کرتا ہوں جس طرح کا scenario انہوں نے پیش کیا، ایسا لگتا ہے جیسے ذریعہ گہنی، نیویارک ہے، انہوں نے اتنے اسکول اور کالج گنوا دیے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ سردار اسکول نہیں بننے دیتے۔ اتنے گنوا دیے ہیں کہ وہ تو نیویارک سے بھی زیادہ۔۔۔۔۔

Mr. Presiding Officer: Minister Sahib. (Addressing to another Senator) You were going to make a supplementary question, you did it.

سینیٹر منام اللہ بلوچ، جناب! very brief آپ یہ کریں کہ مجھے نہیں، ایک اپوزیشن اور ایک گورنمنٹ سے، دو اراکین کی کمپنی بنائیں اور وہ PPL کی 224 million rupee, worth socio-economic development جو سندھ اور بلوچستان میں ہوئی ہے، صرف اس کا جائزہ لے کر آئیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب انصاری صاحب۔

سینیٹر منام اللہ بلوچ، جناب! میں نے کہا کہ وہ افسروں نے اپنے بچوں کے لئے بنائے ہیں۔ ایک اسکول انہوں نے فرنٹیر کور کو ان کے بچوں کے لیے دیا ہے۔ میں بلوچستان اور سندھ کی بات کر رہا ہوں جناب۔

Mr. Presiding Officer: Bring a motion in this regard. Please.

سینیٹر عبداللطیف انصاری، جناب! منسٹر صاحب سے میرا question یہ ہے کہ پٹرول اور گیس کی جو percentage ہے، سندھ پورے پاکستان کو 60% گیس اور 48% پٹرول سپلائی کرتا ہے لیکن اس کے باوجود اس آمدنی میں سے سندھ پر معمولی سا حصہ خرچ ہوتا ہے اور جو اسکول کے بارے میں سوال کیا گیا تھا کہ سندھ اور بلوچستان میں کتنا خرچ کیا جاتا ہے اور کتنے اسکول اور کالج بنائے گئے ہیں، مجھے یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے کہ یہاں سندھ کی

آبادی کے لحاظ سے تو چھوڑیں، آمدنی کے لحاظ سے بھی۔۔۔

Mr. Presiding Officer: Question. Let us have your supplementary question please.

سینیٹر عبدالطیف انصاری، ان کے ساتھ یہ سلوک کب تک ہوتا رہے گا؟

جناب محمد رضا حیات ہراج، جناب! I fail to understand sir کہ جو

question categorically یہاں پر provided ہے، کہ بلوچستان کے اسکول اور

educational activity کی details دی جائے اور part (b) ہے کہ دونوں صوبوں کا

percentage کیا ہے؟ Now the honourable Member wants the details of

community development which PPL has undertaken in the province of

Sindh, this requires a fresh question and I will be ready to answer that.

سینیٹر مناء اللہ بلوچ، جناب! سندھ کے ساتھ تو بڑی زیادتی ہے۔ انصاری صاحب!

سندھ کے ساتھ تو بڑی زیادتی ہے، ہم لوگ تو پھر بھی ڈنڈے کے زور پر لے رہے ہیں آپ

لوگ تو بالکل۔۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب اسلم بلیدی صاحب۔

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، جناب! پتا نہیں منسٹر صاحب کو department کی طرف

سے غلط information دی گئی ہے یا منسٹر صاحب خود اس ہاؤس کو mislead کر رہے ہیں۔

منسٹر صاحب نے اپنے جواب میں کہا ہے کہ PPL نے پسینی میں کلج قائم کیے ہیں، میرا تعلق

بھی اسی علاقے سے ہے۔ میں، 'مہینے میں دو' چار مرتبہ وہاں جاتا ہوں۔ پسینی میں نہ بلوچستان

گورنمنٹ اور نہ ہی PPL کا کوئی کلج ہے۔

Mr. Presiding Officer: There are ghost colleges?

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، وہاں پر PPL نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کے لیے صرف

دو کمرے بنائے ہیں اور منسٹر صاحب یہاں فرما رہے ہیں کہ وہاں PPL کے کلج اور یونیورسٹی

چل رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یا تو ان کے پاس information نہیں ہے اور یا منسٹر صاحب

اپنی طرف سے House کو mislead کر رہے ہیں۔ Thank you.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب ممبر میمن صاحب۔

سینیئر ممبر اے میمن، جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔

My supplementary will help the Minister to respond more effectively to very valid question raised by the honourable Member Mr. Sanaullah Baloch. Mr. Chairman, I think the English language is more known to you than to me who went to a Sindhi school but as the question was very clearly asked, the percentage profit being spent, being spent by the PPL on the socio-economic uplift but it seems that the response appears to be spent, not being spent. So, I would say the Minister perhaps may like to give a history from the files that he already has, as to the last five years, what was the trend and what is being spent between 2005-2006. I think that will also indicate the amount of welfare work being undertaken by the PPL and of course if Sanaullah Sahib would like to press this point, then I would suggest that this idea of two members from each side be taken into the relevant Committee and that Committee should propose and you may like to support this that the Committee should decide which members to go and look into this so that this is satisfactory for them.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب وزیر صاحب۔

جناب محمد رضا حیات ہراج، I will never mislead this august House.

Honourable member کو شاید سمجھ نہیں آئی مجھ سے جو details Honourable

Sanaullah Baloch Sahib نے پوچھیں تو میں نے وہ categorically details بتائیں۔

انہوں نے کہا اپنی میں Higher Secondary School کوئی نہیں ہے۔ میں نے

بتایا جناب کہ there is a Higher Secondary School in Pasni جو کہ پی پی ایل کے
 بجٹ سے وہاں پر بنایا گیا اور وہ چل رہا ہے اور اس کی جو recurring cost ہے وہ pay کی جا
 رہی ہے۔ گزارش یہ ہے کہ جو میں نے figures دی ہیں وہ میں نے آپ کو اس انداز سے دیں
 کہ پچھلے سال کے جو کمپنی کے profits ہیں we must appreciate کہ PPL is the
 Company which is owned by the Government, and the shares owned by

the Government. So the declared profits of the last year 2004-05
 آپ نے آپ کو وہ figures دیں Out of those 8.6 billion. and those were about rupees 8.6 billion. 224 million rupees 224 million were spent in these two provinces.

million کو ہم نے کیسے خرچ کیا۔ جناب! سندھ اور بلوچستان کے جو profits ہیں وہ ان 8.6
 billion میں سے 4.6 billion ہیں۔ کمپنی کے profits اگر 8.6 billion ہیں تو اس میں
 بلوچستان اور سندھ سے بھی PPL کے profits ہیں اور وہ 4.6% ہیں۔ Approximately sir,
 کوئی 5% ان کے profits ہیں 'community development' پر 5% تقریباً اس کا خرچ کیا
 جاتا ہے جو سندھ اور بلوچستان سے derive کرتے ہیں اور سندھ سے جب 4.6 million profit
 ہو گا تو اس میں سے تقریباً 224 million/225 million ماضی میں خرچ کیا گیا ہے۔ جب یہ سال
 آنے کا جو انشاء اللہ جون میں ختم ہو گا، کمپنی اپنے profits declare کرے گی۔ جناب!
 community development میں ایسا نہیں ہوتا کہ ایک دن میں آپ نے لگا دیا،
 dispensaries اگر run کی جا رہی ہیں، سکول run کیے جا رہے ہیں تو ان کی بھی cost ہے،
 جب سال کے آخر پر کمپنی اپنے profits declare کرے گی تو اس وقت ہم honourable
 members کو اپنے brief بھیج سکیں گے The Public and they are most welcome. Accounts Committee is most welcome, they can verify the accounts of

any company, the Government they want provide figures جو provide کیے گئے ہیں
 if the honourable members feel that these are not the correct figures they
 have all the rights under the rules to proceed accordingly.

Mr. Presiding Officer: The last supplementary question,

Kulsoom Perveen.

سینیئر ممبر پروین، جناب چیئرمین! میں عشاء اللہ بلوچ کی بات کو ہی آگے بڑھاؤں گی۔ ضروری نہیں کہ وزیر صاحب اس کا جواب دیں، وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ سکول، کالج، تربیتی مراکز، ڈسپنسریاں، کیا سوئی کے علاوہ بلوچستان کے کسی اور حصے میں ہیں۔ آپ جن کو hospital کا نام دے رہے ہیں وہ صرف اور صرف تربیتی مرکز ہے جہاں ایک یا دو ڈاکٹر بیٹھتے ہیں۔ جہاں آپ سکول کی بات کرتے ہیں تو PPL جو کروڑوں روپے اس سے کما رہا ہے، اس نے چار کمرے بنائے ہیں، وہ بھی تین سال سے add کر رہے ہیں کہ چار کمرے بنانے گئے ہیں۔ جہاں آپ بلوچستان سے۔۔ میں یہ نہیں کہتی کہ آپ percentage کے حوالے سے دیں، جس حلقے سے گیس نکلتی ہے اور وہاں PPL نے جو کام کیا ہے تین سال سے وہی reports ہمارے پاس دوبارہ آرہی ہیں۔ اس میں اضافہ کھل ہوا ہے؟ کیا کوئی اور کالج بنا ہے؟ کیا کوئی اور سکول اور ہسپتال بنا ہے؟ میرے خیال میں وزیر صاحب کے پاس اس وقت جواب نہیں ہے۔ PPL کو چاہیے جو وہ منافع trillions میں کما رہا ہے اس میں سے کم از کم اگر 10% بھی بلوچستان کی ترقی کے لیے لگے تو میرے خیال میں یہ کافی ہو گا۔

Mr. Presiding Officer: It is a good suggestion and coming

from this side of the House, please take it into account. Now we come to

question No.79, Syed Hidayatullah Shah Sahib.

79. *Syed Hidayatullah Shah: (Notice received on 24-11-2005 at 4.12 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to replace defective electric meters in the earthquake stricken areas, free of cost?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: No. there is no proposal under consideration of the Government to replace defective electric meters in the earthquake stricken areas free of cost.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary?

سینیئر ہدایت اللہ شاہ: وزیر صاحب نے فرمایا کہ ایسی کوئی بات زیر غور نہیں ہے۔ اس لیے میں گزارش کرتا ہوں کہ متاثرہ علاقے میں جو بجلی میٹر تباہ ہو گئے ہیں، یہ حکومت فراہم کرے۔ ایک میٹر تین ہزار روپے کا مٹا ہے، آپ ان کے ساتھ مہربانی کریں اور اس بارے میں وزیر صاحب اور محکمہ واپڈا بھی غور کرے کہ کسی طرح انہیں free meters فراہم کیے جاسکتے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ ممبر: وزیر صاحب۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi : First of all, I want to share this information with the honourable House that due to this unfortunate incident of earthquake, you know the losses and you know how many people have lost their lives, their families and it was very unfortunate. Besides this, we were working round the clock to restore electricity in the affected areas. And let me share with you Mr. Chairman, that approximately in Azad Jammu and Kashmir and in NWFP,

ہم نے Grid Stations پر اثراہات کئے یا ہم نے ان کو دوبارہ install کیا ہے کیونکہ 7 کے قریب Grid Stations بالکل تباہ ہو گئے تھے۔ وہیں کوئی transmission تھی اور نہ power generation تھی۔ جناب والا! آپ کو پتا ہے کہ یہ severe earthquake کتنا تھا۔

Sir, we have spent 400 million rupees for the restoration of these Grid

Stations. ان میں مظفر آباد، راولا کوٹ، باغ، بٹیل، نویسری، بھیرہ، ایٹ آباد، بٹل اور تھا کوٹ

شامل ہیں۔ ان کے ساتھ جو residential transmission lines میں یا جو دیگر خرابیاں تھیں،

ان کو بھی within a very short period of time repair کیا گیا ہے and the people

of WAPDA were working round the clock on that sir. restore اے نے

کرنے پر 400 million کے قریب خرچ کیا ہے۔ جناب والا! ہم نے تین ماہ کے بل ان

We thought that where are they going affected areas میں معاف کر دیے تھے۔

to pay from and they have to be helped in the critical circumstances by

Now if we go into the Government, اور ہم نے bills بھی defer کر دیے ہیں۔

something which will create the new procedure. Sir, there is no such

procedure, there is no such availability or there is no such provision by

which I would be giving any commitment for the meters. Meters are to

be purchased by the consumers.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب اسحاق ڈار صاحب۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ تشریف رکھیں۔ آپ کو موقع دوں گا۔ یہاں سے

کوئی بھی بھاگ نہیں رہا ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: جناب چیئرمین! گورنمنٹ نے جو damaged houses کی

reconstruction کے بارے میں مختلف مواقع پر maximum figures دی ہیں، یہ ایک لاکھ

سے لے کر چار لاکھ تک ہیں۔ اب تین ہزار روپے per meter cost آتی ہے۔ Sir،

Government should find a solution. It is a natural calamity, one of the

worst in the region. rules کا تعلق ہے، rules تو اس بات کی اجازت نہیں

دیتے ہیں کہ واپڈا یہ meters free لگا دے اور نہ ہی ان کی financial position اجازت دے

گی۔ لیکن جناب والا! ERRA is meant for such things. تین ہزار روپے کا ایک میٹر آتا

ہے اور میں ان کی upper figure لیتا ہوں کہ maximum چار لاکھ houses damage ہونے

ہیں، it mean 1.2 billion rupees. They are dishing out 80 billion-rupees and

even cash have been distributed by them. So, why WAPDA can not

coordinate with ERRA and let ERRA to allocate 1.2 billion rupees for

this. اس طرح آپ ان کو یہ meters free دے سکتے ہیں۔

Mr. Presiding Officer: It is a good suggestion.

Mr. Liaqat Ali Jatoti: Sir, I would say that it is a good suggestion and we all are prepared to help our friends, our brothers, our sisters who have lost their lives and their houses have been demolished. So, I can not say no to everything but I will take this case to the Chairman ERRRA and then we will certainly work out some methodology by which we can help them.

Mr. Presiding Officer: Last supplementary.

سینیئر ہدایت اللہ شاہ: جناب والا! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اگر یہ نئے میٹر مفت مہیا نہیں کر سکتے تو کم از کم اتنا تو کیا جانے کہ یہ میٹر انہیں قسٹوں پر فراہم کر دئے جائیں۔

Mr. Presiding Officer: It is a proposal and they are ready to consider it. Now we come to the Question No. 80, Mr. Tahir Iqbal. The answer is taken at read.

80. *Mr. Tahir Iqbal: (Notice received on 24-11-2005 at 4.15 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the Estate Office has the list of the government employees who apply for government accommodation in Islamabad;*
- (b) *whether it is also a fact that the Estate Office maintain the record of vacant quarters in Islamabad, if so, the reasons for asking the applicants to mention the quarter number for allotment; and*
- (c) *the number of houses/quarters/flats in Islamabad in illegal occupation with category-wise break-up?*

Syed Safwanullah: (a) Yes.

(b) Government houses likely to be vacated are processed for indicating availability position of Government accommodation. There are 17022 quarters on the pool of Estate Office and 17286 Federal Government Servants are waiting for allotment of Government accommodation.

(c) 89 quarters are under illegal occupation. List attached at Annex-I.

GOVERNMENT ACCOMMODATION TRESSPASSED BY ISLAMABAD POLICE

Annexure-I

S#	NAME	DESIGNATION	BLK NO.	QTR NO.	CAT	TYPE	ST NO.	SECTION	NAME OF COURT	STATUS OF COURT CASE	REMARKS
1	MARSHAD ELIAS	INSPECTOR CA	6	7	III			G-102	NOT SUBJUDGE (NS)	NOT APPLICABLE (NA)	Admitted to the Society Armed Band, National Security Officer General Directorate of National Security from General Welfare Unit on 26-1-2002. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police.
2	FAROOQ NAZI	ASI	24	6	III			G-102	1. JH COURT	NA	Admitted to Nazim Dar, Assistant Professor, Federal Directorate of Education, but house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police.
3	MUHAMMAD ANSHAD	INSPECTOR	337	1	II			G-42	NOT SUBJUDGE (NS)	NA	The passport was requested for issuance of the suspected accommodation, the request is not covered under the rules. The house could not be got vacated to non-cooperation of the CT police.
4	ABDUL MESSIAN	INSPECTOR	5	8	III			H-81	NOT SUBJUDGE (NS)	NA	Admitted to Nazim Dar, Assistant Professor, Federal College of Education on 28th July, 2005 but the house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police.
5	QASIR NAZ QILAN	INSPECTOR	21	8	III			H-81	HIGH COURT	NA	Admitted to the Nazim Ahmad, Spesh, MTD Interior on 14-12-1998. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police. The FSS has been given, been advised alternative accommodation at 14-A, S-27, F-2/1.
6	HABIB ROYAN AND MUHAMMAD NAWAZ	INSPECTOR AND HEAD CONSTABLE	6	8	III			H-81	HIGH COURT	NA	Admitted to the Nazim Ahmad, Spesh, MTD Interior on 14-12-1998. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police. The FSS has been given, been advised alternative accommodation at 14-A, S-27, F-2/1.
7	CH RISHAD	ASI	25	16	IV			G-103	NOT SUBJUDGE (NS)	NA	Admitted to the Nazim Ahmad, Spesh, MTD Interior on 14-12-1998. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police. The FSS has been given, been advised alternative accommodation at 14-A, S-27, F-2/1.
8	RAMA SHOKAT	HEAD CONSTABLE	56	13	V			G-103	NOT SUBJUDGE (NS)	NA	Admitted to the Nazim Ahmad, Spesh, MTD Interior on 14-12-1998. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police. The FSS has been given, been advised alternative accommodation at 14-A, S-27, F-2/1.
9	GHULAM MOH UD DIN	ASI	68	6	V			G-103	HIGH COURT	STAY	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police.
10	ALF AZZ RUMTAK	ASI	68	13	V			G-103	HIGH COURT	STAY	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police.
11	MAJEDULLAH	HEAD CONSTABLE	75	7	V			G-103	HIGH COURT	STAY	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police.
12	HABIB ILIYAN NAZI	CONSTABLE	77	16	V			G-103	HIGH COURT	DISMISSED DT 6/6/05	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police.
13	ASHAD ABBAS	CONSTABLE	78	14	V			G-103	NOT SUBJUDGE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the CT police.

S#	NAME	DESIGNATION	BR NO	GR NO	CAT	TYPE	ST NO	SECTOR	NAME OF COURT	STATUS OF COURT CASE	REMARKS
14	ABDUL RASHEED	HEAD CONSTABLE	79	13	V			G-103	HIGH COURT	DISMISSED DT 28/2/05	The SSP has repeatedly been requested vide Estate Office letters dated 04/03/03, 22/07/03, & 13/03/04 for vacation of the House but of no avail.
15	MUHAMMAD AZAM	CONSTABLE	87	6	V			G-103	HIGH COURT	DISMISSED DT 28/2/05	Rana M Azam of Islamabad Police filed W.P. No. 3613/2004. The same has been dismissed. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT police.
16	RIAZ	CONSTABLE, CIA	88	15	V			G-103	HIGH COURT	DISMISSED DT 28/2/05	The house has been allotted to Mr Nasim Akhtar, Chowkdar, on 10/2002. The SSP has been requested for vacation on 22/7/2003, 4/9/2003, 13/3/2004 and 12/5/2004 but the ICT has not extended necessary cooperation.
17	SHAKIR ZESHAN	HEAD CONSTABLE	91	13	V			G-103	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The SSP has repeatedly been requested vide Estate Office letters dated 22/07/03, 04/03/03 & 13/03/04 for vacation of the House but of no avail.
18	MEHAR KHAN	CONSTABLE	84	15	V			G-103	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Muhammad Mukhtar, Naib Qasid, Department of National Archives on 4-6-2004. The possession of the house could not be handed over due to non-cooperation of the ICT police.
19	GHAZANFAR ALI	CONSTABLE	3	6	V			G-114	CIVIL COURT	DISMISSED ON 9/5/2005	The house allotted to Muhammad Nasser, LDC, M/O Health from GWL but the possession of the house could not be handed over due to non-cooperation of the ICT police.
20	RAFAQAT ALI	CONSTABLE	23	13	V			G-114	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Taj Wali, M/O Culture, Sports and Tourism. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
21	MUHAMMAD MALIK	HEAD CONSTABLE	33	2	B			G-82	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Saeed, LDC, M/O Local Government and Rural Development but the possession of the house could not be handed over due to non-cooperation of the ICT police.
22	MAJEED AHMAD	CONSTABLE	53	7	B			G-82	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Muhammad Ibrahim, Unaid Typist, PID on 13-12-2004. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT police.
23	RANA MUHAMMAD HASIR AHMAD	HEAD CONSTABLE	56	16	B			G-82	HIGH COURT	DISMISSED DT 8/6/05	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
24	RANA M SALEEM	CONSTABLE	65	16	B			G-82	HIGH COURT	DISMISSED DT 8/6/05	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
25	MR. MUSHTAQ	CONSTABLE	99	11	B			G-82	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Muhammad Saeed, LDC, Cabinet Division on 13-7-2004. The possession of the house could not be handed over due to non-cooperation of the ICT police.
26	ISHTAQUE AHMED	LHC	4	12	A			G-82	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The possession of the house could not be handed over due to new allottee due non-cooperation of the ICT police.
27	MUHAMMAD ILYAS BHATTI	CONSTABLE	17	8	A			G-82	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Yousaf Mash, Sanitary Works, FGOW F-7/2 on 16-6-2004. The possession could not be handed over to the new allottee due to non-cooperation of the ICT police.
28	SUJAD AHMED	CONSTABLE	6	8	B			G-82	HIGH COURT	NA	Allotted to Mr Ghulam Rasool, LDC, Pak PWD, Islamabad on 24-12-2003. The possession of the house could not be handed over to the new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.

S#	NAME	DESIGNATION	ALMA	QTR	CAT	TYPE	STNO	SECTOR	NAME OF COURT	STATUS OF COURT CASE	REMARKS
29	EJAZ AHMED	CONSTABLE	26	14	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allocated to Mr Lal Khan, Fawar, Pak PWD on 31-7-2005. The house could not be got vacated from the unauthorized occupants due to non-cooperation of the ICT police.
30	MUHAMMAD SHAFIQUE	CONSTABLE	33	7	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The possession of the house could not be taken from the unauthorized occupant due to non-cooperation of the ICT Police.
31	BARKAT ALI	HEAD CONSTABLE	63	7	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allocated to Mr Muhammad Hanif, Driver, WMI Sect on 5-8-2005. The possession of the house could not be handed over to new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.
32	NOOR AKHBAR	CONSTABLE	101	7	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police.
33	MOHASAN RAZA	ASI	93	3	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police.
34	MUHAMMAD MUHAMMAD	CLERK	91	16	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police.
35	MUHAMMAD SHOUKAT	HEAD CONSTABLE	103	6	B		G-92		HIGH COURT	NA	Allocated to Mr Alam, LDC, MIO Minorities Affairs on 02/08/05. The possession could not be handed over to new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.
36	NASIR AHMED	HEAD CONSTABLE	91	14	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police.
37	TANVEER AHMED	CONSTABLE	44	14	A		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allocated to Mr Muhammad Alzaat, Nab Oasid, MIO Industries. The possession could not be handed over to the new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.
38	MUHAMMAD SIBTAIN	HEAD CONSTABLE	96	3	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police.
39	MUHAMMAD MUNIR	CONSTABLE	78	14	B		G-92		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allocated to Mr Banaras Khan, LDC, MIO Finance on 13-12-2004. The possession of the house could not be handed over to the new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.
40	KHALID JAVED	ASI	9	7	IV		I-94		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police.
41	ASHIQ HUSSAIN	ASI	11	15	IV		I-94		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police.
42	FIDA SATTI	INSPECTOR	14	5	IV		I-94		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police. The case for allotment to other FGS is under process.
43	MIOBAL	ASI	18	7	IV		I-94		HIGH COURT	STAY	The house could not be got vacated due to noncooperation of the ICT police.
44	UAZ	CONSTABLE	2	12	V		I-94		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The case of Mr. Umar Farooq, LDC, M.T.B for allotment has been sent to the Works Division for allotment. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police despite the dismissal of the writ petition from the High Court.
45	ED KHAN	HEAD CONSTABLE	3	15	V		I-94		HIGH COURT	DISPOSED DATED 28/2/05	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
46	WALAYAT BUTT	CONSTABLE	15	16	V		I-94		NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allocated to Mr Bashir Hussain, LDC, Fwd. Shariat Court. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.

S #	NAME	DESIGNATION	BLK NO	GR NO	TYPE	ST NO	SECTOR	NAME OF COURT	STATUS OF COURT CASE	REMARKS
47	M. ARSHAD	CONSTABLE	16	15	V		1-94	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Zaher Makh F.G. 314 school, but not occupied as the quarter is trespassed by Mr. Arshad, Constable Islamabad Police. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
48	MUHAMMAD RAZI	ASI	28	8	V		1-94	NOT SUBJUDICE (NS)		The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
49	MUHAMMAD KHAN	ASI	25	9	V		1-94	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Raulvi H.C. 18 Islamabad File sent to the Chief Inspector for vacation. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
50	JAVID IQBAL	HEAD CONSTABLE	29	7	V		1-94	HIGH COURT	DISPOSED DATED 17/2/05	Allotted to Mr. Muhiyar Ahmed, N.Q. Planning Division. The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
51	MUNIR AKHTAR	CONSTABLE	35	8	V		1-94	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Imdad Hussain, AIC Pak PWD. The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
52	SANJ GUPTA	CONSTABLE	35	16	V		1-94	HIGH COURT	NA	Allotted to Mr. Mr. Khalid Ahmed N.Q. M/o Information. The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
53	TARIQ	CONSTABLE	37	16	V		1-94	HIGH COURT	NA	The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
54	QASIM MEHMOOD	CONSTABLE	38	16	V		1-94	HIGH COURT	NA	The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
55	ABDUL MAJEED	CONSTABLE	40	8	V		1-94	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
56	AFZAL CHEEMA	CONSTABLE	44	9	V		1-94	HIGH COURT	NA	Allotted to Dawood Hussain LDC, W. M. Sect. The possession could not be handed over to the new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.
57	ABDUL RAUF	CONSTABLE	49	6	V		1-94	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
58	MUHAMMAD	HEAD CONSTABLE	51	8	V		1-94	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Shamen Iqbal, LDC, N.A. Sect. but the house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
59	AKHTAR & MIQBAL	ASI	54	8	V		1-94	HIGH COURT	DISMISSED 21/2/05	The house could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
60	AMJED	HEAD CONSTABLE	61	6	V		1-94	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mohaan Abbas LDC, Finance Division. The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
61	ILYAS AWAN	CONSTABLE	446		A		G-7/3-4	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mrs. Margie Bibi, Lab Attendant, FGW, G-10/3 but possession could not be handed over to new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.
62	MASHO MUSSAIN	CONSTABLE	46		A		G-7/3-3	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Shabir Khan, Hail Qasid, Income Tax Department on 26-7-2005. The possession could not be handed over to new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.
63	QASIM BALOUCH	CONSTABLE	258		A		G-7/3-4	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Mir Ahsan, Hail Qasid, EAD on 4-1-2005. The possession could not be handed over to new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.
64	SOOFI ILYAS	CONSTABLE	239		A		G-7/3-4	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Muhammad Sohail, Hail Qasid, AGPR on 31st August, 2001 but possession could not be handed over to new allottee due to non-cooperation of the ICT Police.

S #	NAME	DESIGNATION	BLK NO	QTR NO	CAT	TYPE	ST NO	SECTOR	NAME OF COURT	STATUS OF COURT CASE	REMARKS
65	BOOTA	ASI	16	3		B		G-7/4	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Wajid Hussain, Accounts Clerk, Pak PWD on 9th March, 2002
66	MUHAMMAD ASLAM	CONSTABLE	2	6		B	19	G-7/2	NOT SUBJUDICE (H)	NA	Allotted to Mr Muhammad Yousif, Stenographer, Election Commission of Pakistan on 21-7-2002. The possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
67	AMAN ULLAH	CONSTABLE	158			B		G-6/1-1	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Aman Ullah, Gunman, Senate Sect on 6th Dec, 2002. The house could not be allotted to new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
68	AFTAB	CONSTABLE	79	4		A		G-7/4	HIGH COURT	NA	Allotted to Muhammad Khalid, Driver, Department of Tourist Services on 24-2-2005. The possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
69	MINA EJAZ	CONSTABLE	321			C		G-6/1-4	HIGH COURT	DISMISSED DATED 8/6/05	The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
70	MUSHTAQ AHMED	POLICE EMPLOYEES	18	7		IV		G-10/3	HIGH COURT	STAY	The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
71	GHULAM MUSTAFA	SUB INSPECTOR	19	6		III		G-10/2	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police.
72	RAJIA ABOUL REHMAN ABU BAKAR SIDDIQUE	CONSTABLE	90	15		VI		G-10/3	HIGH COURT	DISPOSED DT 17/2/05	The ICT police is not cooperating in vacation of the house despite the dismissal of the writ petition.
73	SAIF ULLAH	POLICE EMPLOYEES	78	7		VI		G-10/3	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter has been allotted to Mr. Zahidullah, Data Control Assistant, F.P.S.C. The possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
74	KHIZAR HAYAT	POLICE EMPLOYEES	70	8		V		G-10/3	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Quarter has been allotted to Mr. Muhammad Saeed, Naib Qasid, Parliamentary Affairs on 9/10/2004 but the possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT police.
75	MUHAMMAD SHOAB	POLICE EMPLOYEES	77	7		V		G-10/3	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could not be got vacated due to non-cooperation of the ICT Police despite the dismissal from the court of law.
76	BABER KHAN NIAZI	POLICE EMPLOYEES	553			C		G-6/1-4	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could not be got vacated due to noncooperation of the ICT Police.
77	BASHIR	CONSTABLE	99					G-9/2	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Muhammad Idrees, LDC, M/O Finance. The possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
78	MEHMOOD	CONSTABLE	6	7		B		G-9/2	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could not be got vacated due to non cooperation of the ICT Police.
79	SHOUKAT HUSSAIN	SUB INSPECTOR	18	2		B		G-7/4	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Rafiq Ullah, Work Master of PWD on 9-12-1998. The possession of the house could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
80	SIR BULAND	CONSTABLE	40	4		B		G-7/1	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr Muntasir Khan, LDC, EAD on 4th May, 2002 but the possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
81	ARSHAD GUJJAR	HEAD CONSTABLE	47	16		V		1-5/4	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The possession of the house could not be restored in favour of the government due to non cooperation of the ICT Police.

S #	NAME	DESIGNATION	BLK NO	QTR NO	CAT	TYPE	ST NO	SECTOR	NAME OF COURT	STATUS OF COURT CASE	REMARKS
82	MUKMAL	SUB INSPECTOR	57	14	V			G-10/3	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could not be got vacated due to non cooperation of the ICT Police.
83	MUHAMMAD AMIR	HEAD CONSTABLE	81	15	V			G-10/3	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Zafar Mahmood, Kyari, N/O Mto Defence, Rawalpindi on 14/6/05. The possession handed over to the new allottee on 22/6/2005, but on the same day the Police employee has again trespassed in the quarter and occupy the quarter.
84	M SHAHBAZ	HEAD CONSTABLE	16	10		A		G-9/2	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Muhammad Nawaz, Helper, Pak PWD on 10th May, 2005. The possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
85	M SHAFIQUE	HEAD CONSTABLE	59	5		B		G-9/2	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could not be got vacated due to non cooperation of the ICT Police.
86	MUNIB	HEAD CONSTABLE	153			B		G-6/1-4	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Muhammad Naheed, Constable, ICT Police on 3-8-2002. The possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police.
87	ASHIQ SHAH	ASI	85	11		B		G-9/2	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could not be got vacated due to non cooperation of the ICT Police.
88	GHULAM SERWAR	SUB INSPECTOR	26	15	IV			G-10/3	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	The quarter could be got vacated due to non cooperation of the ICT police.
89	RASHID MINHAS	CONSTABLE	49	14	V			G-10/3	NOT SUBJUDICE (NS)	NA	Allotted to Mr. Abdul Hamid, Dairy, Income Tax Department on 18-3-2003. The possession could not be handed over to the new allottee due to non cooperation of the ICT Police despite the disposal of the writ petition from ICT.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary?

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: You have noticed it.

ان میں ایک بھی ایسا نہیں ہے جو پولیس کے قبضہ میں نہ ہو۔ پروفیسر صاحب کا mike on کریں۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو cases آپ نے جواب میں دئے ہیں، یہ تقریباً 89 ہیں، ان میں ایک ٹکڑ ہے اور باقی سب پولیس والے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: وہ بھی پولیس کا ٹکڑ ہے۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: جن لوگوں کے پاس قانون کو نافذ کرنے کی ذمہ داری ہے، وہی قانون کو violate کر رہے ہیں اور جنہوں نے illegally quarter occupied کئے ہیں، حکومت ان کے سامنے بے بس ہے۔ آخر اس کی کیا وجہ ہے؟
سید صفوان اللہ۔ (وزیر برائے ہاؤسنگ و تعمیرات، میں جواب دینے کے لیے حاضر ہوں ذرا وضاحت کریں کہ کس طرف سوال کا اشارہ ہو رہا ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، میں کیے دیتا ہوں کہ رہے ہیں کہ آپ نے کہا ہے کہ اس میں جو 89 quarters are under illegal occupation تو اتنا ہے کہ تمام کے تمام جو ۸۹ لوگ ہیں وہ پولیس والے ہیں۔ کیا حکومت بے بس ہے constables کے سامنے۔ یہی سوال ہے۔

سید صفوان اللہ، میں عرض کرتا ہوں۔۔۔

سینیٹر امان اللہ کمرانی، منسٹر صاحب بیٹھے ہیں۔ یہ غالی کرائیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ کو بعد میں موقع دیں گے۔ ان کو جواب دینے

دیں۔

سینیئر امان اللہ کمرانی، اب اسلام آباد میں بعض لوگ نہیں بلکہ اکثریت یہ کہتی ہے اور سنا جاتا ہے کہ جو کھر ہیں ان کا ایک ریٹ مقرر ہے یا سٹارش ہے اور اس حد تک سٹارش یا چٹ سسٹم ہے، اس کی ایک مثال اور میں document بھی ان کو دے رہا ہوں کہ ایک ملازم جو صوبائی ایکشن کمیشن میں سے ابھی retire ہوا ہے۔ چھ مہینے پہلے اس نے اپنا کرایہ جمع کر دیا ہے اور ایڈوانس کرایہ جمع کرانے کے باوجود صرف سٹارش کی بنیاد پر اس کا کھر by force خالی کر کے retired جنرل کے بیٹے کو دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جس کے تین کھر ہیں جو یہاں موجود ہیں۔ وہ retired جنرل کا بیٹا ہے جبکہ اس کا کرایہ چھ مہینے تک جمع ہے اور retirement کے چھ مہینے بعد تک اس کا right بنتا ہے کہ اس میں رہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ اسے لبا کر رہے ہیں اپنا سوال مختصر کریں۔

سینیئر امان اللہ کمرانی، یہ میرے پاس ثبوت ہیں۔ پہلے اس کا کرایہ جمع ہے۔ ابھی اس کے چھ مہینے پورے نہیں ہوئے۔ صرف ایک جنرل کے بیٹے کو please کرنے کے لیے جن کے دو بچے موجود ہیں۔ وہ صوبائی ایکشن کمیشن میں ڈپٹی سیکرٹری ہے جو پبلک کی خدمت کرتا رہا ہے، آج اس کو دھکے دے کر نکالا جا رہا ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، دو مختلف سوالات ہیں۔

سید صفوان اللہ، پہلے تو ۸۹ والا مسئلہ پولیس کا ہے۔ یہ مسئلہ بہت پرانا ہے۔ یہ ۸۹ کی فہرست اب ہے یہ پہلے ۲۲۲ کی تھی تو مختلف طریقے سے محکمے سے رابطہ کر کے۔۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، اس میں hitch کیا ہے بتادیں؟ کوئی بات نہیں ہے۔

سید صفوان اللہ، بات یہ ہے کہ یہ سارے کے سارے لوگ تقریباً پولیس کے ہیں۔ جب IG صاحب سے اس سلسلے میں بات کی تو انہوں نے کہا کہ ہم خالی کرا دیں گے تو یہ لوگ عدالتوں میں چلے گئے۔ اب ظاہر ہے کہ عدالتوں میں جانے کے بعد جو عدالت کا فیصلہ ہو لیکن اس سے پہلے فہرست ۲۲۲ کی تھی اب ۸۹ رہ گئے ہیں۔ تو وہ process میں ہے۔ وہ عدالتی ہو رہے ہیں۔ باقی یہ ہے کہ بہر حال پولیس سے مکان خالی کرانے میں تو مشکل مسئلہ ہے، اس میں دقت تو ہوتی ہے۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، اب دوسرا سوال جو امان اللہ کنرانی صاحب کا ہے۔

سید صفوان اللہ، ایک تو یہ ہے کہ hiring والا جو مسئلہ ہے وہ اب ہمارے پاس ہے

نہیں؟ Hiring مختلف جو وزارتیں ہیں ان کے پاس ہے۔

سینیئر جناب امان اللہ کنرانی، میں نے یہ نہیں کہا۔

سید صفوان اللہ، مجھے عرض کرنے دیجئے۔

سینیئر امان اللہ کنرانی، میں نے عرض کیا تھا کہ ایک آفیسر جو ابھی ریٹائر ہوا ہے۔

جس کا privilege ہے کہ retirement کے چھ مہینے بعد تک بھی اپنا مکان رکھ سکتا ہے۔

اسی بنیاد پر اس نے آنے والے وقت کا کرایہ بھی ادا کر دیا ہے۔ مگر ایک جبرل کا بیٹا ہے۔

جس نے معاش کر کے آپ سے اس کی allotment کروا لی ہے۔ آپ نے فوری طور پر ۲۴

گھنٹے کے اندر بھجی کے دن اس کو خالی کرنے کا order دے دیا۔ ۲۴ گھنٹے کے اندر یہ تو

مارشل لا میں بھی نہیں ہوتا۔ آپ تو کہتے ہیں کہ ہم عوامی اور معمولی لوگ ہیں۔ اس میں آپ

نے راتوں رات کہہ دیا کہ خالی کریں۔ جبرل مجید ملک کا بیٹا ہے۔ ڈپٹی سیکریٹری ہے۔ اب اس

کو آپ راتوں رات خالی کر رہے ہیں، یہ کونسی انسانیت ہے اور شرافت ہے۔

سید صفوان اللہ، آپ کی بات سن لی ہے، وہ مجھے بھیج دیتے۔ جو retire ہوا ہے چھ

مہینے اس کا قانونی استحقاق ہے۔ کوئی اس کو خالی نہیں کرا سکتا۔ آپ یہ مجھے بھیجیں۔ میں اس کو

دیکھ لوں گا، وہ تو اس کا قانونی حق ہے۔

سینیئر محمد امجد عباس، اس میں لکھا ہے کہ خود provide کیا ہے۔ اس میں آدھے

سے جو زیادہ ہیں اس میں لکھا ہوا ہے not subjudice to court. آدھے ہیں، آدھے نہیں ہیں

جو نہیں ہیں ان میں کیا قیامت ہے۔

سید صفوان اللہ، قیامت تو وہی ہے کہ وہ پولیس کا معاملہ ہے۔ پولیس ہی کے ذریعے

ہم نے خالی کرانا ہے اور پولیس سے ہم رابطے میں ہیں۔ IG صاحب سے بھی ہم رابطے میں

ہیں۔ Standing committee میں بھی مسئلہ آیا تھا۔ IG نے وہاں بھی commit کیا ہوا ہے

تو ہم اس سے رابطے میں ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ کیوں اسے کرید رہے ہیں۔ بی بی صاحبہ۔
 سینئر بی بی یاسمین شاہ، وزیر صاحب یہ بتائیں کہ جو لوگ مکانات خالی نہیں کر
 رہے ہیں تو اس سلسلے میں کیا ہو رہا ہے؟

Mr. Presiding Officer: What steps have been taken?

بی بی یاسمین پوچھ رہی ہیں کہ what steps have been taken so far and what steps are in the process?

سینئر بی بی یاسمین شاہ، اور جناب! یہ پوچھنا ہے کہ جن ۸۹ مکانات پر قبضہ ہے
 تو کیا ان سب میں stay orders لگائے ہوئے ہیں؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، وہ تو لکھا ہوا ہے کہ آدھوں نے لیا ہوا ہے۔

سینئر بی بی یاسمین شاہ، تو آدھوں کے لئے کیا ہو رہا ہے؟

سید صفوان اللہ، وہ تو میں نے عرض کیا۔

Mr. Presiding Officer: I think, let the House have an assurance that you would take appropriate steps.

سید صفوان اللہ، بالکل، Standing Committee کی میننگ میں بھی یہ
 assurance ہم نے دی ہے۔ اس کے لئے روزانہ کی بنیاد پر پولیس سے ہمارا رابطہ ہے۔ بات
 یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ IG نے کہا ہے کہ خالی کروالیں گے۔

Mr. Presiding Officer: It will be put in the priority list. Farooq
 Nack sahib, last supplementary.

Senator Farooq Hamid Nack: Sir, out of these 89 houses
 which have been illegally occupied by the law enforcement agency of
 Pakistan.

پولیس کا کام ہے لوگوں کی مدد کرنا، قانون کی حفاظت کرنا اور قانون کو کون توڑ رہے ہیں؟

پولیس والے خود توڑ رہے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، یعنی قبضہ کرنا نہیں ہے۔

سینیٹر فاروق حامد نائیک، قبضہ کرنا نہیں ہے۔ پولیس خود قبضہ گروپ بن گئی

ہے۔ 89 houses میں سے 80 جو ہیں why are not being vacated because of the

non cooperation of the ICT Police headed by the IG. اس میں منسٹر صاحب کا

کوئی قصور نہیں ہے۔ قصور کس کا ہے؟ پھر پولیس کا ہے۔ یہ خود لکھتے ہیں۔ Let me read it;

the houses could not be got vacated due to non cooperation of the ICT

Police. اب بات یہ ہے کہ اسلام آباد پولیس کا جو head ہے وہی cooperate نہیں کر رہا

ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آہستہ آہستہ یہ سوال وسیم کی طرف آ رہا ہے۔ آپ سن

لیں۔

Senator Farooq Hamid Naek: Look at this law and order

situation in the country

کہ کیسی صورتحال ہے؟ اگر ایک عام شہری complaint کرنے کے لئے پولیس شیشن جاتا

ہے تو وہ پولیس والا grab کر لیتا ہے۔ Accuse کو grab نہیں کرتا complainant کو

grab کر لیتا ہے۔ جس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہوتی ہے اس کو grab کر لیتا ہے تو اس ملک

میں کیا ہو رہا ہے؟

This is a very unfortunate situation that the person who is suppose to protect the citizens of Pakistan, they are breaking the law.....

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جواب بھی سن لیں۔

سینیٹر شہزاد وسیم (وزیر مملکت برائے داخلہ)، انہوں نے پوچھا ہے کہ اس ملک

میں کیا ہو رہا ہے؟ میں یہ بھی پوچھوں گا کہ ان لوگوں کو عدالتوں میں کون protect کرتا

ہے؟ یہ بھی ان کو پتا ہوگا کہ اس ملک میں کیا ہو رہا ہے؟ یہ اسلام آباد کا پرانا معاملہ ہے جو چلا آ

رہا تھا۔ یہ تو چھوٹے معاملات ہیں۔ یہ تو بڑے بڑے معاملات کو سنبھال لیتے ہیں۔ چتا نہیں چلتا کون چور ہے اور کون نہیں ہے؟ جناب! اسلام آباد کے اندر مجموعی طور پر ایک عرصے سے تمام سرکاری ملازمین کی accommodation کا مسئلہ رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس کا سب کو چتا ہے۔ اسی وجہ سے مختلف قباحتوں نے جنم لیا ہے اور I am sure کہ honourable Minister اور ان کی منسٹری اس disparity کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جہاں تک اسلام آباد پولیس کا تعلق ہے اس میں ہم نے ان کے ساتھ پورا cooperate کیا ہے۔ یہ معاملہ Standing Committee میں بھی آیا تھا۔ انہوں نے کچھ لیں بھی provide کی تھیں، ان کو بھی دیکھا گیا اور خود honourable Minister نے ابھی بتایا بھی ہے کہ تقریباً ۲۷۵ لوگ تھے جن میں سے اب ۸۹ رہ گئے ہیں۔ جہاں تک میری معلومات ہیں، اس میں زیادہ تر لوگ وہی ہیں کہ جن کے cases عدالتوں میں ہیں لیکن ہم ان کے ساتھ بیٹھ کر اس کو مزید دیکھیں گے تاکہ یہ معاملہ ختم ہو۔ On the other hand خود اسلام آباد پولیس نے بھی اپنے لوگوں کو accommodation provide کرنے کے لئے steps لئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ یہ معاملہ جلد حل ہو جائے گا۔

Mr. Presiding Officer: Nisar Memon always have a proposal to resolve the issue.

Senator Nisar A. Memon: Sir, this time I have truly a proposal. Sir, this is truly a proposal for you. I think one hour of the questions and answers has been completed. My request would be to move to the point of order.

Mr. Presiding Officer: Question No.81.

81. *Mr. Tahir Iqbal: (Notice received on 24-11-2005 at 4.15 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether it is a fact that the work of repairing and maintenance of the houses hired by the Ministries/Divisions/departments for their employees has not been assigned to any department, if so, its reasons?

Syed Safwanullah: Repair and maintenance of hired houses used to be the responsibility of the owners and occupants even before de-centralization of hiring of residential accommodation. According to the standard format of lease agreement, major repairs have been the responsibility of the owners whereas minor repairs were to be undertaken by the occupants. However, Pak PWD used to entertain complaints for minor repairs against nominal funds allocated to them. The rules already existing were re-emphasized while decentralizing hiring residential accommodation because the subject was to be delegated to the respective Ministries/Divisions/Departments in to-to in accordance with the approval of the Prime Minister of Pakistan. This had also concurrence of Finance Division from the savings point of view.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary? No supplementary.

82. *Mrs. Kalsoom Perveen: (Notice received on 24-11-2005 at 4.20 p.m.).

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the expenditure incurred on the repair/maintenance of government owned residential houses/flats in Islamabad during the last three years with Category wise and sector wise breakup?

Syed Safwanullah: An expenditure of Rs. 173.799 million has been incurred on the repair/maintenance of Government owned residential houses/flats in Islamabad during the last three years. The details are enclosed.

STATEMENT SHOWING THE DETAIL OF EXPENDITURE INCURRED ON REPAIR AND MAINTENANCE OF GOVERNMENT OWNED RESIDENTIAL HOUSES/PLATS IN ISLAMABAD DURING THE LAST THREE YEARS (2002-2003, 2003-2004 AND 2004-2005) WITH CATEGORY-WISE AND SECTOR-WISE BREAK UP.

Sl.No.	Category of Houses	2002-2003				2003-2004				2004-2005				Grand Total (2002-03 to 2004-05)				
		W/C Staff	Material & Work by Contract	Special Repairs.	Total	W/C Staff	Material & Work by Contract	Special Repairs.	Total	W/C Staff	Material & Work by Contract	Special Repairs.	Total	13	14	15	16	17
Diplomatic Enclave, P.M. Staff Colony.																		
Cal-I																		
Cal-II		0.130	0.046	0.001	0.177	0.168	0.055	0.002	0.227	0.236	0.037	0.048	0.321	0.535	0.139	0.339	0.051	0.725
Cal-III		0.297	0.098	0.003	0.398	0.390	0.147	0.005	0.543	0.530	0.093	0.051	0.674	1.217	0.339	0.339	0.060	1.815
Cal-IV																		
Cal-V		1.578	0.477	0.033	2.088	1.792	1.043	0.043	2.878	2.217	0.350	0.154	2.921	5.567	2.070	2.070	0.230	7.867
Cal-VI																		
G.Total		2.005	0.621	0.037	2.663	2.351	1.248	0.051	3.648	2.983	0.490	0.253	3.816	7.339	2.547	2.547	0.341	10.227
Sector-F, APO Houses																		
Cal-I		0.470	0.087	0.123	0.680	0.690	0.078	0.121	0.889	0.069	0.060	0.137	0.316	1.267	0.225	0.225	0.361	1.873
Cal-II		1.811	1.478	2.131	5.420	2.070	0.892	2.596	5.550	2.247	0.068	2.849	8.184	6.128	3.358	3.358	7.076	17.162
Cal-III																		
Cal-IV																		
Cal-V																		
Cal-VI																		
G.Total		2.289	1.648	2.254	6.088	2.760	0.970	2.717	6.447	2.346	1.068	3.088	8.600	7.386	3.683	3.683	8.087	19.838
G-8/1, Islamabad.																		
Cal-I		0.006	0.014	0.007	0.027	0.006	0.139	0.010	0.155	0.007	0.083	0.007	0.087	0.019	0.238	0.238	0.024	0.278
Cal-II		0.020	0.100	0.059	0.179	0.030	0.163	0.009	0.202	0.034	0.114	0.108	0.254	0.094	0.377	0.377	0.174	0.645
Cal-III		0.247	0.025	0.012	0.284	0.328	0.145	0.155	0.626	0.394	0.111	0.002	0.507	0.967	0.281	0.281	0.169	1.417
Cal-IV		0.395	0.112	0.207	0.714	0.517	0.074	0.018	0.609	0.528	0.068	0.101	0.694	1.440	0.231	0.231	0.326	2.017
Cal-V		0.569	0.202	0.200	0.971	0.763	0.077	0.020	0.860	0.923	0.039	0.100	1.082	2.255	0.338	0.338	0.320	2.913
Cal-VI		1.107	0.045	0.051	1.203	1.478	0.106	0.032	1.618	1.761	0.068	0.121	1.950	4.346	0.218	0.218	0.204	4.768
G.Total		2.354	0.498	0.338	3.190	3.120	0.704	0.244	4.068	3.417	0.500	0.637	4.584	9.121	1.702	1.702	1.217	12.040
G-8-2, Islamabad																		
Cal-I		0.821	0.644	0.322	1.787	0.940	0.374	0.031	1.245	0.922	0.234	0.544	1.700	2.683	1.152	1.152	0.897	4.732
Cal-II																		
Cal-III																		
Cal-IV																		
Cal-V																		
Cal-VI																		
G.Total		0.821	0.644	0.322	1.787	0.940	0.374	0.031	1.245	0.922	0.234	0.544	1.700	2.683	1.152	1.152	0.897	4.732
G-8/3, PMES																		
Cal-I		0.034	0.078	0.034	0.146	0.034	0.084	0.004	0.122	0.041	0.094	0.004	0.139	0.041	0.109	0.109	0.034	0.264
Cal-II		0.128	0.128	0.148	0.404	0.128	0.148	0.148	0.424	0.161	0.161	0.161	0.482	0.353	0.714	0.714	0.437	1.564
Cal-III		0.208	0.208	0.246	0.662	0.208	0.246	0.246	0.700	0.282	0.282	0.282	0.846	0.282	0.564	0.564	0.282	1.130
Cal-IV		0.340	0.340	0.422	1.102	0.340	0.422	0.422	1.184	0.422	0.422	0.422	1.266	0.422	0.844	0.844	0.422	1.690
Cal-V		0.421	0.421	0.561	1.403	0.421	0.561	0.561	1.543	0.561	0.561	0.561	1.683	0.561	1.122	1.122	0.561	2.244
Cal-VI		1.265	1.265	1.498	4.028	1.265	1.498	1.498	4.261	1.498	1.498	1.498	4.487	1.498	2.996	2.996	1.498	6.981
G.Total		2.354	2.354	2.858	7.566	2.354	2.858	2.858	8.070	2.858	2.858	2.858	8.574	2.858	5.716	5.716	2.858	11.570

Sl No	Category of House	2002-2003				2003-2004				2004-2005				Grand Total (2002-03 to 2004-05)			
		W.C Staff	Material & Special Repairs	W.C Staff	Total	W.C Staff	Material & Special Repairs	W.C Staff	Total	W.C Staff	Material & Special Repairs	W.C Staff	Total	W.C Staff	Material & Special Repairs	W.C Staff	Total
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18

G-8/4 Islamabad (152 Flats)

Cat-I	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-II	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-III	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-IV	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-V	0.764	0.211	0.762	1.757	1.205	0.093	0.004	1.302	1.289	0.452	0.187	1.928	2.256	0.756	0.973	4.987	-
Cat-VI	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
G.Total	0.764	0.211	0.762	1.757	1.205	0.093	0.004	1.302	1.289	0.452	0.187	1.928	3.258	0.756	0.973	4.987	4.987

G-8/2 Islamabad

Cat-I	0.054	0.008	0.309	0.368	0.077	0.012	0.012	0.457	0.508	0.082	0.084	0.854	1.123	0.213	0.084	1.420	-
Cat-II	0.002	0.009	0.011	0.017	0.058	0.090	0.165	0.165	0.027	0.005	0.002	0.034	0.046	0.071	0.092	0.210	-
Cat-III	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-IV	0.104	0.047	0.173	0.122	0.292	0.102	0.516	0.516	0.187	0.103	0.002	0.392	0.413	0.442	0.126	0.981	-
Cat-V	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-VI	1.370	0.919	0.722	3.008	1.564	0.100	0.491	2.155	2.475	0.049	0.750	3.274	5.409	1.065	1.983	8.437	-
G.Total	1.723	1.028	0.762	3.601	2.071	0.627	0.698	2.393	3.187	0.239	0.818	4.354	6.891	1.581	2.285	11.548	11.548

G-10/2 Islamabad

Cat-I	-	-	-	-	-	0.019	0.165	-	0.184	-	0.027	0.027	0.019	0.192	-	0.211	-
Cat-II	0.808	0.928	0.750	2.495	0.990	0.556	0.470	2.022	2.022	0.951	0.115	1.066	2.755	1.599	1.329	5.683	-
Cat-III	2.052	1.373	0.891	4.408	2.397	1.234	0.479	4.110	4.110	2.503	0.378	0.180	3.081	6.952	2.985	1.640	11.577
Cat-IV	0.601	0.459	0.268	1.338	0.701	0.587	0.038	1.326	1.326	0.733	0.279	0.154	1.066	2.035	1.335	0.460	3.890
Cat-V	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-VI	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
G.Total	3.461	2.770	2.008	8.298	4.113	2.842	0.887	7.842	4.187	0.799	0.424	6.420	11.761	6.111	3.429	21.301	21.301

G-10/3 Islamabad

Cat-I	0.443	0.083	0.124	0.650	0.506	0.536	0.186	1.228	1.228	0.537	0.073	0.785	1.486	0.692	0.483	2.663	-
Cat-II	0.866	0.173	0.332	1.391	1.000	0.866	0.528	2.412	2.412	1.155	0.167	1.639	3.041	1.226	1.175	5.442	-
Cat-III	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-IV	0.968	0.176	0.215	1.357	1.165	0.301	0.216	1.682	1.682	1.335	0.183	0.027	3.468	0.680	0.459	4.394	-
Cat-V	2.415	1.260	0.467	4.182	2.879	1.096	0.147	4.122	4.122	3.131	1.655	0.392	5.188	8.425	4.041	1.006	13.472
Cat-VI	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
G.Total	4.710	1.712	1.138	7.580	6.550	2.819	1.075	9.444	6.188	2.088	0.911	9.157	16.418	6.619	3.124	31.349	31.349

G-11/4 Islamabad

Cat-I	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-II	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-III	0.041	0.005	-	0.046	0.049	0.010	-	0.059	0.072	0.501	0.006	0.579	0.162	0.516	0.006	0.664	-
Cat-IV	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-V	0.145	0.117	-	0.262	0.173	0.036	-	0.209	0.257	0.779	0.020	1.056	0.575	0.932	0.020	1.527	-
Cat-VI	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
G.Total	0.186	0.122	-	0.308	0.222	0.046	-	0.268	0.329	1.280	0.026	1.635	0.737	1.448	0.026	2.211	2.211

Sl.No	Category of Houses	2002-2003				2003-2004				2004-2005				Grand Total (2002.01 to 2004.05)			
		W.C Staff	Material & Special Repairs	Work by Contract	Total	W.C Staff	Material & Special Repairs	Work by Contract	Total	W.C Staff	Material & Special Repairs	Work by Contract	Total	W.C Staff	Material & Special Repairs	Work by Contract	Total
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	
1. Islamabad																	
Cat-I		1,201	0.952	0.821	2,774	1,218	1,643	0.812	3,474	1,301	1,013	0.379	2,693	3,720	1,612	6,941	
Cat-II		1,494	0.924	0.426	2,846	1,514	0.325	0.302	2,241	1,643	1,488	-0.504	3,635	2,737	1,234	8,722	
Cat-III		1,380	0.302	0.449	2,131	1,435	0.090	0.252	1,777	1,646	0.402	0.100	2,148	4,461	0.794	6,056	
Cat-IV		1,493	0.172	0.303	2,058	1,552	0.077	0.229	1,853	1,776	0.968	1.056	3,800	4,821	1,217	1,678	7,716
Cat-V		-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-VI		-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
G.Total		6,558	2,350	1,891	8,809	6,819	2,136	1,395	9,350	6,356	3,871	2,039	12,276	17,763	8,357	6,325	31,435
2. Islamabad																	
Cat-I		-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Cat-II		0.170	0.232	0.342	0.744	0.148	0.104	0.004	0.256	0.204	0.167	0.126	0.497	0.522	0.503	0.472	1,497
Cat-III		1,199	0.907	0.558	2,654	1,382	0.172	0.076	1,630	1,428	1,691	0.295	3,412	3,997	2,770	0.938	7,686
Cat-IV		3,569	2,684	0.525	6,778	4,200	0.203	0.077	4,480	4,277	0.994	-0.544	5,615	12,046	3,881	1,146	17,073
Cat-V		-	-	-	-	-	0.050	0.045	0.095	-	-	-	-	0.050	0.045	0.095	-
Cat-VI		4,328	3,823	1,425	10,176	6,730	0.628	0.202	6,461	6,907	2,852	0.845	9,724	16,565	7,204	2,592	24,361
G.Total		-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
ABSTRACT (GRAND TOTAL)																	
Cat-I		2,409	1,170	0.883	4,462	2,841	2,639	0.941	6,421	2,483	1,358	0.762	4,613	7,743	5,167	2,565	15,496
Cat-II		6,056	4,302	4,032	14,392	6,920	3,210	4,026	14,156	7,309	3,146	6,370	15,027	20,287	10,659	12,628	43,575
Cat-III		4,315	2,035	1,787	8,137	4,893	1,730	0.898	7,516	5,510	1,652	0.465	7,627	14,718	5,417	3,148	23,283
Cat-IV		4,954	1,883	1,663	8,500	5,685	1,503	0.879	7,967	6,247	3,459	1,835	11,171	16,886	6,675	3,977	27,538
Cat-V		9,380	4,971	2,007	16,358	11,434	2,548	0.281	14,273	12,536	4,469	1,397	18,632	33,350	12,018	3,695	48,053
Cat-VI		2,856	0.961	0.773	4,632	3,603	0.256	0.568	4,427	4,797	0.117	0.871	5,765	11,286	1,334	2,212	14,644
G.Total		30,014	15,322	11,145	56,481	35,376	11,886	7,481	64,653	38,892	14,043	9,700	62,855	104,282	41,270	23,146	173,799

Mr. Presiding Officer: Any supplementary. No supplementary.

Q.No.83.

83. *Mrs. Kalsoom Perveen: (Notice received on 24-11-2005 at 4.20 p.m.).

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the number of government owned residential houses/flats allotted in Islamabad during the last three years with category-wise break-up indicating also the procedure adopted for those allotments?

Syed Safwanullah: Total 2054 government owned residential houses/flats have been allotted in Islamabad during the last three years, Category-wise break-up is at Annex-I.

It is mentioned that 299 house were allotted on the directives of former Prime Minister during the last three years.

Annexure-I

BREAK-UP OF ALLOTMENTS DURING THE PERIOD 2003-2005

<u>S#</u>	<u>Mode of allotment</u>	<u>Rule</u>	<u>No of Allotment</u>
1.	Rule 15(1)(a)	In case of death of allottee "the family of the allottee shall be entitled to retain the accommodation under their occupation for a period not exceeding one year on payment of normal rent"	4
2.	Rule 15(1) (b)	In case of death of allottee "his serving widow or serving legitimate children may be allotted the said accommodation provided he is eligible for the accommodation or becomes eligible for the said accommodation within one year of the event. In case the allottee expires within six months after retirement, his serving spouse or legitimate children may be considered for allotment provided all other conditions are met. Where the accommodation is of a class or category higher than his entitlement, he shall be allotted the first available accommodation in that class or category as the case maybe, and shall not be dislodged and shall be charged normal rent till such time as the alternative accommodation of entitlement has been made available to him; Provided that in no case the occupant shall be entitled to retain the accommodation of higher category for more than one year	10
3.	Rule 15(2)	In case of retirement of allottee "the serving spouse or children living with FGS may be allotted the same accommodation, if he is eligible and otherwise entitled for accommodation within six months of the retirement of the FGS. If the accommodation allotted is higher than the entitlement of the spouse or children, he may apply in writing for the allotment of accommodation in accordance with his eligibility, in lieu of the occupied accommodation. The spouse or children shall not be eligible for allotment of accommodation of higher category	78

4.	GWL		568
5.	Allotments made on directives of the former two Prime Ministers		299
6.	M/o Foreign Affairs Pool Houses		70
7.	MISC(W.M Findings/Court Cases		35
8.	Rule 29(A)	The Federal Government may relax any rule governing allotment of accommodation to eligible FGS in public interest for deserving and hardship cases and on compassionate grounds for reasons to be recorded in writing for such relaxation	990
	Total		2054

Mr. Presiding Officer: Any supplementary?

سینیٹر کثوم پروین، جناب چیئرمین! وزیر موصوف سے میرا ضمنی سوال ہے کہ اتنی بڑی amount مکانوں کی مرمت اور دیکھ بھال پر خرچ کی جاتی ہے۔ میں یہ دریافت کرنا چاہوں گی کہ اتنا زیادہ پیسہ سالانہ 'ماہانہ یا روزانہ خرچ ہوتا ہے کیونکہ بعض گھر ایسے ہیں جن کے گیٹ روزانہ change ہو رہے ہیں، فرش بن رہے ہوتے ہیں مگر بعض گھر ایسے ہیں کہ جن کو تین سال میں دیکھا بھی نہیں گیا ہے تو اس کا کیا طریقہ ہے۔

سیڈفوان اللہ، اخراجات کی تفصیل پوچھی گئی تھی۔ تفصیل پوری دے دی گئی ہے کہ اس سلسلے میں کس مد میں کتنے اخراجات ہونے ہیں۔ اب اس سلسلے میں سینیٹر صاحبہ کوئی specific بات پوچھنا چاہتی ہیں تو فرمائیں۔ اخراجات کی پوری تفصیلات دے دی گئی ہیں

Senator Amjad Abbas: Sir, regarding question No. 28 it was decided in the last session that it would be put up today and the Minister would be here and he is not here. Sir, it is a very important question and it concerns about 70 per cent of the population.

Mr. Presiding Officer: So, we defer it again. Now, the remaining questions may be taken as read and their printed replies placed on the table of the House shall also be taken as read. We were geared up, I think, for item No. 10.

95. ***Mrs. Mumtaz Bibi:** (Notice received on 25-11-2005 at 10.00 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the number of applications received by the FGE Housing Foundation for Phase IV, G-14/15, Islamabad, from the persons who have already got plots or houses in Islamabad as gift or in inheritance and the number of such applicants whom plots have been allotted;*
- (b) *the quota of plots reserved for the Federal Government employees in each category in the said phase?*

Syed Safwanullah : (a) Details of the applications received from and the provisional allotments made to those who own a plot or house as gift or inheritance, are given as under:—

Category	Applications Received	Allotments Issued
Cat-I	05	05
Cat-II	01	Nil
Total:	06	05

(b) Category-wise quota of the plots reserved for Federal Government employees in Phase-IV is as follows:—

Cat-I	450
Cat-II	825
Cat-III	945
Cat-IV	1,013
Cat-V	1,350
Total:	4,583

101. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 28-11-2005 at 3.00 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *the number of illegally occupied WAPDA Quarters in Sectors G-6, F-6/4, G-7/3-1, G-7/3-4 and G-7/4 Islamabad indicating also the dates since when the same are in illegal occupation;*
- (b) *whether any notices have been served to the illegal occupants for vacation of those quarters, if so, the action taken in the matter after expiry of notice period;*
- (c) *the time by which the said quarters will be got vacated from the illegal occupants?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) At present, a total of 24 WAPDA/HESCO quarters are under illegal occupation of families of retired/deceased employees. The period of illegal occupation is given against each occupant in the attached Annex-A.

(b) A number of Notices have been served to the illegal occupants for vacating quarters, as a result of which 02 quarters were got vacated which have been allotted to entitled employees. Two illegal occupants have got stay orders on these notices from the Court of Law. Utilities connections of all the quarters have been disconnected. Continuous efforts are being made to eject them by Ejection Committee.

(c) No time frame can be given as some of the cases are subjudice in the Court of Law. However, an Ejection Committee is working on the modalities of ejection procedure. Rs. 6.13 million as standard rent has already been imposed on illegal occupants (list attached, Annex-B). Rs. 1.07 million has already been recovered from their pensions whereas the remaining amount is being recovered. Moreover, full pension of most of illegal occupant has already been stopped till vacation.

LIST OF EMPLOYEES ILLEGALLY OCCUPIED WAPDA QUARTER

Sl. No.	Name & Designation of Illegal occupant	Quarter No	illegal occupation • w.e.f	Latest Vacation notice served	
				Letter No	date
1	Mr. Zaman Ex-Driver	256-A, G-7/3-1, Ibd	31.12.1996	27110-12	30.09.05
2	Widow of M. Iqbal, Ex-SSA	66-A, G-7/4, Ibd	08.04.1998	37258-60	21.04.05
3	Gul Rahim, Ex-LM-I	21-B, G-7/4, Ibd	30.08.2000	30270-72	10.10.05
4	Widow of Allah Ditta, Ex-A/A	436-C, G-6/1-2, Ibd	20.02.2001	27104-6	30.09.05
5	Mukhtaran Bibi, Ex-S/W	289-A, G-7/4, Ibd	04.10.2001	27131-33	30.09.05
6	Widow of Gul Zarin, Ex-Driver	127-B, G-7/4, Ibd	12.10.2001	27134-36	30.09.05
7	Mehboob Khan, Ex-M/P	278-A, G-7/3-1, Ibd	27.07.2002	27079-81	30.09.05
8	Ch. Aslam Khan, Ex-D/A	545-C, G-6/1-2, Ibd	08.02.2003	27089-91	30.09.05
9	Zurab Khan, Ex-LM-I	263-A, G-7/3-1, Ibd	14.06.2003	27098-100	30.09.05
10	Khuda Dad Khan, Ex-Driver	107-B, G-7/4, Ibd	30.06.2003	27126-30	30.09.05

11	Islam Gul. Ex-LFM	31-B G-7/4. Ibd	24.07.2003	27082-84	30.09.05
12	Gul Akbar, Ex-LFM	308-B, G-6, I-2, Ibd	30.07.2003	27095-97	30.09.05
13	Fazal Din Kha. Ex-LM-I	18-A, G-7/4 Ibd	01.01.2004	27085-87	30.09.05
14	Abdul Jabbar, Ex-LM-I	52-B, G-7/4, Ibd	11.02.2004	27140-42	30.09.05
15	Munsif Khan, Ex-LM-II	178-A, G-7/4, Ibd	07.03.2004	31134-37	31.10.05
16	Ejaz Hussain Shah, Ex-LS	83-A, G-7/4, Ibd	29.04.2004	30276-78	16.10.05
17	Painda Khan. Ex-LM-I	113-A, G-7/4, Ibd	30.06.2004	27119-21	30.09.05
18	Abdul Khaliq, Ex-Supdl	394-C, G-6/1-2, Ibd	30.08.2004	27092-94	30.09.05
19	Salah ud Din, Ex-C/Asstl	61-B, G-7/4, Ibd	30.09.2004	27146-48	30.09.05
20	Abdul Hussain, Ex-LM-II	10-B, G-7/4, Ibd	30.09.2004	27116-18	30.09.05
21	Saahir Mehdi. Ex-HDM	4-B, G-7/4, Ibd	10.10.2004	27122-24	30.09.05
22	Mohib Ali, Ex-LM-I	99-A, G-7/4, Ibd	31.10.2004	27125-27	30.09.05
23	Saleh Muhammad Ex-LM-I	10-A, G-7/4, Ibd	31.10.2004	27137-39	30.09.05
24	Raza Khan, Ex-LM-I	40-B, G-7/4, Ibd	31.10.2004	27143-45	30.09.05

LATEST STATUS OF ILLEGAL OCCUPANTS

Sr. No.	Name & Designation of Illegal Occupant	Qtr. No.	Latest Status
1.	Mir Zaman, Ex Driver	256-A, G-7/3-1	Pension of the employee has been stopped Standard Rent amounting to Rs 60,760/- has been imposed and to be recovered Utilities have been disconnected
2	Mst. Naseem Akhtar W/o Late M. Iqbal, Ex SSA	66-A, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 2,67,868/- has been imposed Wafaqi Mohtasib has directed to appoint the brother of the deceased and allot the quarter to him
3.	Mr. Gul Rahim, Ex LFM-I	21-B, G-7/4	Pension of the employee has been stopped Standard Rent amounting to Rs 1,71,912/- has been imposed and to be recovered Utilities have been disconnected
4.	W/o Late Allah Ditta Ex Accounts Assistant	436-C, G-6/1-2	Standard Rent amounting to Rs 1,54,467/- has been imposed and to be recovered Utilities have been disconnected She has now obtained Stay Orders from the Civil Court of Law.
5.	Mst. Mukhtaran Bibi Ex Sanitary Worker	289-B, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 1,74,938/- has been imposed and to be recovered Utilities have been disconnected
6	W/o Late Gul Zareen Ex Driver	127-B, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 2,28,104/- has been imposed and to be recovered Utilities have been disconnected His widow has now obtained Stay Orders from the Civil Court of Law
7.	Mr. Mehboob Khan Ex Meter Reader	278-A, G-7/3-1	Standard Rent amounting to Rs 93,158/- has been imposed and to be recovered Utilities have been disconnected
8	W/o Late M. Aslam Ex Div. Accountant	545-C G-6/1-2	Standard Rent amounting to Rs 1,42,546/- has been imposed An amount of Rs 5,756/- has been recovered and remaining is being recovered Utilities have been disconnected
9	Mr. Zurab Khan Ex LM-I	263-A, G-7/3-1	Standard Rent amounting to Rs 61,221/- has been imposed and to be recovered Utilities have been disconnected
10.	Mr. Khuda Dad Khan Ex Driver	107-B, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 1,22,488/- has been imposed An amount of Rs 4,096/- has been recovered and remaining is being recovered. Utilities have been disconnected

Sr. No.	Name & Designation of Illegal Occupant	Q/r. No.	Latest Status
11.	Mr Islam Gul Ex LFM	31-B, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 1,13,438/- has been imposed An amount of Rs 8,081/- has been recovered and remaining is being recovered. Utilities have been disconnected
12	Mr Gul Akbar Ex LFM	308-B, G-6/1-2	Standard Rent amounting to Rs 1,02,405/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected
13	Mr Fazal Din Khan Ex LM-I	18-A, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 99,060/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected
14.	Mr Abdul Jabbar Ex LM-I	52-B, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 83,678/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected
15	Mr Munsif Khan Ex LM-II	178-A, G-7/4	Vacation Notice has been served. Amount of Standard, as per rules, is to be recovered Utilities have been disconnected
16	Mr Ejaz H Shah Ex LS	83-A, G-7/4	Vacation Notice has been served. Amount of Standard, as per rules, is to be recovered Utilities have been disconnected
17	Mr Pinda Khan Ex LM-I	113-A, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 48,213/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected
18	Abdul Khaliq Ex Jr Supdt	394-C, G-6/1-2	Standard Rent amounting to Rs 68,592/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected
19	Mr Salah-ud-Din Ex Comm'l Assistant	61-B, G 7/4	Standard Rent amounting to Rs 45,728/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected
20	Mr Abu Ul Hassan Ex LM-II	10 B, G-7/4	Vacation Notice has been served. Amount of Standard, as per rules, is to be recovered Utilities have been disconnected
21	Mr Saghir Mehdi Ex HDM	04-B, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 41,013/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected
22	Mr Mohib Ali Ex LM-I	99 A, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 1,36,682/- has been imposed An amount of Rs 2,863/- has been recovered and remaining is being recovered Utilities have been disconnected
23	Mr. Saleh Muhammad Ex LM-I	10-A, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 30,681/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected
24	Mr. Raza Khan Ex LM-I	40-B, G-7/4	Standard Rent amounting to Rs 40,047/- has been imposed and is to be recovered Utilities have been disconnected

102. ***Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 29-11-2005 at 2.20 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the number of houses of Cat-IV at I/8-1 Islamabad affected due to recent earthquake;*
- (b) *the number of complaints registered in the concerned enquiry office and the action taken thereon; and*
- (c) *whether the summary of the expenditures to be incurred on repairing of the said houses has been sent to the concerned department, if so, its present status?*

Syed Safwanullah: (a) Some minor cracks of non-structural nature have been observed in 49 Category-IV flats in Sector I-8/1 Islamabad.

(b) 1751 complaints were received at Pak. PWD Enquiry Office I-8/1, Islamabad during July-November, 2005. 1727 complaints have been attended and the remaining 24 complaints would also be attended shortly.

(c) The repair/rectification work has been carried out from the available resources. Hence no summary has been initiated.

106. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 30-11-2005 at 10.15 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the location of Federal Lodges where mosques have not been constructed so far and the time by which mosques will be constructed there?

Syed Safwanullah: Following are the Federal Lodges/Hostels where Mosques have not been constructed:—

- (i) Federal Lodge No. 1, G-5/1, Islamabad.
- (ii) Federal Lodge No. II, G-5/1, Islamabad.
- (iii) Fatima Jinnah Hostel, G-5/2, Islamabad.
- (iv) F.G Chummary Lodge G-8/1, Islamabad.
- (v) Federal Lodge Shami Road, Peshawar.
- (vi) Federal Lodges No. I, II and III Quetta.
- (vii) Federal Lodge at F.G. Colony Dhana Singhwala, Lahore.

Indication of any time frame for construction of Mosques at these Federal Lodges is difficult at this stage when no such scheme is under preparation.

107. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 30-11-2005 at 10.15 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the total number of sanctioned posts in the Federal Lodges of the country;*
- (b) *the total number of regular posts lying vacant indicating also the dates of vacancy; and*
- (c) *the time by which these posts will be filled in?*

Syed Safwanullah: (a) There are 458 posts of Caretaking establishment sanctioned on regular basis for the Federal Lodges located all over the country (Annex-A).

(b) There are 180 posts which are lying vacant (Annex-B).

(c) The above mentioned vacant posts could not be filled up due to non-finalization of recruitment rules for the said posts as well as persistent ban on recruitment. NOC for filling up of above mentioned vacant posts is being obtained from the Establishment Division as recruitment rules have been notified besides lifting of the ban. As soon approval is accorded by the Establishment Division, vacant posts will be advertised and filled in accordingly.

Annexure-A

S. No.	Name of Lodge	Sanctioned Posts
1	Federal Lodge No. I (Shah Abdul Latif Bhittai Lodge), Islamabad.	34
2	Federal Lodge No. II (Lal Shahbad Qalandar Lodge), Islamabad.	22
3	Fatima Jinnah Hostel, Islamabad.	30
4	Supreme Court Judges Rest House No.-I, Islamabad.	13
5	Supreme Court Judges Rest House No. II, Islamabad.	11
6	Federal Lodge No. 5 & 6, Murree.	18
7	State Guest House Murree.	26
8	F.G Chummary Hostel, Islamabad.	21
9	Federal Lodges, Karachi.	86
10	Federal Lodge - I Zarghoon Road, Quetta.	14
11	Federal Lodge - II Satellite Town, Quetta.	31
12	Federal Lodge - III Satellite Town, Quetta.	45
13	Federal Lodge, Chamba House, Lahore.	87
14	Federal Lodge Peshawar.	20
Total:-		458

ANNEXURE B

S.No.	Name of Post	Vacant Posts	Date / Year of Vacancy.
1	Assistant Comptroller	1	04-07-2004
2	Assistant	1	04-07-2004
3	L.D.C	5	01-12-1979
4	Receptionist	10	1987-1988
5	Caretaker	4	1987-1988
6	General Supervisor	1	01-12-1979
7	Nalb Qasid	3	1994-1995
8	Room Bearer	41	1994, 1998 and 2000.
9	Chowkidar	8	1987-1988
10	Masalchi	8	1987-1988
11	Cooks	13	29-11-1979
12	Mates	2	29-11-1979
13	Sweeper	30	01-03-1988
14	Telephone Operator	25	1988
15	Gutter man	2	1988
16	Security Guard	13	12-08-1983
17	Head Cook	1	01-12-1979
18	Accounts Clerk	3	1994-1995
19	Farrash	7	1996
20	Dhobi	1	1999
21	Gardner	1	2001
Total:		180	

111. ***Mr. Farhat Ullah Babar:** (Notice received on 05-12-2005 at 10.00 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to refer to Un-starred question No. 4 replied on 15th November, 2005 and state:

- the criteria adopted for allotment of plots;*
- whether any investigations were made to ascertain the applicants eligibility for allotment of these plots; and*
- whether any action has been taken against those who were obtained plots in violation of the conditions, if so, the details thereof?*

Syed Safwanullah: (a) No specific criteria was laid down, as it was not a regular scheme of the Housing Foundation.

(b) The scrutiny of applicants was carried out by the Housing Foundation aiming at ascertaining information about earlier allotment of houses/plots to them.

(c) The cases where it was found that the applicant previously had a plot/ house, the allotments made were cancelled. These cancelled plots are I-A, I-8/2; 7-F, I-8/2; and 7/2, E-12/2, Islamabad.

112. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 05-12-2005 at 1.05 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the number of villages in Makran, Balochistan which have been electrified during the last four years?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: 161 villages have been electrified during last four years in Makran, Balochistan. Year-wise as well as district-wise detail is as under:—

Year	District	No. of villages electrified
2001-2002	Turbat	03
	Panjgur	06
2002-2003	Turbat	08
	Panjgur	03
2004-2005	Turbat	02
	Panjgur	25
	Gawadar	28
2004-2005	Turbat	17
	Panjgur	61
	Awaran	08
Total:		161

116. ***Mr. Naeem Hussain Chattha:** (Notice received on 12-12-2005 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- the number of applicants of the Islamabad Housing Scheme Phase IV (G-14/1, G-14/2 and G-14/3) launched in 2003 whose seed money is retained by the Federal Government Employees Housing Foundation; and*
- the total amount deposited by these applicants and the exact date by which these cases will be decided?*

Syed Safwanullah: (a) There are 1212 applicants whose seed money in Phase-IV housing scheme is still with FGE Housing Foundation.

(b) Total amount deposited by these applicants is Rs. 4.7915 million. The matter is subjudice in the court of law. Hence exact date can not be indicated in this regard.

116A. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 13-12-2005 at 2.30 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the number of applications of Retired Federal Government Servants received for allotment of Category-V plots in FGEH. Foundation Scheme Sector G-14 (Phase-IV), Islamabad;*
- (b) *the names, date of birth, name of department and date of retirement of the said applicants whom plots have been allotted; and*
- (c) *whether it is a fact that some applicants for Category-V plots are still under consideration?*

Syed Safwanullah: (a) 1421 applications against retired quota in Cat-V under Phase-IV housing scheme were received.

- (b) Requisite information is enclosed.
- (c) Yes.

NAMES, DATE OF BIRTH, NAME OF DEPARTMENT AND DATE OF RETIREMENT OF APPLICANTS WHOM PLOTS HAVE BEEN ALLOTTED IN
CATEGORY-V, G-14 (PHASE-IV)

	NAME	DATE OF BIRTH	DEPARTMENT	DATE OF RETIREMENT
1	NOOR JAMAL	16-Nov-38	MILITARY ENGINEERING SERVICES	30-Jul-83
2	CH IKRAM UD DIN	01-Dec-38	PAKISTAN POST OFFICE	25-Feb-80
3	SHER FARAZ	12-Dec-38	PAKISTAN FOREST INSTITUTE	11-Dec-98
4	MUHAMMAD TUFAIL	15-Dec-38	GPO	05-Dec-95
5	DOST MUHAMMAD	25-Dec-38	GPO	25-Dec-98
6	JAMAL DIN	31-Dec-38	PRESS INFORMATION DEPARTMENT	19-Dec-88
7	ASHRAF ALI	01-Jan-39	INCOME TAX DEPARTMENT	01-Jan-99
8	RIAZ AHMED KHAN	01-Jan-39	PAKISTAN POST OFFICE	02-Jul-94
9	MEHARBAN KHAN	01-Jan-39	SURVEY OF PAKISTAN	01-Jan-89
10	MUHAMMAD AKRAM	01-Jan-39	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	31-Dec-99
11	MUHAMMAD SULEMAN	01-Jan-39	PAKISTAN POST OFFICE	08-Nov-82
12	ABDUL KHALIQ	01-Jan-39	PAKISTAN POST OFFICE	02-Jul-93
13	SARDAR ALI	09-Jan-39	PAKISTAN POST OFFICE	8-Jan-99
14	JAMSHED ALI QUREASHI	14-Jan-39	GPO	19-Jan-92
15	ABDUL REHMAN	25-Jan-39	MINISTRY OF HEALTH, POLY CLINIC	16-Sep-95
16	FIYAZ HUSSAIN	28-Jan-39	DTE GEN	27-Jan-99
17	MUHAMMAD ISHAQUE	30-Jan-39	PAK INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES	14-Oct-93

NAMES, DATE OF BIRTH, NAME OF DEPARTMENT AND DATE OF RETIREMENT OF APPLICANTS WHOM PLOTS HAVE BEEN ALLOTTED IN
CATEGORY-V, G-14 (PHASE-IV)

	NAME	DATE OF BIRTH	DEPARTMENT	DATE OF RETIREMENT
18	ABDUL KHALIQ	06-Feb-39	M/O HEALTH	05-Feb-99
19	HALEEMA KHATOON	06-Feb-39	FG. SERVICES HOSPITAL	05-Feb-99
20	ZULFIQAR ALI	09-Feb-39	FEDERAL GOVT SERVICES HOSPITAL	08-Feb-99
21	SYED AKHTER HUSSAIN NAQVI	15-Feb-39	PAKISTAN POST OFFICE	11-Feb-86
22	SAIDUL MUHAMMAD	04-Mar-39	AGE ARMY RISALPUR	01-Jan-95
23	MUHAMMAD ZAMAN	11-Mar-39	KASHMIR AFFAIRS & NORTHERN AFFAIRS DIVISION	04-Dec-74
24	FEROZE DIN	15-Mar-39	PAKISTAN POST OFFICE	29-Jun-99
25	MUHAMMAD AYUB	20-Mar-39	EDUCATION DEPARTMENT	17-Mar-98
26	JALIL SHAH	22-Mar-39	SURVEY OF PAKISTAN	18-Sep-95
27	MUHAMMOD SAWAR KHAN	01-Apr-39	PAKISTAN POST OFFICE	3-Dec-90
28	FIDA MUHAMMAD	03-Apr-39	PAKISTAN FOREST INSTITUTE	03-Apr-99
29	NOOR HUSSAIN	04-Apr-39	NAVAL HEADQUARTERS	28-Feb-96
30	MOHD AYUB	05-Apr-39	DEPARTMENT OF ARCHAEOLOGY	31-Aug-87
31	NOOR MUHAMMAD BUTT	05-Apr-39	I.C.T	05-Apr-99

116B. ***Mr. Kamran Murtaza:** (Notice received on 14-12-2005 at 10.15 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that electricity has been supplied to village Laisar, Tehsil Shakargarh, District Narowal, with out erecting proper poles, if so, its reasons; and*
- (b) *the time by which the existing service cable in the said village will be replaced by silver cable and proper electric poles will be installed?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) It is a fact that there are places where electricity has been provided through cables without erecting proper poles. However in order to set right the system, proposal for rehabilitation of the electricity system in village Laiser, Tehsil Shakargarh, District Narowal is in the process of approval.

(b) The rehabilitation work regarding proper electrification of this village is likely to be completed by 28th Feb., 2006.

@28. ***Mr. Muhammad Amjad Abbas:** (Notice received on 02-01-2006 at 7.22 p.m.)

Will the Minister for Industries, Production and Special Initiatives be pleased to state whether it is a fact that farmers are not being provided tractors by the tractor manufacturing industry in the country in time and as per their requirement, if so, the alternative arrangements made/ being made by the Government in this regard?

Mr. Jahangir Khan Tareen: Presently, there are three major tractor manufacturers in the country engaged in the progressive manufacturing of different models of tractors. According to the data provided by Pakistan Tractors Manufacturers Association (PTMA), there is backlog of 9500 tractors during the period July-December, 2005. However, there has been a sudden surge in the demand for locally manufactured tractors due to liberal loans provided by commercial/ cooperative banks, which previously were not available as Zarai Taraqiat Bank Ltd. (ZTBL) was the only financing body. Additionally due to increase in the support prices of cash crops the farmers are in a better financial position to purchase tractors on cash basis.

@Deferred from 25th January, 2006

To ensure availability of tractors Government is now addressing this issue on the supply side through allowing import of 10,000 tractors at zero tariff. In case of any subsequent gap in demand and supply, the same option could be exercised in future.

@29. *Syed Murad Ali Shah: (Notice received on 02-01-2006 at 7.28 p.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state whether it is a fact that the required quantity of fertilizers was not available in the market and prices of fertilizer were also increased during the last Kharif season, if so, the reasons thereof and the steps taken by the Government in this regard?

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: Fertilizer trade is a deregulated one. Potassic and Phosphatic fertilizer are mainly imported and sold by private sector without Government subsidy. However, imported urea is subsidized and sold through urea manufacturers at par with domestic price. For Kharif 2005, a quantity of 0.236 million tons was imported to ensure full supply of fertilizers. There was no shortage and prices also remained stable.

@ @12. *Mrs. Tanveer Khalid: (Notice received on 10-12-2005 at 1.15 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the steps taken by the Government to tackle the increasing need of water for agriculture development?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: The Government is implementing a well planned Programme, "Vision 2025" for the development and management of water resources of the country. Under this programme, additional water of 4.00 MAF will be made available through the Raising of Mangla Dam and construction of Mirani, Sabakzai, Satpara and Gomul Zam Dams. The available water will be transported through a comprehensive canal network, being constructed under Greater Thal Cannal, Kachhi Canal and Rainee Cannal Projects, to irrigate 1.5 million acres of fertile land. Besides, the Government intends to embark upon the construction of large water reservoirs across Indus river to overcome the looming water crisis. The people of the four Provinces are being informed of the ground realities and the inevitable need for construction of large reservoirs required for agricultural development.

@ Deferred from 25th January, 2006.

@ @ Transferred from Environment Division

@38. *Mrs. Tanveer Khalid: (Notice received on 10-12-2005 at 1.15 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state the details of foreign helicopters engaged in rescue operation of the earthquake affectees with the expenditure incurred on the sorties of helicopters?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: Number of foreign helicopters decreased from 68 in Nov. 2005 to 54 in Jan, 2006.

Cost of operations undetermined as foreigners are themselves meeting their requirements. No estimates can be provided.

70. *Mrs. Tanveer Khalid: (Notice received on 10-12-2005 at 1.15 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state the details of tents provided to the earthquake affectees with District wise break-up?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: Number of tents provided to the earthquake affectees till 27-1-2006 are 866,651. District wise detail is being worked out.

50. *Dr. Muhammad Ali Brohi: (Notice received on 24-11-2005 at 4.07 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) the approximate number and value of various goods received from foreign countries for the earthquake victims of 8th October, 2005;*
- (b) the aid received from the donor conference for the said victims; and*
- (c) the aid in the shape of money/goods received from inside the country of those affectees?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: The subject question since pertains to different Ministries/Divisions necessary input is being collected from the quarters concerned and answer will be placed before the august House on next Rota Day.

@Transferred from the Cabinet Division.

51. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.07 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) *the approximate number and value of various goods distributed amongst the earthquake victims so far; and*
- (b) *the amount paid to the said affectees so far as compensation?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: (a) Till 23 Jan. 2006, following goods distributed amongst the earthquake victims:—

(a) Tents	8,66,344 number
(b) Blankets	54,21,792 number
(c) Rations	73,428.55 tons
(d) Medicines	1,792.52 tons
(e) Misc.	30,818.56 tons

(b) Compensation paid to the earthquake affectees till 23 Jan. 2006:—

(a) Compensation for dead	Rs. 4902.600 Million
(b) Injured	Rs. 748.437 Million
(c) Houses collapsed	Rs. 12653.050 Million
(d) Total compensation	Rs. 18304.087 Million

52. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.07 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the present status of Chamba House Lahore?

Syed Safwanullah: The Chamba House (Federal Lodge) is presently in occupation of NAB, Lahore.

53. ***Mr. Sanaullah Baloch:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.09 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) *the purchase price of natural gas at Qadirpur, Sindh, Panjpir, Punjab and Sui well, Balochistan and the price at which the same is sold to the consumers;*

(b) *the royalty being paid by the Government to the provinces on natural gas; and*

(c) *the heating value of gas of Sui, Panjpir and Qadirpur wells?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: Wellhead prices of Qadirpur, Panjpir, and Sui well as notified by OGRA w.e.f. 1-7-2005 as as under:—

	Rs./MMBTU
Qadirpur	152.80
Panjpir	222.24
Sui	64.74

Consumer gas price are based on weighted average well head prices of all the gas producing fields and are uniform across the country as shown in Annex-I.

(b) Royalty paid to the provinces on natural gas during 2004-2005 is as under:—

(Rs. in million)				
Punjab	Sindh	Balochistan	NWFP	Total
893	10,481	1,571	158	13,103

(c) The heating value of Sui, Panjpir and Qadirpur gas are as under:—

	Heating (Value/BTU)
1. Sui	950
2. Panjpir	227
3. Qadirpur	890

Annex-I

**Consumer Gas Prices
w.e.f. 1st January 2006**

	<u>Rs. per MMBTU</u> <u>Sale Prices</u>
A. 1st slab (upto 100m ³ per month)	80.98
2nd slab (over 100-200m ³ per month)	147.41
3rd slab (over 200-300m ³ per month)	235.84
4th slab (over 300 m ³ per month)	306.79
B. Commercial Consumers	271.07
C. Industrial Consumers	240.91
D. CNG Station	240.91
E. Cement Factories	277.55
F. Pakistan Steel	240.91
G. Fertilizer Companies	
-Feed stock:	
Pak American	36.77
Pak Arab	83.24
Dawood Hercules	83.24
Pak China/Hazara	88.33
FFC Jordan	36.77
-Fuel	240.91
H. Power Stations	240.91
I. Captive Power	240.91

54. ***Mr. Sanaullah Baloch:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.09 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the number of persons working in Sui Northern Gas Company with province wise breakup;*
- (b) *the location of head office of the company; and*
- (c) *the procedure being adopted for making appointments in the company?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) 7231 persons are working in SNGPL.

The Province-wise breakup is as under:—

Punjab	5528
Sindh	66
NWFP	1403
Balochistan	60
FATA	103
Azad Kashmir	71

(b) Gas House, 21, Kashmir Road, Lahore. The SNGPL operates in Punjab and NWFP provinces.

(c) Staffing requirements are advertised by the Company in the National Press. The candidates are short listed on the basis of advertised criteria and are selected after written tests and interview.

55. ***Mr. Sanaullah Baloch:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.09 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the number of persons working in Sui Southern Gas Company with Province wise break up; and*
- (b) *the procedure being adopted for making appointments in the company?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) 5138 persons are working in SSGCL.

The province-wise break-up is as follows:—

Punjab	454
Sindh	3962
NWFP	267
Balochistan	379
AJ&K	49
FATA	27

(b) Appointments are made after placing advertisement in the Press and conducting tests/interviews by the selection committees on merit.

56. ***Mr. Liaquat A. Bangulzai:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.11 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that electric meters have been installed inside the houses in sector G-7/3-4, Islamabad, if so, whether there is any proposal under consideration of the Government to shift the same outside the houses?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Yes. The work order has been prepared and all the meters in this area are being shifted outside the premises. The work is under progress and is likely to be completed by 31 March, 2006.

57. ***Syed Murad Ali Shah:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.35 p.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state the details of collection and disbursement of Zakat and Ushr during the last two years with province-wise break up?

Mr. Mohammad Ijaz-ul-Haq:

Collection of Zakat

The amount collected under the head of Zakat during the last two years i.e. 2003-04 and 2004-05 is as under:

S. No.	Year	Amount collected (Rs. in Million)
1.	2003-04	4009.71
2.	2004-05	4664.93

Dishbursement of Zakat

Province-wise break up of Zakat disbursement for the last two years is as under:

(Rs. in Million)

Province	2003-04	2004-05
Punjab	3676.198	3774.940
Sindh	963.090	1195.864
NWFP	994.993	995.591
Balochistan	310.192	Report awaited
ICT	40.424	40.139
Northern Areas	41.798	51.045
Total:	6026.695	6057.579

Collection of Ushr

During the following two years an amount of Rs. 3.241 Million was collected as Ushr. Year wise/province wise breakup is as under.

(Rs. in Million)

Province	2003-04	2004-05	Total Amount
Punjab	0.329	—	0.329
Sindh	—	—	—
NWFP	1.446	1.429	2.875
Balochistan	—	—	—
ICT	0.024	0.013	0.037
Total:	1.799	1.442	3.241

Provincial Revenue Department collects the Ushr locally and deposit in the Zakat Account of the concerned District. The District Zakat Committee disburses the Ushr along with the Zakat amount in the District.

58. ***Syed Murad Ali Shah:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.35 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) *the number of deaths caused due to spread of epidemic in the earthquake affected areas;*
- (b) *the steps taken by the Government to control diseases in the said areas; and*
- (c) *the details of vaccination provided for different diseases in the said area?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: (a) Nil

(b) Regular sanitary rounds of camps and affected areas are being carried out by Medical experts and advice given on the subject to control diseases. There is no epidemic of any disease.

(c) The details of vaccination provided for different diseases in the said area are as under:

- (a) 836,466 children under of 15 years of age vaccinated against Measles.
- (b) 139,331 vaccinated against Tetanus.
- (c) 226,890 vaccinated against DPT
- (d) 231,524 vaccinated against Polio
- (e) 27,088 vaccinated against Typhoid.
- (f) 310,710 children above six months of age given Vit A drops.

59. ***Syed Murad Ali Shah:** (Notice received on 24-11-2005 at 4.35 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state the district-wise details of loss of life in the earth-quake affected areas?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: District wise detail of loss of life is below:

Sl. No.	District	Dead
	Islamabad	74
NWFP		
1.	Mansehra	24511
2.	Batgram	3232
3.	Shangla	423
4.	Abbottabad	515
5.	Kohistan	661
6.	Swat	7
7.	Peshawar	3
8.	Buner	7
9.	Charsadda	0
10.	Mardan	1
11.	Nowshera	0
AJ&K		
1.	Muzaffarabad	33726
2.	Bagh	8157
3.	Rawalakot	1078
4.	Neelum	447
5.	Sudhnoti	4
6.	Mirpur	6
Punjab		
1.	Gujrat	1
2.	Sialkot	1
3.	Mandi Bahauddin	1
4.	Rawalpindi	18
Northern Areas		
1.	Skardu	1
2.	Ghizer	1
3.	Diamer	6
4.	Astore	1
Total:		73338

60. ***Prof. Ghafoor Ahmad :** (Notice received on 24-11-2005 at 4.40 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) *the number of officers and officials working in National reconstruction Bureau as on 30th June, 2005, with province wise break-up;*
- (b) *the amount of salaries, allowances and perquisites paid to them during the financial year 2004-05; and*
- (c) *the main reconstruction schemes initiated by the Bureau in the four provinces of the country during the said year?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: (a)

No. of Officers in PBS 17 to 22 23

No. of Officials in PBS 1 to 16 115

Province-wise details are as under:

Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	AJ&K	NAs
86	07	28	02	11	04

(b) Rs. 25,916,095/-

(c) the National Reconstruction Bureau is *inter-alia*, responsible to:

- (i) generate fundamental thought on promoting good governance to strengthen democracy through the reconstruction of institutions of State related to all aspects of governance and social welfare;
- (ii) provide support to the Federal Government and Provincial Governments in implementation of local government system;
- (iii) process the amendments in the local government laws proposed by the Federal and Provincial Governments under Article 268 read with the Sixth Schedule of the Constitution of Pakistan 1973 for the approval of the President of Pakistan; and

- (iv) initiate proposals for reconstruction of civil services at the Federal, Provincial and Local levels and assist the concerned Governments in implementation of the approved proposals.

During the financial year 2004-05 NRB continued its work within the framework stated above.

61. *Prof. Ghafoor Ahmad : (Notice received on 24-11-2005 at 4.40 p.m.)

Will the Minister Incharge of the National Security Council Secretariat be pleased to state:

- (a) *the number of officers working in National Security Council Secretariat with their grade and province-wise break-up; and*
- (b) *the amount paid to them as salaries, allowances and other perquisites?*

Minister Incharge of the National Security Council Secretariat: As Annexure-A.

**LIST OF OFFICERS GRADE AND PROVINCE WISE BREAKUP IN THE
NATIONAL SECURITY COUNCIL, SECRETARIAT.**

S #	Name	Designation	Province of Domicile	Monthly Salary	Monthly Allowances	Other Perquisites
1	2	3	5	6	7	8
1.	Mr. Tariq Aziz	Secretary (BS-22)	Punjab	40,215	15,103	Telephone (Residence / Office) No Limit Utilities Actual Re-imbursement of medical claims Actual Official Vehicle Mobile Phone Max Rs. 6000/-
2.	Mr. Sharif Ahmed	Spl. Secy (BS-22)	NWFP	37,335	20,267	Telephone (Residence / Office) No Limit Utilities Actual Re-imbursement of medical claims Actual Official Vehicle Mobile Phone Max Rs. 6000/-
3.	Mr. Tariq Hamid Khan	DG-I (BS-20)	Punjab	33,340	13,576	Telephone Off: No Limit Res: 3,896 Utilities Actual Re-imbursement of medical claims Actual Official Vehicle Pick & Drop
4.	Mr. Fakhar Abbas Naqvi	DG-II (BS-20)	Punjab	32,245	18,997	Telephone Off: No Limit Res: 3,896 Utilities Actual Re-imbursement of medical claims Actual Official Vehicle Pick & Drop
5.	Mr. Jamshaid Alam	Director (BS-19)	Punjab	24,835	12,365	Telephone Res: Rs. 2,279 Off: Rs. 10,795 Utilities Actual Re-imbursement of medical claims Actual Official Vehicle Pick & Drop

6.	Mr. Munir Sabir	Director (BS-19)	Punjab	15,430	8,141	Telephone	Res: Rs. 2,279 Off : Rs. 10,795
						Re-Imbursement of Medical Claims	Actual
						Official Vehicle	Pick & Drop
7.	Mr. Ghulam Hussain Barvi	Dy. Director (BS-18)	Punjab	19,480	14,737	Telephone	Off: Rs. 6,285
						Re-Imbursement of Medical Claims	Actual
						Official Vehicle	Pick & Drop
8.	Mr. Masood Aslam Dar	PRO (BS-18)	Punjab	18,805	9,767	Telephone	Res: Rs. 2,048 Off: Rs. 8,285
						Re-Imbursement of Medical Claims	Actual
						Official Vehicle	Pick & Drop
9.	Mr. Abdul Razaq	Asst. Dir (BS-17)	Punjab	11,420	6,400	Telephone	Res: Rs. 2,048 Off: Rs. 8,285
						Re-Imbursement of Medical Claims	Actual
						Official Vehicle	Pick & Drop
10.	Mr. Tayyab Khan	PS to Secy (BS-17)	Punjab	11,430	6,801	Telephone	Res: Rs. 2,048 Off: Rs. 8,285
						Re-Imbursement of Medical Claims	Actual
						Official Vehicle	Pick & Drop
11.	Mr. M. Shafique	PS to S.S (BS-17)	Punjab	14,095	8,040	Telephone	Off: Rs. 8,285
						Re-Imbursement of Medical Claims	Actual
						Official Vehicle	Pick & Drop

62. ***Syed Hidayatullah Shah :** (Notice received on 26-11-2005 at 12.05 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the time by which a new transformer will be installed in village chak Bobak Zafar Wall, District and Tehsil Narowal?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Presently 100 KVA transformer is installed in village Bobak Zafar Wall Tehsil Narowal which is running normally under permissible loading condition. However, WAPDA has been advised to add a new transformer in the forthcoming summer season to cater possible increase in loading position.

63. ***Syed Hidayatullah Shah :** (Notice received on 26-11-2005 at 12.05 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that 50 KV transformer installed in village bankot of Union Council Nikka Pani, Tehsil Ogi District Mansehra is out of order since long;

(b) the time by which the said transformer will be got repaired?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) 50 KVA transformer installed in village Bankot Union Council Nikka Pani, Tehsil Oghi District Mansehra became defective on 21-12-2003 but the same transformer was repaired immediately and is running on two phases satisfactorily. There is no problem of low voltage or failure of electricity.

(b) Even then, the transformer running on two phases has been replaced with healthy 50 KVA transformer.

64. ***Syed Hidayatullah Shah :** (Notice received on 26-11-2005 at 12.05 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the number of demand notices deposited in office of Chief Engineer, Islamabad, during July, 2005, regarding provision of natural gas to village Durmial, Tehsil Chuasaiden Shah, District, Chakwal and the action taken on such applications?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: Two demand notices were deposited at Chakwal Office for provision of gas connections at Dhurmial and gas connections to both the premises have been provided.

65. *Mr. Muhammad Akram : (Notice received on 29-11-2005 at 2.20 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the discoveries of oil and gas made in the country during the last two years with locations; and*
- (b) *the development projects proposed for the said areas out of the earnings from the said reservoirs?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) List of the oil and gas discoveries during 2003-04 and 2004-05 is given at Annexure-I.

(b) The joint venture partners under the agreement are required to incur following minimum expenditures on welfare projects in the area.

(i)	During exploration stage till Commercial Production	US\$ 10,000 per Licence Year for Zone 0 & 1 and US\$ 20,000 per Licence Year for Zones 2&3
(ii)	Post Commercial Production date (BOE/D)*	Amount/Lease Year (US\$) (For all Zones)
	Less than 2,000	20,000
	2,000-5,000	40,000
	5,000-10,000	75,000
	10,000-50,000	150,000
	More than 50,000	250,000

A list of the social welfare schemes undertaken in the discovery areas during 2004-05 is given at Annexure-II and the schemes completed during 2003-04 are placed at Annexure-III.

Annexure-I

Oil & Gas Discoveries during 2003-04 and 2004-05

S.No.	Company	Name of the Discovery	Discovery Date	Status	District	Province
1	OPI	Sira South-1	August-2003	Gas Cond.	Sanghar	Sindh
2	OPI	Kauar-1	August-2003	Gas	Hyderabad	Sindh
3	OGDCL	Dera-1	August-2003	Gas Cond.	Hyderabad	Sindh
4	BP	Sheh Dino-1	August-2003	Oil	Badin	Sindh
5	BP	Zaur South-1	December-2003	Oil	Badin	Sindh
6	Petronas	Mehar-1	December-2003	Gas Cond.	Larkana	Sindh
7	OPI	Umar-1	January-2004	Gas	Hyderabad	Sindh
8	OPI	Umar-1	February-2004	Oil	Hyderabad	Sindh
9	OGDCL	Lala Jamai-1	March-2004	Gas Cond.	Sanghar	Sindh
10	BP	Ali Zaur-1	April-2004	Oil	Badin	Sindh

11	BP	Fatehah-1	May-2004	Gas	Badin	Sindh
12	OPI	AS-1	July-2004	Gas Cond.	Sanghar	Sindh
13	OGDCL	Dars West-1	July-2004	Gas Cond.	Hyderabad	Sindh
14	BP	Fatehah North-1	October-2004	Gas	Thatta	Sindh
15	OPI	Bilal North-1	December-2004	Gas Cond.	Sanghar	Sindh
16	OGDCL	Jhal Magsi South-1	December-2004	Gas	Jhal Magsi	Balochistan
17	MOL	Makori-1	January-2005	Oil/Gas Cond.	Karak	NWFP
18	OGDCL	Pasakhi Deep-1	February-2005	Gas Cond.	Hyderabad	Sindh
19	Relly Energy	Cowan-1	March-2005	Gas Cond.	D.G. Khan	Punjab
20	MGCL	Mari SML-1	April-2005	Gas	Ghotki	Sindh
21	OGDCL	Chak83 Southeast-1	May-2005	Gas Cond.	Sanghar	Sindh
22	Hycarbex	Haseeb-1	May-2005	Gas	Shikarpur	Sindh
23	OPI	Bilal -1	June-2005	Gas Cond.	Sanghar	Sindh

Annex-II

✓ Schemes undertaken in the oil & gas discoveries areas during 2004-05

Orient Petroleum INC.(OPI) - Mirpurkhas Khipro Blocks

- 1) Construction of two OPI-HF Primary Schools (Phase-II to VI) in Mirpurkhas and Khipro Blocks.
- 2) Donation of Medicines (9 months course) for 100 registered TB Patients in Mirpurkhas and Khipro Blocks.

Estimated
Cost (Rs.)

3,004,000
each.

868,600
each

British Petroleum Exploration & Production Inc. (BP) - Badin I-III and Mehran Blocks.

- 1) Construction of Primary School Siddique Jamali-Jagir.
- 2) Construction of Govt. Girls College Golarchi (Last Phase)
- 3) Upgradation of Girls Primary School to Middle School-Lakat, TMK
- 4) Upgradation of Health facility at Khario Buzdar

Badin II

1. Salary of computer instructor (Matli Girls College).
2. Teacher Training Programme Across Badin Concession Area.
3. Water Scheme at Noor Mohd Marri -Khorewah

Badin III

1. Logistical Support for Polio Vaccination

Mehran

1. Laboratory Equipments for Government Girls College Golarchi.

Oil & Gas Development Company Ltd. (OGDCL) :

Taudo Allah Yar

1. Scholarship scheme for local students of different schools is under consideration.

180,000

Pasakhi

1. Scholarship scheme for local students of different schools is under consideration.

180,000

Sinjhoro

1. Scholarship scheme for local students of different schools is under consideration.

180,000

Kotra

1. Repair and up-gradation of internal roads of Jhal Magsi Town is under estimation.

6,747,000

MARI GAS COMPANY LIMITED (MGCL) Dharki Block.

1. Operational cost on Mother & Child Hospital adjacent to District Hospital Mirpur Mathelo.
2. Mass vaccination in Union Council Dad Leghari.
3. Operational cost on Maternity Home Dad Leghari.
4. Operating Annual Cost of Primary School at Well No.8.
5. Operating Annual Cost of Primary School at Well No.9 & Industrial Home at Kherachi.

3,000,000

15,000,000

600,000

550,000

265,000

Petronas Carigali Pakistan - Mehar Block.	
1. water Supply Scheme / Upgradation of School schemes are under consideration.	720,000
MOL Pakistan Oil and Gas Co. B.V.- Tal Block.	
1. Furniture (for students & teacher and construction of Toilets for Government Primary School Urbashi.	225,000
2. Renovation & Up gradation of existing Basic Health Unit of Makori village.	120,000
3. provision of Medical Equipment (Wheel chair, Oxygen Cylinder/ kit, Blood pressure equi./stand, Staeo Scope, Strachert & Stool Etc.).	120,000
4. Repair/renovation for two Mosques of Gurguri and Urbashi village.	500,000
5. Construction of Wash rooms for Government Boys School Gurguri.	40,000

Annex-III

Memos undertaken in the oil & gas discoveries areas during 2003-04

	Cost (Rs)
Orient Petroleum INC.(OPI) - Mirpurkhas Khipro Blocks	
1) Construction of four OPI-HF Primary Schools in Mirpurkhas and Khipro .	864,000 each
2) Hepatitis-B Vaccination scheme for 3000 children and donation of Medical equipment to BHUs and Hospitals in Mirpurkhas and Khipro areas.	3,013,000
British Petroleum Exploration & Production Inc. (BP) - Badin I- III and Mehra Blocks	
1. Handpumps Installation in concession area	739,558
2. Salary of computer operator (Malti Girls College), Govt Girls College Golarchi, Primay School at Koli .	6,925,200
3. Supply of Anti Snake venom- Primary School Wassanabad-Zaur .	1,669,472
Oil & Gas Development Company Ltd. (OGDCL) : Tando Allah Yar, Kotra and Pasakhi Blocks.	
Tando Allah Yar	
1. Established a public dispensary at Kunhar to provide health facilities to the villages around Dars-I and Dars West-I and,	776,653
2. Medicine are provided free of cost to the Kunhar dispensary for patients.	660,000
Sindhore	
1. Provided a fire lorry for Sanghar Fire Brigade. A mobile dispensary is operating which provides free medicines for the inhabitants of District Sanghar, Sindh.	4,838,000
Pasakhi	
1. Providing free health care and clean drinking water facilities to the locals of Pasakhi.	3,640,000
Kotra E.L	
1. Repair and up-gradation of 40 kilometer Jhal Magsi Road has been carried out.	3,370,000
MARI GAS COMPANY LIMITED (MGCL) Dharki Block.	
1. Operational cost on Mobile Dispensaries at 12 locations .	3,000,000
2. Operational cost on Maternity Home in Dad Leghari.	600,000
3. Operational cost on Clinic at Well No.8.	1,500,000
4. Operating Annual Cost of Primary School at Well No.8 & Industrial Home at Kheraohi.	265,000

Ra. Pakistan Energy Pakistan Ltd., Safed Koh Block.	
1. Construction / upgradation of additional rooms with boundary wall for a Primary School at village Radho (Dohdak), DG Khan.	580,000
Petronas Carigali Pakistan - Mehar Block.	
1. Installed a tube well of 16" dia and a water tank with pipeline for supplying drinking water facility in three villages of the Mehar Block, Dist. Larkana.	2,340,300
MOL Pakistan Oil and Gas Co. B.V.- Tal Block.	
1. One open water Well at Teri Tori (Khjuri Toi) and water supply system from the well to District Banda Daud Shah.	1,160,000

66. ***Mr. Muhammad Akram :** (Notice received on 29-11-2005 at 2.20 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- whether Saindak project is fully operational;*
- the worth of ore extracted from that project during the last two years?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) Yes. The Saindak Metals Project has become fully operational and is being operated by a Chinese firm, M/s MRDL-MCC Resources Development (Pvt.) Limited.

(b) The company during the last two financial years, has extracted 35,951,791 tons of ore, out of which 28,134.26 tons of blister copper has been recovered at an estimated value of US\$ 108.782 million.

67. ***Mr. Muhammad Akram :** (Notice received on 29-11-2005 at 2.20 p.m.)

Will the Minister for Culture, Sports and Youth Affairs be pleased to state:

- the amount paid to a player of National Cricket, Hockey, Football and other National Teams for an international match; and*
- whether there is any proposal under consideration of the government to increase the said amount, if so, its details?*

Mr. Muhammad Ajmal Khan: (a) As per practice in vogue, Pakistan Sports Board bears the expenses on training and coaching, kit and uniform of the players for participation in Olympics, Asian, Commonwealth, SAF & Islamic Games. The PBS also bears the expenses on Air Fare, boarding and Lodging, if levied by the hosts.

At the time of last Olympic games held in Greece, Pakistan Sports Board paid a sum of US\$ 20 per head per day as pocket expenses to the officials and players. In other competitions, PSB gives US\$ 15 per head per day as pocket expenses.

The National Sports Federations also participate in other international competitions like World, Asian and Regional competitions for which most of the federations have no fixed amount for payment of pocket expenses. However, some of the federations are paying the following amounts:

Athletics	US \$ 10 per head per day
Hockey	US \$ 50 per head per day as per financial rules of the PHF
Football	US \$ 20 per head per day
Swimming	US \$ 10 per head per day
Volleyball	US\$ 10 per head per day
Boxing	No amount is fixed by the Federation
Bridge	Nil
Karate	Nil
Golf	US \$ 50 per head per day on country-to-country basis US \$ 30 to 50 per head per day on country to country basis.
Squash	For Asian Countries US \$ 75 per head per day and for America and European countries US \$ 100 per head per day. During International matches in Pakistan US \$ 30 per head per day. As well as Registration fee and Professional Squash Players Association levy (PSA) which is different from tournament to tournament.
Cricket	Test Matches 01—20 Rs. 55,000/- 21—40 Rs. 110,000/- 41—60 Rs. 135,000/- 61—80 Rs. 170,000/- 81-onward Rs. 200,000/- One Day International 01—35 Rs. 50,000/-

36—70	Rs. 75,000/-
71—100	Rs. 100,000/-
101—150	Rs. 150,000/-
151—200	Rs. 200,000/-
201-onwards	Rs. 250,000/-

Players Central contract Fee.

Cat.	Annual	# of player
A.	2,400,000	6
B	1,500,000	4
C	900,00	10
D	180,000	14

All the federations also bear the expenses on Air Traveling, Boarding and Lodging, Kit and Uniforms to the players.

(b) There is no proposal under consideration of the Government for enhancement of pocket expenses.

68. ***Dr. Muhammad Said :** (Notice received on 02-12-05 at 12.00 Noon.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the formula of distribution of water of the Indus river for irrigation purpose and the basis on which the said formula has been devised?

Mr. Liaquat Ali Jatoti: The formula of distribution of water among Provinces is given in para 2, 3, 4, and 14 (b) of the Water Apportionment Accord, 1991. The formula is based on the existing uses (at the time of formulation of the Water Accord 1991) and future need for irrigation water of the four Provinces.

69. ***Mr. Nisar Ahmed Memon :** (Notice received on 20-12-05 at 11.20 a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that survey has been conducted for supply of natural gas to villages Haji Itbar Khan Kale, Haji Abdur Rehman Kale and Qandaru Kale, Tehsil Takht Bai, District Mardan, if so, the time by which the Gas will be supplied to those villages?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: Survey for supply of gas to villages Haji Itbar Khan Kale, Haji Abdur Rehman Kale and Qandaru Kale, Tehsil Takht Bai, District Mardan has been carried out. Work in the above localities is scheduled to commence in the financial year, 2006-07 and will be completed in 2007-08.

70. ***Dr. Azizullah Satazkai:** (Notice received on 21-12-2005 at 10.35 a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that pressure of Sui Gas in Anwar Colony, Sakrial, Near Fatima Hospital, Rawalpindi is very low; if so, the reasons thereof?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: Yes, it is a fact that there is low pressure at Anwar Colony, Shakrial Rawalpindi, as number of consumers has increased over a period of time.

However, remedial work of augmenting distribution system with additional pipeline network to solve the problem of low pressure in this locality is under progress and is expected to be commissioned before the next winter season.

72. ***Mr. Ilyas Ahmad Bilour:** (Notice received on 02-01-2006 at 7.17 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that petroleum products smuggled from Iran and Iraq are being sold in settled areas of the country, if so, the steps being taken by the Government to stop this illegal trade?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: POL products are finding way to Pakistan from Iran in the border region through diversified terrains. The transportation of the product to the sealed areas is blocked by Anti-smuggling formations of the Quetta Collectorate as a regular feature. As a result 326309 liters of POL products during July 2004 to December, 2005 were seized.

Government has taken all possible steps to curb this illegal trade by issuing appropriate directives to the anti-smuggling agencies/Chief Secretary, Balochistan. In order to curtail the transportation of smuggled POL to settled areas a joint team of Preventive Collectorate, Karachi and Quetta has been posted at Winder in District Lasbella.

73. ***Mr. Ilyas Ahmad Bilour:** (Notice received on 02-01-2006 at 7.17 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that the Government had agreed to extend benefits to the residents of Karak from Gurguri Oil and Gas field including supply of natural gas to 38 villages of Banda Daud Shah, if so, the reasons for not honouring this commitment so far?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: Yes, it is a fact that Government has agreed to supply gas to the residents of Karak and 36 villages of Tehsil Banda Daud Shah District Karak. However, it is not a fact that the Government has not honoured this commitment as the survey for this project has already been completed and the ground work on the project will start in March, 2006.

74. ***Mrs. Mumtaz Bibi:** (Notice received on 02-01-2006 at 7.25 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the names and other particulars of the Tarbela Dam affectees who have not been paid compensation so far and the time by which compensation will be paid to them?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: The issue of affectees of Tarbela Dam was reviewed comprehensively by WAPDA and a Commission headed by Mr. A.R. Siddique was constituted in 1998 by the Federal Government for Tarbela Dam Affectees to prepare recommendations for settlement of all affectees. The report was finalized in June 1999, wherein 1744 affectees were identified for necessary compensation. Accordingly all the said affectees, in due consultation, were provided cash compensation. The process of compensation has already been completed.

75. ***Dr. Muhammad Said:** (Notice received on 02-01-2006 at 7.29 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state the steps taken by the Government to stop sale of relief goods already distributed/donated to the earthquake affectees?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: Provincial Governments were requested to take action under existing laws.

76. ***Dr. Muhammad Said:** (Notice received on 02-01-2006 at 7.29 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that some industrial units in the country remained closed during the current winter season due to the suspension of gas supply; and*
- (b) *the estimated loss caused to the economy due to closure of these industrial units?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) Yes, gas supply to some industrial units in the country was curtailed in view of the substantial increase 3 to 4 times in domestic sector's demand of gas due to peak winter.

(b) As per agreement gas is supplied to industrial units on nine (9) months basis to maintain productivity in winter months (December-February), the industrial units need to arrange alternate fuel. Therefore, any decision to close the industrial units is taken by the management of the units concerned.

77. ***Prof. Ghafoor Ahmad:** (Notice received on 02-01-2006 at 7.30 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *the amount spent on the proposed project of Kalabagh dam so far;*
- (b) *whether the said amounts were earmarked in the Federal Budgets; and*
- (c) *whether feasibility report of other dam(s) has also been undertaken by the Government?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) An amount of Rs. 1.226 billion has been spent on Kalabagh Dam.

- (b) The amount has been spent against approved PC-II (Feasibility study).
- (c) Yes, the detailed Feasibility study of following proposed dams is being undertaken:
 - (i) Basha Dam
 - (ii) Akhori Dam
 - (iii) Kurram Tangi Dam
 - (iv) Munda Dam

78. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 03-01-2006 at 12.05 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *the time by which the work of supply of electricity in village Jhalees, Dana Ferozpur and Kekot, Union Council Barkot Tehsil and District Haripur will be completed; and*
- (b) *whether it is a fact that the WAPDA is charging for cement, sand and other material being used in the said work from the residents of that village, if so, the reasons thereof?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) Electrification work of villages Jhalees and Dana Ferozpur, Union Council Barkot, Tehsil and District Haripur is likely to be completed by 31st January, 2006 whereas village Kekot is not approved under any quota or programme.

(b) It is not a fact that WAPDA is charging for cement sand and other material from residents of the villages.

79. ***Professor Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 03-01-2006 at 1.45 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the amount paid to NWFP out of the net Hydel Profit of Tarbela Dam in 2005?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: WAPDA has paid Rs. 6 billion to Government of NWFP as Net Hydel Profit during FY 2004-2005 which includes profit pertaining to Tarbela Hydel Power Station.

80. ***Mrs. Roshan Khursheed Bharucha:** (Notice received on 07-01-2006 at 12.00 Noon)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the Estate Office used to keep the allottees of the government accommodations informed in writing of the up-to-date house rent deductions;*
- (b) *whether it is also a fact that this practice has been discontinued, if so, its reasons; and*
- (c) *whether there is any proposal under consideration of the Government to revive the said practice?*

Syed Safwanullah: (a) No.

(b & c) In view of above, the question of discontinuation/revival is not needed.

16. **Mr. Farhat Ullah Babar:** (Notice received on 5-12-05 at 10.00 a.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the recovery expenditure involving PQL wear and tear of machinery and logistics by various government agencies is also debited to the overall budgetary allocation for reconstruction and rehabilitation work; and*
- (b) *the expenditure incurred so far for reimbursement to the agencies concerned?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: The subject question since pertains to different Ministries/Divisions, necessary input is being collected from the quarters concerned and answer will be placed before the August House on next Rota Day.

17. **Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 6-12-05 at 2.00 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state the names of the officers of National Accountability Bureau (NAB) who went abroad on official visits since 1999 indicating also the names of the countries / cities visited and details of expenditures incurred in each case?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat : Reply is as under:—

Detail is attached as Annex A.

Annex A

S No	Name & Designation	Countries/Cities Visited	Duration of Visit	Expenditure Incurred (in Rs)
1.	Lt. Gen Amjad Hussain	London	16.02.2000 to 22.02.2000	109,845.00
		USA	24.04.2000 to 04.05.2000	87,393.00
		London	19.09.2000 to 24.09.2000	202,023.00
2.	Lt Gen Munir Hafiez, Chairman	Switzerland, London	14.01.2002 to 22.01.2002	283,806.00
		Dubai	12.02.2002 to 14.02.2002	62,497.00
		Washington, New York	24.04.2002 to 26.04.2002	366,487.00
		London	30.04.2002 to 03.05.2002	
		Dubai	15.05.2002 to 16.05.2002	66,753.00
		London & Geneva	21.09.2002 to 25.09.2002	280,196.00
		Mexico	07.10.2002 to 09.10.2002	357,911.00
		London & Moscow	12.01.2003 to 16.01.2003	297,747.00
		Jeddah, Riyadh & Dubai	01.02.2003 to 03.02.2003	48,214.00
		Jakarta & Singapore	03.03.2003 to 07.03.2003	329,127.00
		Dubai	29.04.2003 to 02.05.2003	33,532.00
		London, Seoul	31.05.2003 to 03.06.2003	472,445.00
		Geneva, Zurich	20.06.2003 to 21.06.2003	233,209.00
		Sydney	24.07.2003 to 25.07.2003	313,300.00
		Riyadh	11.09.2003 to 13.09.2003	113,779.00
		London	07.10.2003 to 10.10.2003	223,057.00
		Lodon, Geneva	05.11.2003 to 07.11.2003	250,793.00
		Malaysia	01.12.2003 to 05.12.2003	152,206.00
		London	11.02.2004 to 15.02.2004	220,509.00
		Switzerland, Manila, Philippines,	28.06.2004 to 02.07.2004 & 05.07.2004 to 07-07-2004	481,905.00
		Nairobi	11.10.2004 to 13.10.2004	115,489.00
		Paris	09.12.2004 to 10.12.2004	174,714.00

		UK London	15.03.2005 to 18.03.2005	233,241.00
		Hanoi, Vietnam	19.04.2005 to 21.04.2005	107,877.00
		London, Geneva	16.05.2005 to 18.05.2005	209,518.00
		Cairns, Australia	10.07.2005 to 15.07.2005	387,687.00
		Beijing, China	26.09.2005 to 30.09.2005	126,280.00
3.	Maj Gen Shujaat Zamir Dar, Dy Chairman	Washington, New York	06.05.2002 to 16.05.2002	248,622.00
4.	Mr. Hassan Wasim Afzal, Dy Chairman	Geneva	24.02.2000 to 08.03.2000	272,822.00
		Geneva, Switzerland	21.11.2005 to 26.11.2005	244,455.00
5.	Mr. Farouk Adam Khan, PGA	Geneva	24.02.2000 to 08.03.2000	275,101.00
6.	Raja Muhammad Bashir, PGA	UK	10.07.2001 to 15.07.2001	124,255.00
		Switzerland & UK	14.01.2002 to 17.01.2002	156,028.00
		London, Washington, New York	21.04.2002 to 07.02.2002	281,329.00
7.	Mr. Navid Rasul Mirza, PGA	London & Zurich	21.09.2002 to 25.09.2002	104,422.00
8.	Mr. Irfan Qadir, PGA	London	11.02.2004 to 15.02.2004	101,534.00
		Seoul, Korea	05.09.2004 to 10.09.2004	83,369.00
		Geneva, London	28.06.2004 to 02.07.2004	138,587.00
		Geneva, Switzerland	16-09-05 to 21-09-05	269,253.00
		Geneva, Switzerland	21.11.2005 to 26.11.2005	238,965.00
9.	Makhdoom Ali Khan, Attorney General of Pakistan	Geneva, Switzerland	16.09.2005 to 21.09.2005	274,664.00
10.	AVM Zaka Ullah Khan, DG	Manila	28.11.2001 to 30.11.2001	13,000.00
11.	Mr. Talat M Ghumman, DG	London, Zurich	21.09.2002 to 25.09.2002	99,088.00
		London	29.05.2003 to 03.06.2003	173,707.00
		London, Sydney	24.07.2003 to 25.07.2003	339,475.00
		London	05.10.2003 to 13.10.2003	264,472.00
		London, Switzerland	03.11.2003 to 10.11.2003	327,203.00
		London	11.02.2004 to 15.02.2004	153,839.00
12.	Maj Gen Ijaz Ahmed Bakhshi, DG	Virginia, USA	19.11.2002 to 21.11.2002	161,352.00
13.	AVM Masood Akhtar, DG	Singapore & Hongkong	18.01.2003 to 25.01.2003	162,838.00

14.	Maj Gen Tariq Bashir, DG	Vienna	24.01.2002 to 02.02.2002	190,465.00
15.	Rear Admiral Saeed Ahmed Sergana, DG	Mexico, Merida	09.12.2003 to 11.12.2003	255,837.00
16.	Maj Gen Shakeel Tayyab Tirmizi, DG	Kaualalumpur	10.05.2004 to 11.05.2004	108,885.00
17.	Mr. M Asif Zaman Ansari, DG	London	09.10.2003 to 10.10.2003	187,115.00
18.	AVM Hifazat Ullah Khan, DG	Kualalumpur	08.12.2003 to 09.12.2003	80,267.00
19.	Mr. Azmat Saeed, Dy PGA	USA	19.05.2001 to 22.05.2001	127,225.00
20.	Brig Shujaat Zamir Dar, COS	London	10.10.2001 to 11.10.2001	30,280.00
21.	Brig Tayyab Waheed, COS	Singapore, Hongkong	18.01.2003 to 25.01.2003	159,911.00
		Vienna, Austria	21.07.2003 to 08.08.2003	269,550.00
		Kualalumpur	01.12.2003 to 05.12.2003	15,309.00
22.	Brig Nasir Mahmood, COS	Paris, France	29.11.2004 to 30.11.2004	12,002.00
23.	Brig Luqman Aziz Qazi, Dir	Malaysia	10.05.2004 to 11.05.2004	108,948.00
24.	Brig @ M Mussaddaq Abbasi, Dir	Seoul, Korea	14.06.2004 to 18.06.2004	161,950.00
25.	Col Subah Sadiq Malik, Addl Dir	Malaysia	02.07.2003 to 05.07.2003	7,948.00
26.	Gp Capt Naeem Ashraf, Col Staff	Dubai, London Moscow	11.11.2002 to 15.11.2002	266,222.00
27.	Lt Col Muhammad Junaid, GSO-I (Ops)	Australia	04.06.2002 to 07.06.2002	21,545.00
28.	Brig (R) Inyat-ul-Ilyas, Dir	Singapore	22.11.2004 to 26.11.2004	57,875.00
29.	Lt Col (R) Aftab Haseeb, Addl Dir	Beijing, China	26.09.2005 to 30.09.2005	122,148.00
30.	Mr. Abdus Sami Khan, Addl Dir	Jakarta & Singapore	03.03.2003 to 07.03.2003	178,073.00
31.	Syed Irfan Ali, Addl Dir	Macau, China	15.09.2003 to 19.09.2003	96,019.00
32.	Mr. Umar Zafar Sheikh, Addl Dir	Hongkong	29.09.2003 to 08.11.2003	380,804.00
33.	Mr. Adil Akbar Khan, DD NAB	Manila, Philippines	07.07.2004 to 09.07.2004	12,548.00
34.	Mr. Abdul Basir Qureshi, DD NAB (R)	London	27.03.2002 to 02.04.2002	194,426.00
35.	Mr. Sajid Mehmood Qazi, DD	Mexico, Merida	09.12.2003 to 11.12.2003	190,343.00
36.	Maj Shabbir Ahmed, DD	Kaulalumpur	10.05.2004 to 11.05.2004	60,221.00
37.	Mr. Najam-us-Saqib Shabbir, Member FCIW	Zurich, Switzerland	28.08.2002 to 06.09.2002	163,732.00
		Geneva & Zurich	17.02.2003 to 22.02.2003	207,908.00
		London	29.05.2003 to 03.06.2003	175,451.00

		London	05.10.2003 to 07.10.2003	193,493.00
		Switzerland	08.10.2003 to 13.10.2003	
		London	10.02.2004 to 15.02.2004	97,890.00
		London	28.06.2004 to 30.06.2004	148,827.00
		London, Geneva	16.05.2005 to 18.05.2005	149,013.00
		Australia	11.07.2005 to 15.07.2005	216,140.00
		Geneva, Switzerland	16.09.2005 to 21.09.2005	180,557.00
		Geneva, Switzerland	21.11.2005 to 26.11.2005	183,463.00
38.	Mr. Aamar Aziz	Zurich, Switzerland	28.08.2002 to 06.09.2002	176,643.00
39.	Mr. M Iftikhar Baloch, Member FCIW	Virginia, USA	09.07.2004 to 18.07.2004	15,479.00
40.	Mr. Obaid-ur-Rehman, Member FCIW	Virginia, USA	09.07.2004 to 18.07.2004	15,479.00
41.	Syed Kauzal Ali Rizvi, Member FCIW	Virginia, USA	09.07.2004 to 18.07.2004	15,479.00
		Bandar Seri Begawan, Brunei	05.10.2004 to 07.10.2004	153,647.00
		London	15.03.2005 to 18.03.2005	144,822.00
		London	16.05.2005 to 17.05.2005	108,179.00
		UK and Spain	21.11.2005 to 23.11.2005	133,272.00
42.	Mr. Haroon Qazi, Member FCIW	London	09.10.2003 to 10.10.2003	11,489.00
43.	Miss Nadia Sheikh, Legal Consultant	Seoul, Korea	05.09.2004 to 10.09.2004	207,626.00
44.	Miss Madina Munawarah, Legal Consultant	UK	10.07.2001 to 15.07.2001	95,581.00
45.	Mr. Ahmed Hayat Lak	Kualalumpur	08.12.2003 to 09.12.2003	88,596.00
46.	Mian Fasih-ul-Mulk, DPGA NAB NWFP	Seoul, Korea	05.09.2004 to 10.09.2004	44,465.00
47.	Mr. M Ilyas Qamar, AD	Virginia, USA	09.07.2004 to 18.07.2004	15,479.00
48.	Miss Mehbooba Razzaq, Addl Dir	Virginia, USA	09.07.2004 to 18.07.2004	15,479.00
49.	Mr. M Tanveer Akhtar, Addl Dir	Hong Kong	15.11.2004 to 04.12.2004	308,027.00
50.	Mr. Farmanullah, Addl Dir NAB Rawalpindi	Hong Kong	15.11.2004 to 04.12.2004	308,027.00
51.	Syed Ajmal Shah, Member FCIW, NAB NWFP	Virginia, USA	09.07.2004 to 18.07.2004	18,718.00
		Hong Kong	16.02.2005 to 17.02.2005	111,890.00
52.	Mr. Umar Riaz, Investigation Officer	Virginia, USA	09.07.2004 to 18.07.2004	16,005.00

53.	Ms. Aliya Rashid Addl Dir	UK	13.04.2005 to 15.04.2005	156,227.00
54.	Syed Abbas Raza Kazmi, Member FCIW	London	01.11.2004 to 03.11.2004	322,034.00
55.	Mr. Muhammad Bilal, Addl Dir	Hanoi, Vietnam	19.04.2005 to 21.04.2005	129,147.00
56.	Barrister Zia-ul-Mustafa Naseem, Legal Consultant	London	13.04.2005 to 15.04.2005	161,301.00
57.	Syed Mansoor Ali, Member FCIW	Australia	11.07.2005 to 15.07.2005	216,140.00
		China	16.09.2003 to 19.09.2003	11,035.00
		Kuala Lumpur	08.12.2003 to 12.12.2003	26,852.00
		Seoul, Korea	14.06.2004 to 18.06.2004	24,786.00
58.	Mr. Ahmer Bilal Soofi, Legal Consultant	Vienna	30.07.2001 to 03.08.2001	87,633.00
		Vienna	25.01.2002 to 02.02.2002	145,220.00
		Vienna	17.06.2002 to 28.06.2002	265,365.00
		Geneva & Vienna	30.09.2002 to 11.10.2002	232,634.00
		Vienna, Geneva	13.01.2003 to 24.01.2003	309,380.00
		Vienna	10.03.2003 to 21.03.2003	231,354.00
		Vienna	21.07.2003 to 08.08.2003	371,803.00
		Vienna	29.09.2003 to 04.10.2003	220,085.00
		Australia	11.07.2005 to 15.07.2005	244,928.00
59.	Capt M Tasneem Khan, ADC to Chairman	Dubai	29.04.2003 to 02.05.2003	48,948.00
60.	Mr. Basharat M. Shahzad, Asst Dir	UK	09.07.2000 to 13.07.2000	180,104.80
61.	Mr. Muhammad Ashraf, Asst Dir	USA	09.07.2000 to 13.07.2000	127,225.00
62.	Mr. Hazrat Ali, Asst Dir	London	30.03.2002 to 13.04.2002	180,408.00
63.	Mr. Javed Ahmad Khan, Asst Dir	Malaysia	10.05.2004 to 11.05.2004	105,254.00
64.	Mr. Abdul Jalil Khan, Asst Dir	UK	10.07.2001 to 15.07.2001	124,255.00
		Hong Kong	05.09.2005 to 23.09.2005	301,531.00
65.	Mr. Muhammad Rafi, Asst Dir	Hong Kong	05.09.2005 to 23.09.2005	228,777.00
66.	Mr. Khalid Munir, SIO	Regina, Canada	15.04.2004 to 21.04.2004	202,121.00
67.	Mirza Nasar Ahmad, Legal Consultant	Geneva	16.09.2005 to 21.09.2005	285,000.00

18. **Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 17-12-05 at 3.15 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that transformer has not been installed at village Baroti, Union Council Darband, Tehsil Ogi, District Manshura and electricity has been supplied to that village from the transformer installed at Darband Town Ship, if so, its reasons; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to install a separate transformer at village Baroti, if so, when?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) It is clarified that Baroti is not a village, but a Mohallah in the vicinity of Darband Bazar Where 45 connections are running having electric supply from 100 KVA transformer installed at the end of Darband Bazar.

(b) 156 consumers including 45 consumers of Baroti Mohallah are being fed from the said transformer which is under load and no voltage problem is being faced, hence no proposal is under consideration for installation of separate transformer at Baroti.

19. **Mr. Muhammad Enver Baig:** (Notice received on 24-12-05 at 11.45 a.m.)

Will the Minister for Culture, Sports and Youth Affairs be pleased to state:

- (a) *the names of guests invited by Pakistan Cricket Board (PCB) from Overseas during the recently concluded England Vs. Pakistan series indicating also their designations, organization, class of travel (domestic and international) accommodation and transport provided with details of expenditure separately in each case; and*
- (b) *the number of complimentary tickets issued during Test Matches and One Day Internationals separately for each match?*

Mr. Muhammad Ajmal Khan: The information is being collected from Pakistan Cricket Board and will be placed on floor immediately as and when received from the quarter concerned.

20. **Mr. Ilyas Ahmad Bilour:** (Notice received on 2-1-06 at 7.17 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) *the progress made so far by Private Power Infrastructure Board (PPIB) in its Planned Generating Capacity and the impediments, if any, being faced in their implementation; and*

(b) *whether the role of Alternative Energy Development Board would affect the planned activities of PPIB?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) PPIB has issued 23 LOIs for new projects with capacity of 4920 MW. These projects are at various stages of processing as reflected in Annex-I.

For the first time in the history of Pakistan nine LOIs of 2159 MW capacity have been issued to private sector for hydel power generation.

(b) The role of AEDB would not affect the planned activities of PPIB as AEDB is processing projects of capacities upto 50 MW, while PPIB will continue to process its planned activities.

Annex-I

Sr. No	Project	Total Capacity MW	Location	Expected COD	Processing Stage
New projects who have been issued LOIs by PPIB					
1.	Orient Thermal Power Project	225	Balloki	Dec-08	LOS issued
2.	Star Thermal Power Project	133	Jarwar, Sindh	Feb-09	LOS issued
3.	Western Electric Project	150	Karachi	Dec-07	
4.	Mari Power Project	175	Daharki, Sindh	Jul-09	
5.	Fauji Korangi Power Project	150	Karachi	Oct-09	
6.	InterGen Power Project	150	NWFP	Nov-08	
7.	Attock Oil Project	150	Rawalpindi	Apr-08	Fesibility Studies
8.	Sahiwal Power Project (Saif Group)	200	Sahiwal, Punjab	Aug-09	completed
9.	Habibullah Energy Project	150	Ghotki, Sindh	Aug-12	
10.	Muridke Power Project (Sapphire Group)	200	Muridke, Punjab	Mar-09	
11.	Kotli Hydro Power Project	97	Kotli, AJK	Jan-11	
12.	Engro Power Project	150	Daharki, Sindh	Nov-09	
13.	Bhikki Power Project (Halmore)	225	Bhikki, Punjab	Nov-09	
14.	Munda Hydropower Project	740	NWFP	Jun-12	
15.	Gulpur Hydropower Project	120	Gulpur, AJK	Oct-12	
16.	Gabral-Kalam Project	101	Swat, NWFP	Oct-12	

17.	Patrind Hydropower Project	130	NWFP	Dec-12	Feasibility
18.	Hari-Ghal Hydropower Project	53	AJK	Jan-13	Studies in
19.	Sharmai Hydropower Project	115	NWFP	Oct-13	Progress
20.	Madyan Hydropower Project	148	NWFP	Dec-13	
21.	Suki Kinari Hydropower Project	655	NWFP	Dec-13	
22.	Karang Hydropower Project	458	NWFP	Jan-14	
23.	Mahl Hydropower Project	245	AJK	Mar-14	
Total :		4920			

21. **Dr. Muhammad Said:** (Notice received on 2-1-06 at 7.29 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) *the number of persons reported missing from the earthquake affected areas in the country; and*
- (b) *the ways and means adopted by the Government to locate the said persons?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: (a) As per report of Government of AJK missing persons are 1837. Reply from NWFP Government is awaited.

(b) Departments of Social Welfare of AJK and NWFP are following the policy of M/o Social Welfare which is using all the ways and means to locate these persons.

22. **Mrs. Roshan Khursheed Bharucha:** (Notice received on 7-1-06 at 12.00 Noon.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the Estate Office does not maintain an up-to-date record of the house rent deductions of the government accommodations, if so, its reasons; and*
- (b) *the number of 'F' and 'G' types government accommodations in Sector G-6/3, D-Type in Sector G-6/1-4 and E and D Types in Sectors G-10/2 and G-10/3, Islamabad for which the record of house-rent deductions has not been updated?*

Syed Safwanullah: (a) Yes to some extent. It is due to the reason that the Estate Office does not receive details of 5% rent recoveries from various agencies like AGPR, CAO etc. timely. The said departments make at source deductions of rent from the emoluments of the allottees of the government/hired accommodation and are required to immediately communicate the details to the Estate Office for updating the record. However, they are not conveying requisite details due to some technical problems for the time being. The Estate Office shall update the record in the minimum possible time after receipt of the said record.

(b) The number of accommodation in various sectors for which the house rent deductions could not be updated include the following:—

Type	Sector	No. of houses whose rent recovery record could not be updated.
F	G-6/3	41
G	G-6/2	46
D	G-6/1-4	91
E&D	G-10/2 & G-10/3	'E' & 'D' type accommodation in the said sectors does not exist on the pool of Estate Office.

Senator Wasim Sajjad: Sir, we have discussed this matter. I don't think it will be possible to take up item No. 10 today because of various reasons, so we have agreed sir that this will be taken up on Friday and on Friday the Question Hour will be suspended. Therefore, the programme may be arranged accordingly and the question hour will be taken on Monday.

Mr. Presiding Officer: So, if that is the consensus, it is agreed accordingly. In that case since most of you have got to go to reception ..

Senator Nisar A. Memon: Sir, still it is half an hour to go,

therefore, points of order may kindly be permitted because for a couple of days these have not been there and these are regarding subjects of immediate importance.

Mr. Presiding Officer: The issue is that it is third or fourth day we are adjourning Balochistan issue. I am totally with you, what you are saying is correct but if the House so agrees, we can take points of order.

Senator Nisar A. Memon: Balochistan issue is very important and it must be discussed at length and I agree that it should be taken up later but the points of order are of immediate importance, may be, the Balochistan issue is brought into the points of order. I am not provoking, I am suggesting.

Mr. Presiding Officer: I think, we will take it up when we meet, or you want to resolve it today.

Senator Nisar A. Memon: Sir, some of the questions which are not Balochistan related may be allowed. Make it 15 minutes sir.

Mr. Presiding Officer: Alright. Yes Memon Sahib.

Point of Order Re: "Tameer-e-Karachi" Programme

Senator Nisar A. Memon: Thank you. Sir, my point of order relates to the city of Quaid. My point of order relates to the city which is the port of Pakistan. It relates to the city which is the major industrial city. It is the city where 10% people of Pakistan are there. It is the city which contributes tremendous amount and I am not going to use the

percentages anymore to the Treasury Benches. I think that relates to Karachi and there is a story which was published in 'Dawn' a few days back. It says that the 'Tameer-e-Karachi Programme which was initiated by the President of Pakistan in 2003 whereby he allocated..., there was a whole programme where Senators and I was one of them, and members of National Assembly of Karachi were there and projects worth 29 billion were there. Some of the projects were implemented but this report of the newspaper suggests that there are some of the zones where the money which was committed had not been forthcoming and I will relate particularly to a very less developed area of Karachi, outskirts of Karachi, the rural sector of the Karachi which is really the greenery of Karachi providing all the vegetable, and fruits and which is the Zone-1 Bin Qasim, Gundap and Landhi towns. For this zone the Pakistan Steel Mills, Pakistan Port Qasim and EPZ, s total contribution is of 1.6 billion for seven major development projects. I can go on, there are lot of projects which would have conducted but according to this report it has not come in which means that the 7 billion rupees cut in the funds will hit the city projects. I would like the Government, Ministers, particularly, whoever may be here to educate us, is this the correct story? If it is correct then what are they doing? If it is not correct then they must come out with a statement giving the right thing.

Secondly, part of it, now I move to the Sindh where this newspaper of the second day comes out that the Sindh is to lose 51 billion in five years under the new NFC Award. Now the President of

Pakistan resolved the political issue by amending as per Constitution, the NFC Amendment was made and an amendment was made to give some money to the various provinces but this story negates that. I would expect the Ministry of Finance to be very sensitive to such stories and respond to it if they can do it now, good, otherwise with your permission I would like you to request them that they should publish and give a public statement on both of these issues. Thank you very much.

Mr Presiding Officer: I think your later suggestion is accepted and now we adjourn the House to meet again on Friday at 10.00 AM.

[*The House was then adjourned to meet again on Friday, 3rd
February, 2006 at 10.00 AM*]
